یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب.



سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان





۷۸۶
۱۱۰-۹۲
یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری۔

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

عربی لغات کا سب سے بڑا ذخیرہ

لغات الحدیث

عربی - اردو

مؤلف

علامہ وحید الزمان

اس عظیم الشان کتاب کی مدد سے عربی زبان کے تمام الفاظ کی دریافت کیساتھ ساتھ جملہ احادیث اہل سنت و امامیہ اور آثار صحابہؓ پر بھی بخوبی عبور حاصل کیا جا سکتا ہے

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "غ"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزماں رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغات و سعی ملا کلام!

باہتمام

میر محمد، کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی


میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب الغین

ین معجمہ انیسواں حرف ہے حروفِ تہجی میں سے۔ اور حسابِ جمل میں اِس کا عدد ایک ہزار ہے۔

غاغاء پہاڑی کوّوں کی آواز۔

باب الغین مع الباء

غِبٌّ۔ ایک دن آنا اور ایک دن نہ آنا۔

غَبٌّ اور **غُبُوْبٌ**۔ ایک دن جانوروں کا پانی پینا، ایک دن پیاسے رہنا۔

غَبٌّ۔ گوشت کا باسی یا بدبُودار ہونا۔

حُمَّى الْغِبِّ۔ ایک دن درمیان کا بخار، باری کا بخار۔

تَغْبِيْبٌ۔ مبالغہ نہ کرنا، حلق پکڑنا، دفع کرنا، بگڑ جانا۔

غُبَابٌ۔ ایک دن درمیان آنا۔

زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا۔ ایک دن بیچ ملاقات کیا کر محبت زیادہ ہوگی۔ (اہلِ عرب کہتے ہیں:

غَبَّ الرَّجُلُ۔ جب کئی روز کے بعد ملاقات کو آئے) حسن نے کہا ہر ہفتہ میں ایک بار)

اَغِبُّوْا فِیْ عِیَادَۃِ الْمَرِیْضِ۔ بیمار کی پُرسش کو ایک دن درمیان جاؤ (کیونکہ روزانہ جانے سے اس کو تکلیف ہوگی)۔

نَهٰى عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا۔ بالوں میں روزانہ کنگھی کرنے سے منع فرمایا (ایک دن بیچ کرکے مضائقہ نہیں۔ کیونکہ روز کنگھی کرنا اور بناؤ سنگار کرنا عورتوں ہی کو زیب دیتا ہے، مردوں کو ایسی زیب و زینت میں مشغول ہونا نہیں چاہیئے)۔

لَا يَاْكُلُوْنَ اللَّحْمَ اِلَّا غِبًّا۔ ایک دن بیچ گوشت کھاتے تھے (روزانہ نہیں کھاتے تھے تاکہ اُس کی عادت نہ پڑ جائے اور بغیر گوشت کے کھانا دل کو نہ لگے۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ گوشت کو روزانہ مت کھاؤ، اُس کی لت شراب کی سی پڑ جاتی ہے)۔

يُغَبِّبُ عَنْ هَلَاكِ الْمُسْلِمِيْنَ۔ مسلمانوں کی زیادہ ہلاکت کی خبر نہیں دیتے تھے۔

غَبَّبَ فِيْهَا۔ اُس نے میری حاجت پوری کرنے میں مبالغہ نہیں کیا۔

فَقَاءَتْ لَحْمًا غَابًّا۔ اُس نے قے میں بدبُودار گوشت نکالا۔

غَبَّ اللَّحْمُ اور اَغَبَّ فَهُوَ مُغِبٌّ ۔ گوشت بدبو دار ہو گیا۔

لَا تُقْبَلُ شَهَادَةُ ذِي تَغِبَّةٍ ۔ فسادی آدمی کی (فتنہ پرداز کی) گواہی قبول نہ ہو گی۔

مَا ضَرَّكَ مَا زُوِيَ عَنْكَ اِذَا حَمِدْتَ مَغَبَّتَهُ ۔ جو چیز تجھ کو نہ ملے اس سے کچھ نقصان نہ ہو گا جب انجام اچھا ہو۔

مَغَبَّةٌ اور غِبٌّ ۔ عاقبت اور انجام کو بھی کہتے ہیں

غَبْثٌ ۔ مسکہ اور پنیر ملانا، لت کرنا۔

اِغْبِثَاثٌ ۔ خاکی رنگ ہونا۔

غُبَيْثَةٌ ۔ مسکہ اور پنیر لت کیا ہوا۔

اَغْبَثُ ۔ خاکی رنگ۔

غَبْرٌ ۔ زخم مندمل ہونا اس طرح کہ اس میں پیپ رہ جائے، پھر اس میں سے خون اور پیپ رواں ہو۔

غُبُورٌ ۔ ٹھہرنا، باقی رہنا، گزر جانا، خاکی رنگ ہونا۔

تَغْبِيرٌ ۔ غبار اڑانا، خاکی رنگ ہونا، کوشش کرنا۔

تَغَبُّرٌ ۔ عورت سے بچہ حاصل کرنا، جو دودھ تھن میں رہ گیا ہو اس کو دوہ لینا۔

اِغْبِرَارٌ ۔ گرد آلود ہونا۔

غَابِرٌ ۔ باقی اور ماضی

غُبَّرٌ ۔ باقی (اس کی جمع غُبَّرَاتٌ ہے)

غُبَارٌ ۔ گرد، باریک خاک جو ہوا میں اڑتی ہے۔

غُبْرٌ ۔ دودھ کا بقیہ یا حیض کا۔

بَيْنَا رَجُلٌ فِي مَفَازَةٍ غَبْرَاءَ ۔ ایک شخص ایک جنگل میں تھا جس میں سے نکلنے کا راستہ اس کو معلوم نہ ہوتا تھا۔

مَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ وَلَا اَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ اَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ اَبِي ذَرٍّ ۔ نہ زمین نے اٹھایا اور نہ آسمان نے سایہ کیا اس شخص پر جو ابوذر رض سے زیادہ زبان کا سچا ہو (مطلب یہ ہے کہ حضرت ابوذر غفاری رض انتہائی سچے آدمی ہیں، ان سے بھی زیادہ سچا شخص کوئی زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں گزرا)۔

يَخْرُجُونَ مِنْ كُلِّ غَبْرَاءَ ۔ ہر خاک آلود جگہ سے نکلیں گے (یعنی غربت زدہ جھونپڑوں سے جو ہمیشہ خاک آلود رہتے ہیں)۔

لَوْ تَعْلَمُونَ مَا يَكُونُ فِي هٰذِهِ الْاُمَّةِ مِنَ الْجُوعِ الْاَغْبَرِ وَالْمَوْتِ الْاَحْمَرِ ۔ اگر تم اس کو جانتے ہوتے جو اس امت میں گرد آلود، بھوک اور لال موت ہو گی (گرد آلود بھوک سے قحط اور خشک سالی مراد ہے کیونکہ اس میں برسات نہ ہونے سے گرد اڑتی رہتی ہے اور آسمان بھی گرد آلود رہتا ہے۔ اور لال موت سے قتال اور خون ریزی مراد ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اس امت میں قحط ہوں گے اور خون ریزیاں اور جنگیں ہوں گی)۔

يُخَرَّبُ الْبَصْرَةُ بِالْجُوعِ الْاَغْبَرِ وَالْمَوْتِ الْاَحْمَرِ ۔ بصرہ قحط اور خون ریزی سے تباہ ہو گا۔

فَخَرَجُوا مُغْبِرِينَ هُمْ وَدَوَابُّهُمْ ۔ وہ اور ان کے جانور غبار اڑاتے ہوئے نکلے (یعنی بڑی کوشش سے اس کی طلب میں دوڑتے ہوئے۔ کیونکہ جو کوئی اس طرح سے کسی چیز کے حاصل کرنے کے لئے نکلے گا وہ خاک اڑاتا ہوا جلدی جلدی چلے گا) (عرب کہتے ہیں:

اَغْبَرَ فِي طَلَبِهِ ۔ اس کی طلب میں کوشش کی (خوب خاک اڑائی)۔

قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ فَرَاَيْتُهُ مُغْبِرًا فِي جِهَازِهِ ۔ ایک شخص مدینہ والوں میں سے آیا میں نے ان کو دیکھا، اس کا سامان تیار کرنے میں کوشش کر رہے تھے۔

اِنَّهُ كَانَ يَحْدُرُ فِيمَا غَبَرَ مِنَ السُّورَةِ ۔ جتنی سورۃ باقی تھی اس کو آپ جلدی جلدی پڑھ رہے تھے

اِنَّهُ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْغَوَابِرَ مِنْ شَهْرٍ

رَمضَانَ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی اخیر دس راتیں جو باقی رہی تھیں ان میں اعتکاف کیا۔

سُئِلَ عَنْ جُنُبٍ اِغْتَرَفَ بِكُوْزٍ مِّنْ جُبٍّ فَاَصَابَتْ يَدُهُ الْمَاءَ فَقَالَ غَابِرُهٗ نَجِسٌ۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا گیا، ایک شخص جنب تھا (اُس کو غسل کی حاجت تھی) اُس نے ایک کوزہ لے کر گھڑے سے پانی نکالا لیکن اس کا ہاتھ پانی سے لگ گیا۔ انھوں نے کہا کہ گھڑے میں بچا ہوا پانی ناپاک ہو گیا (یہ عبداللہ بن عمرؓ کا اجتہاد تھا۔ مگر اکثر علماء کے نزدیک اگر جنب کے ہاتھ پر کوئی ظاہری نجاست نہ ہو تو پانی نجس نہ ہوگا کیونکہ جنابت نجاست حکمی ہے نہ کہ حقیقی اور صحیح حدیث میں ہے کہ مومن نجس نہیں ہوتا اور اہل حدیث کے نزدیک جب تک پانی کا کوئی وصف نہ بدلے، پانی ناپاک نہیں ہوتا، قلیل ہو یا کثیر۔ اور یہی مذہب دلیل کے اعتبار سے قوی ہے)۔

فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا غُبَّرَاتٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ
غُبَّرُ اَهْلِ الْكِتَابِ۔ اہل کتاب میں سے کچھ لوگ باقی رہ گئے ہیں۔

غُبَّرَاتٌ جمع ہے غُبَّرٌ کی اور غُبَّرٌ جمع ہے غَابِرٌ کی۔

وَاَحْمَلَتْنِي الْبَغَايَا فِيْ غُبَّرَاتِ الْمَالِي مجھ کو فاحشہ عورتوں نے حیض کے لتّوں میں نہیں اُٹھایا (یعنی میں لونڈیوں کی گود میں پرورش نہیں پائی)۔

بِفِنَائِهٖ اَعْنُزٌ دَرُّهُنَّ غُبَّرٌ اس کے مکان کے صحن میں چند بکریاں ہیں جن کا دودھ تھوڑا ہے۔

اَكُوْنُ فِيْ غُبَّرِ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَيَّ۔ مجھ کو پچھلے لوگوں میں رہنا زیادہ پسند ہے اگلوں میں رہنے سے جن کا نام مشہور ہے (یہ حضرت اویس قرنی نے فرمایا مطلب یہ ہے کہ شہرت اور ناموری مجھ کو پسند نہیں ہے، گمنامی اور خمول مجھ کو زیادہ پسند ہے)۔

ایک روایت میں فِيْ غَبْرَاءِ النَّاسِ ہے یعنی گرد آلودہ محتاج، مفلس لوگوں میں رہنا مجھ کو زیادہ پسند ہے۔

بَنُوْ غَبْرَاءَ۔ محتاجوں کو کہتے ہیں۔

اِيَّاكُمْ وَالْغُبَيْرَاءَ فَاِنَّهَا خَمْرُ الْعَالَمِ۔ غبیراء شراب سے بچو (جو جوار سے بنائی جاتی ہے) وہ تمام عالم کے نزدیک شراب ہے (یعنی سب لوگ اُس کو شراب کہتے ہیں اور دوسری تمام شرابوں کی طرح نشہ کرتی ہے یا سب لوگ اس شراب کا استعمال کرتے ہیں)۔

يَرٰى اَبَاهُ عَلَيْهِ الْغَبَرَةُ وَالْقَتَرَةُ۔ (قیامت کے دن حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ آذر کو دیکھیں گے اُس پر گرد و غبار اور تاریکی ہوگی (یعنی پریشان حال خاک آلود رنگ کالا پڑ گیا ہوگا)۔

لَا يَغُرَّنَّكَ عِزُّ الدُّنْيَا فَاِنَّهٗ ذَاهِبٌ۔ دنیا کی (چند روزہ) عزت پر غرور نہ کر، اس کا کوئی اعتبار نہیں ہے ذرا سی دیر میں بادشاہ سے فقیر ہو جاتے ہیں اور عزت کے بجائے ذلت سے سابقہ پڑتا ہے)۔

مَا غَبَرَ مِنَ الدُّنْيَا۔ دنیا کا جو زمانہ باقی رہا ہے (یا گزر چکا ہے صحیح پہلے معنی ہیں)۔

اَلْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ الْغَابِرُ۔ موتی کی طرح چمکتا ستارہ جو ڈوبنے کے قریب ہو یا آسمان کے کنارے میں باقی رہ گیا ہو۔ (ایک روایت میں اَلْغَائِرُ یعنی مغرب کی طرف نیچے اُترا۔ اُس کے علاوہ ایک روایت میں اَلْغَارِبُ ہے ایک میں اَلْعَازِبُ ہے)۔

فَنَحَرَ مَا غَبَرَ۔ جو اونٹ باقی رہ گئے تھے (یعنی ۶۳ اونٹ) وہ حضرت علیؓ نے نحر کر دیئے۔ اُس دن کل سو اونٹ نحر ہوئے تھے۔ ۳۷ اونٹ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے نحر کئے باقی کو حضرت علیؓ نے نحر کر دیا)۔

اِغْبَرَّتْ۔ غبار آلودہ ہو گئی۔

وَاخْلُفْهُ فِي الْغَابِرِيْنَ۔ جو لوگ باقی رہ گئے ہیں اُن

میں تو اُس کا قائم مقام رہ (یعنی ان کی حفاظت اور نگہبانی کر)۔
وَاخْلُفْ عَلٰی اَھْلِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ یا اَللّٰھُمَّ اخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ (معنی وہی ہیں جو اوپر بیان ہوئے یعنی اُس کے وارثوں اور پس ماندوں میں تو اُس کا جانشین رہ)
کَسَحَتِ الْبَیْتَ حَتّٰی اغْبَرَّتْ ثِیَابُھَا۔ حضرت فاطمہؓ اپنے گھر میں خود جھاڑو دیا کرتیں یہاں تک کہ آپ کے کپڑے خاک آلودہ ہوگئے (آپ خود اپنے ہاتھ سے چکی پیستیں، روٹی پکاتیں اور گھر کے تمام کاروبار کو خود ہی انجام دیتیں)۔
نَھٰھُمْ عَنِ الْغُبَیْرَاءِ السُّکْرِ۔ ان کو جواری کا شراب پینے سے جو نشہ لاتی ہے منع کیا (غُبَیْرَاء کو سُکر کی طرف اس لئے مضاف کیا کہ ایک "غبیراء التمر" ہوتا ہے جو عُنّاب کی طرح ایک میوہ ہے)۔

غَبَسٌ۔ تاریک ہونا (جیسے اِغْبَاسٌ اور اِغْبِیْسَاسٌ ہے)۔
لَا اٰتِیْكَ مَا غَبَا غُبَیْسٌ۔ میں تیرے پاس اس وقت تک نہیں آؤں گا جب تک بھیڑیا ایک دن بیچ بکریوں کے پاس آتا ہے (یعنی کبھی نہیں آؤں گا)۔
اِذَا اسْتَقْبَلُوْكَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْتَقْبِلْھُمْ حَتّٰی تَغْبِسَھَا۔ جب لوگ جمعہ کی نماز پڑھ کر تیرے سامنے آئیں اور تو اُس وقت پہنچے جب وہ جمعہ کی نماز سے فارغ ہو چکے ہوں، تو ان کی طرف اپنا منہ کر اُس کو کالا کرنے کے لئے (یعنی جب تو ایسا عمل کرے گا تو تیرا ضمیر محجوب ہوگا، ممکن ہے اس احساسِ ندامت کے بعد تیری نماز جمعہ فوت نہ ہو)۔
کَالذِّئْبَةِ الْغَبْسَاءِ فِیْ ظِلِّ السَّرَبِ۔ خاکی بھیڑیئے کی طرح جو سُرنگ کے سایہ میں ہو۔

غَبَشٌ۔ بقیہ تاریکی جس میں سفیدی ملی ہو (جیسے اِغْبَاشٌ ہے)۔
تَغَبُّشٌ۔ ظلم کرنا، کسی پر جھوٹا دعویٰ کرنا۔
غَابِشٌ۔ جھوٹا، مکار، فریبی۔
اِنَّهٗ صَلَّی الْفَجْرَ بِغَبَشٍ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز تاریکی میں پڑھی (یعنی اوّل وقت صبح صادق ہوتے ہی، جب رات کی تاریکی کے اثرات باقی تھے)۔
غَبَشٌ۔ عین صبح صادق کے وقت کو کہتے ہیں۔
غَبَسٌ۔ یہ وقت غَبَشٌ کے بعد کا ہے۔
غَلَسٌ۔ یہ وقت غَبَسٌ کے بعد کا ہے۔ (مذکورہ بالا حدیث جو ایک دوسری روایت کے ذریعہ بیان ہوئی ہے اُس میں بِغَبَسٍ کا لفظ بیان ہوا ہے سین مہملہ سے)۔
قَمَشَ عِلْمًا غَارًّا بِاَغْبَاشِ الْفِتْنَةِ۔ ایک دھوکا دینے والا علم فتنہ کی تاریکیوں میں حاصل کیا۔
اَغْبَشَ اللَّیْلُ۔ رات تاریک ہوگئی سفیدی کے ساتھ۔

غَبْطٌ۔ جانور کے سرین ٹٹولنا، اُس کا موٹا یا دُبلا پن دریافت کرنے کے لئے۔ رشک کرنا (یعنی دوسرے کے مال وجاہ کی آرزو کرنا اس کے زوال کی خواہش نہ کرکے اور اگر دوسرے کا زوال چاہ کر اپنے لئے خواہش کرے تو وہ حسد ہے)۔
غِبْطَةٌ۔ رشک
تَغْبِیْطٌ۔ رشک دلانا، آرزومند بنانا۔
اِغْتِبَاطٌ۔ آرزو کرنا، نیک حال ہونا، خوش ہونا۔
اِغْبَاطٌ۔ ہمیشہ پالان اونٹ کی پیٹھ پر رکھنا، ہمیشہ بخار رہنا، گھاس کا زمین کو ڈھانپ لینا، برابر پانی برسنا
غَبُوْطٌ۔ وہ اونٹنی کہ جب تک ہاتھ اُس کی پیٹھ پر نہ پھیریں اُس کا موٹاپن یا دُبلاپن معلوم نہ ہو۔
سَمَاءٌ غَبْطٰی۔ مسلسل برسنے والا ابر۔
اَرْضٌ مُغْبِطَةٌ۔ وہ زمین جو سبزی سے ڈھکی ہوئی ہو (یعنی سرسبز و شاداب ہو)۔
سُئِلَ ھَلْ یَضُرُّ الْغَبْطُ قَالَ لَا اِلَّا کَمَا یَضُرُّ الْعِضَاهَ الْخَبْطُ۔ آنحضرت سے پوچھا گیا کیا رشک کرنا نقصان پہنچاتا ہے (رشک یعنی دوسرے کی نعمت کی آرزو کرنا مگر اس کا زوال نہ چاہنا) آپ نے فرمایا نہیں مگر اس قدر نقصان

پہنچاتا ہے جیسے جنگلی کانٹے دار درخت کے پتے جھاڑنا اگرچہ پتے جھاڑنے سے درخت کو کسی قدر نقصان پہنچتا ہے مگر پھر پتے آگ آتے ہیں اور درخت سرسبز رہتا ہے۔ مطلب یہ ہے رشک کرنے سے اگرچہ ثواب میں کمی ہوجاتی ہے مگر آدمی کا نیک عمل قائم رہتا ہے، برخلاف حسد کے کہ اس سے تو نیک اعمال سب اکارت ہوجاتے ہیں)۔

عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ یَغْبِطُهُمْ اَهْلُ الْجَمْعِ۔ نور کے منبروں پر ہوں گے، تمام مجمع والے (اہل حشر) اُن پر رشک کریں گے۔

یَغْبِطُهُمُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔ اگلے اور پچھلے سب اُن پر رشک کریں گے۔

اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِیْ جَلَالِیْ لَهُمْ مَنَابِرُ یَغْبِطُهُمُ النَّبِیُّوْنَ۔ جو لوگ میرے جلال اور بزرگی کا خیال رکھ کر آپس میں خلوص کے ساتھ دوستی رکھیں وہ قیامت کے دن نور کے منبروں پر ہوں گے اور پیغمبرؑ بھی ان پر رشک کریں گے (حالانکہ پیغمبروں کا درجہ اُن سے بہت بلند ہوگا مگر وہ یہ آرزو کریں گے کاش اور فضائل کے ساتھ یہ فضیلت بھی اُن کو حاصل ہوجاتی)۔

اَحْسَنْتُمْ یَغْبِطُهُمْ اَنْ صَلُّوْا لِوَقْتِهَا۔ آپ نے فرمایا تم نے اچھا کیا، نماز وقت پر پڑھنے سے اُن کی تعریف کی

اَغْبَطُ اَوْلِیَائِیْ۔ میرے اولیا میں سب سے زیادہ رشک کے قابل۔

یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یُغْبَطُ الرَّجُلُ بِالْوَحْدَةِ لِخِفَّةِ الْمُؤْنَةِ وَیُرْثٰی لِصَاحِبِ الْعِیَالِ۔ ایک زمانہ ایسا آئے گا (کہ لوگوں کو معاش کی تنگی ہوگی) جو آدمی مجرد اکیلا ہوگا (بال بچے نہ رکھتا ہوگا) اس پر رشک کریں گے اور بال بچے والے کے حال پر روئیں گے، رنج کریں گے (مطلب یہ ہے کہ جب تک اسلامی خلافت باقی تھی، تمام مسلمانوں کو بیت المال سے روپیہ ملتا تھا، بہ فراغت بسر کرتے تھے، اس وقت لوگ بال بچے والوں پر رشک کیا کرتے تھے۔ جب سے خلافتِ شرعی جاتی رہی اور طوائف الملوکی پھیل گئی، بادشاہوں نے بیت المال کو اپنا ذاتی مال سمجھا، مسلمان فاقوں سے مرنے لگے اور وہ اپنی نفسانی عیش و عشرت میں روپیہ اُڑانے لگے۔ ایسے وقت مجرد آدمی پر رشک ہوتا ہے کہ وہ بے فکر ہے اور عیال دار آدمی پر رونا آتا ہے)۔

جَاءَهُمْ یُصَلُّوْنَ فِیْ جَمَاعَةٍ فَجَعَلَ یُغَبِّطُهُمْ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، لوگوں نے جماعت کھڑی کر دی تھی نماز پڑھ رہے تھے، آپ اُن کی تعریف کرنے لگے یا ان کو رشک دلانے لگے (ایک روایت میں یَغْبِطُهُمْ ہے تخفیف کے ساتھ، یعنی ان پر رشک کرنے لگے کاش میں بھی تمہاری طرح نماز میں سبقت کرتا)۔

اَللّٰهُمَّ غَبْطًا لَا هَبْطًا۔ یا اللہ! ہم کو ایسا درجہ اور مرتبہ عنایت فرما کہ لوگ ہم پر رشک کریں اور ہم کو تنزل اور ذلت سے بچا (یعنی ہمارے قدر و مرتبہ میں روز بروز ترقی عطا فرما نہ کہ تنزل اور انحطاط)۔

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تُغْبَطَ اَهْلُ الْقُبُوْرِ۔ قیامت اُس وقت تک قائم نہ ہوگی (جب تک) زندہ لوگ مُردوں پر رشک (نہ) کریں۔ (ایسے مصائب اور ایسی آفات طاری ہوں گی کہ زندہ لوگ کہیں گے کہ کاش ہم بھی مر کر قبر میں دفن ہوگئے ہوتے تاکہ ان بُرے حالات سے دوچار نہ ہوتے)۔

وَاغْتَبَطْتُ۔ میں نے رشک کیا۔

وَاغْتُبِطْتُ۔ مجھ پر رشک ہونے لگا۔

مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا فَاغْتَبَطَ بِهٖ۔ جو شخص کسی مسلمان کو قتل کر کے اُس پر خوش ہو (ایک روایت میں فَاعْتَبَطَ ہے عین مہملہ سے، جس کا بیان اُس کے باب میں گزر چکا ہے)۔

کَاَنَّهَا غُبُطٌ فِیْ زَمْخَرٍ۔ گویا وہ ہودے ہیں باریک تیر میں

غُبُطٌ ۔ جمع ہے غَبِیْطٌ کی۔ یعنی وہ جگہ جو اونٹ پر عورت کے لئے ہودے کی طرح تیار کی جاتی ہے (اور یہاں مُراد اس کی کوئی لکڑی ہے جو مُڑی ہوئی ہوتی ہے۔ فارسی کمانوں کو اس سے تشبیہ دی)۔

اِغْتَبَطَتْ عَلَیْهِ الْحُمّٰی ۔ آنحضرتؐ کو دائمی بخار ہو گیا (جو وفات تک نہیں اُترا یعنی حمی مطبقہ کنٹی نیوڈ فیور)۔

فَغَبَطَ مِنْهَا شَاةً فَاِذَا هِیَ لَا تُنْقِیْ ۔ انھوں نے ایک بکری کو ٹٹولا (دریافت کرنے کے لئے کہ آیا دُبلی ہے یا فربہ) دیکھا تو اس کی ہڈیوں میں مغز ہی نہیں ہے (اس قدر دُبلی ہے) (ایک روایت میں فَعَبَطَ ہے عین مہملہ سے یعنی ایک بکری کاٹی) (عرب لوگ کہتے ہیں:

اِغْتَبَطَ الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ ۔ جب اونٹ یا بکری بغیر کسی بیماری کے ذبح کرے)۔

مَا اَغْبِطُ اَحَدًا یَهُوْنُ بِمَوْتٍ بَعْدَ الَّذِیْ رَاَیْتُ مِنْ شِدَّةِ مَوْتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (حضرت فاطمہؓ فرماتی ہیں کہ کسی کی آسان موت پر مجھ کو رشک نہیں آتا جب سے میں نے آں حضرتؐ کی موت کی سختی دیکھی (معلوم ہوا کہ موت کی سختی عمدہ چیز ہے جب ہی تو آنحضرت پر سختی ہوئی۔ یہ حضرت عائشہؓ کی رائے تھی حالانکہ آپؐ پر کوئی ایسی زیادہ سختی نہیں ہوئی تھی، بلکہ ملک الموت نے نہایت نرمی سے روح مبارک کو قبض کیا تھا اور اس کی دلیل یہ ہے کہ آپؐ نے کوئی اضطراب نہیں فرمایا صرف پیشانی پر پانی ملتے رہے اور وفات تک نماز کی وصیت فرماتے رہے۔ اور آخری کلمہ آپؐ نے یہ فرمایا:

"اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی"

یَغْبِطُهُمُ الْاَوَّلُوْنَ ۔ ان پر اگلے لوگ رشک کریں گے (اس بات پر کہ اُن کو اُن کی طرح خوف نہ ہوگا۔ یا محشر کا ذکر ہے یعنی بہشت میں داخل ہونے سے پہلے وجہ یہ ہے کہ پیغمبرؑ اگرچہ اُن سے عالی درجہ ہوں گے مگر ان کو اپنی اُمّت کا ڈر ہوگا)

فِیْ غِبْطَةٍ ۔ سرور اور خوشی اور فارغ البالی میں۔

مَنْ یَّزْرَعْ خَیْرًا یَحْصُدْ غِبْطَةً ۔ جو شخص بھلائی کا تخم بوئے گا وہ سرور اور خوشی کا غلّہ کاٹے گا اور جو شخص بدی کا تخم لگائے گا وہ ندامت اور شرمندگی کا پھل کاٹے گا۔

اِنْ تَصْبِرْ تُغْتَبَطْ ۔ اگر تو صبر کرے گا تو (اتنی نعمتیں تجھ کو ملیں گی کہ) لوگ تجھ پر رشک کریں گے۔

عَلَیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰهِ فَاِنَّهَا غِبْطَةُ الطَّالِبِ الرَّاجِیْ ۔ اللہ کا ڈر رکھو، اُس پر اللہ کے طالب اور اس کے رحم کے امیدوار کو خوشی کرنا چاہیئے یا رشک کرنا چاہیئے۔

وَیَتَّنِ اَنْ یَّغْتَبِطَ وَیَرٰی مَا تَقَرُّ بِهٖ ۔

غَبْنَةٌ ۔ خوشی اور سرور اور آنکھوں کی ٹھنڈک دیکھنے کے درمیان

غَبْغَبٌ ۔ وہ گوشت مرغ یا بجرے کا جو اُن کی ٹھوڑی تلے لٹکا رہتا ہے۔ اور منا میں نحر کرنے کا مقام۔ (بعض نے کہا کہ اُس مقام کا نام ہے جہاں طائف میں "لات"، بُت نصب تھا)

غَبُوْقٌ ۔ جو شراب بوقت شام پلائی جاتی ہے (اُس کے پلانے کو غَبُوْقٌ کہتے ہیں۔ اس کے مقابل وہ شراب جو صبح کے وقت پی جاتی ہے اُس کو صَبُوْحٌ کہتے ہیں)۔

تَغَبُّقٌ ۔ شام کو دودھ دوہنا۔

اِغْتِبَاقٌ ۔ شام کی شراب پینا۔

غَبْقَانٌ ۔ شام کی شراب پینے والا مرد۔

غَبْقٰی ۔ یہ غبقانٌ کا مونث ہے۔

وَکُنْتُ لَا اُغْبِقُ قَبْلَهُمَا اَهْلًا وَّلَا مَالًا ۔ میں اپنے ماں باپ سے پہلے کسی عزیز کو شام کا دودھ نہیں پلاتا تھا نہ کسی لونڈی غلام کو (بلکہ سب سے پہلے ماں باپ کو پلاتا تھا پھر دوسرے اہل وعیال اور خدمت گاروں کو)۔

مَا لَمْ تَصْطَبِحُوْا اَوْ تَغْتَبِقُوْا ۔ جب تم کو صبح کو ایک پیالہ نہ ملے یا شام کو ایک پیالہ نہ ملے (مطلب یہ ہے کہ جب صبح یا شام کو کھانا نہ ملے اور تم بھوکے ہو تو مردار کھا لینا درست ہے۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ اگر تھوڑی سی بھوک ہو تو مردار کھا سکتا ہے گو بیقرار نہ

ہو۔ اور اکثر علماء نے جب تک بھوک سے بیقرار نہ ہو مُردار کھانا درست نہیں کہا۔

لَا تُحَرِّمُ الْغَبْقَةُ۔ ایک بار شام کے وقت دودھ پینے سے رضاعت کی حرمت نہیں ہوتی (جب تک دس بار یا پانچ بار نہ پیئے)۔

غَبْنًا غَبْقًا۔ بہت گہرا ابر، گھٹا۔

غَبْنٌ۔ کپڑے کو موڑ کر سینا چھوٹا کرنے کے لئے یا تنگ کرنے کے لئے، حال معلوم نہ ہونا۔

غَبْنٌ اور غَبَنٌ۔ بھول جانا، غلطی کرنا، کم عقل ہونا (جیسے غَبَانَةٌ ہے)، اور فریب دینا خرید و فروخت یا رائے میں جو فریب دے اس کو غابن کہتے ہیں، اور جس کو فریب دیا جائے اُسکو مَغْبُون کہیں گے۔

غَبْنٌ فَاحِشٌ۔ وہ نقصان جو کسی قیمت لگانے والے کی قیمت میں نہ آئے (مثلاً ایک روپیہ کی چیز دو روپیہ کو خریدنا)۔

غَبِينٌ۔ ضعیف الرائے، ضعیف العقل۔

غَبِينَةٌ۔ مکر و فریب۔

تَغَابُنٌ۔ ایک دوسرے کو نقصان میں ڈالنا۔

تَغْبِينٌ۔ نقصان دینا

اِغْتِبَانٌ۔ بغل میں چھپالینا۔

مُغَابَنَةٌ۔ بیع میں نقصان ہونا۔

كَانَ اِذَا اطَّلٰى بَدَأَ بِمَغَابِنِهٖ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب نورہ لگاتے تو جڑھوں سے شروع کرتے بغلوں سے۔ (یہ مَغْبِنٌ کی جمع ہے)۔

مَنْ مَسَّ مَغَابِنَهٗ فَلْيَتَوَضَّأْ۔ جو شخص جڑھوں کو چھوئے تو (احتیاطاً) وضو کرے (اس لئے کہ جڑھے چھونے میں اکثر ہاتھ ذکر تک پہنچ جاتا ہے)۔

يَوْمُ التَّغَابُنِ۔ قیامت کا دن۔

نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيْهِمَا كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ۔ اللہ تعالیٰ کی دو نعمتیں ایسی ہیں کہ ان میں اکثر لوگ فریب کھاتے ہیں نقصان اٹھاتے ہیں (اُن کی قدر نہیں کرتے ان کا شکر بجا نہیں لاتے۔ (مجمع البحار میں ہے کہ غَبْنٌ بہ سکون با بیع و شرا میں مستعمل ہے اور غَبَنٌ بہ فتحہ با رائے میں)۔ (منتہی الارب میں ہے کہ غَبْنَہٗ بیع میں کہیں گے اور غَبِنَ رَأْيُهٗ ضعفِ رائے اور سخافتِ عقل میں)۔

غَبِنُوْا خَبَرَهَا۔ اس کی خبر ان کو معلوم نہیں ہوئی۔

اِحْتَلَمَ فَغَسَلَ مَغَابِنَهٗ۔ احتلام ہوا تو اپنے جڑھوں کو دھویا (ران کی جڑوں کو۔ یہاں مراد شرمگاہ ہے)۔

بَيْعُ الْمَغْبُوْنِ لَا مَحْمُوْدٌ وَلَا مَشْكُوْرٌ۔ جس شخص کو فریب دیا جائے اس کی بیع نہ تعریف کے قابل ہے نہ شکر کے۔

فَامْسَحْ بِالْكَافُوْرِ جَمِيْعَ مَغَابِنِهٖ۔ میت کی تمام بغلوں اور جڑھوں میں کافور لگا۔

غَبًا یا غَبَاوَةً۔ بیوقوف ہونا، کند ذہن ہونا۔

غَبْوَةٌ۔ حماقت اور بیوقوفی، بدتمیزی اور غفلت۔

غَبِيٌّ۔ جاہل، کند ذہن اور بے وقوف۔

تَغَابِيْ۔ غفلت کرنا۔

غُبْيَةٌ۔ تھوڑا مینہ کوڑا۔

غُبْيَةُ التُّرَابِ۔ جو گرد اوپر اُڑ گئی ہو۔

غُصْنٌ اَغْبٰى۔ شاخ پیچیدہ۔

مُغْبِيَةٌ۔ تھوڑا برسنے والا ابر۔

تَغْبِيَةٌ۔ چھپانا، بالوں کو چھوٹا کرنا یا جڑ سے اُکھیڑنا۔

جَاءَ عَلٰى غُبْيَةِ الشَّمْسِ۔ سورج ڈوبنے وقت آیا۔

اِلَّا الشَّيَاطِيْنَ وَاَغْبِيَاءَ بَنِيْ اٰدَمَ۔ مگر شیطان اور جاہل بے وقوف آدمی۔

قَلِيْلُ الْفِقْهِ خَيْرٌ مِّنْ كَثِيْرِ الْغَبَاوَةِ۔ تھوڑی سمجھ بہت جہالت اور کم عقلی سے بہتر ہے۔

تَغَابَ عَنْ كُلِّ مَا لَا يَصِحُّ لَكَ۔ جو چیز تجھ کو موافق

نہ آئے اُس کو بھول جا (یعنی اس کا خیال نہ کر)۔
فَاِنْ غُبِّیَ عَلَیْکُمْ۔ اگر چاند تم پر چھپ جائے۔
مَنْ غُبِّیَ عَلَیْہِ۔ جس پر حال پوشیدہ ہو۔

بابُ الغین مع التّاء

غَتٌّ۔ ڈبو دینا، غوطہ دینا، رنج دینا، ہنسی کو چھپانا، منہ پر ہاتھ یا کپڑا رکھ کر سرزنش کرنا، گھونٹ گھونٹ پینا اس طرح کہ برتن مُنہ سے الگ نہ کرے، گلا گھونٹنا، دبانا تھکانا، ایک کے پیچھے ایک کرنا۔
فَغَتَّنِیْ حَتّٰی بَلَغَ مِنِّی الْجُھْدُ۔ مجھ کو اس قدر دبایا کہ میں بے تاب ہو گیا۔
یَغُتُّھُمُ اللّٰہُ فِی الْعَذَابِ غَتًّا۔ اللہ تعالیٰ ان کو عذاب میں پے درپے ڈبوئے گا۔
یَا مَنْ لَا یَغُتُّہٗ دُعَاءُ الدَّاعِیْنَ۔ اے خداوند تعالیٰ جس کو پکارنے والوں کی پکار تنگ نہیں کرتی (وہ سب کی فراغت کے ساتھ سنتا اور ہر ایک کی دعا کو مستجاب فرماتا ہے
اے نزا با ہر کسے رازے دگر
ہر گدا را بردرش نازے دگر)
یَغُتُّ فِیْہِ مِیْزَابَانِ مِدَادُھُمَا مِنَ الْجَنَّۃِ۔ اُس حوض میں دو پرنالے پانی اُنڈیل رہے ہیں جن کی مدد بہشت سے ہوتی ہے (یعنی بہشت سے ان نالوں میں پانی آتا رہتا ہے اور پھر ان پرنالوں کے ذریعہ حوض میں) ایک روایت میں یَثْعَبُ ہے یعنی پانی بہاتے ہیں)۔
یَمُدَّانِہٖ۔ یہ دونوں پرنالے حوض کا پانی بھرتے رہتے ہیں یعنی پانی کو بڑھاتے رہتے ہیں۔
اِنَّ اللّٰہَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا غَتَّہٗ بِالْبَلَاءِ غَتًّا۔ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت رکھتا ہے تو اس کو بلاؤں میں خوب ڈبوتا ہے (یعنی مصائب میں مبتلا کرکے امتحان لیتا ہے کہ ہماری محبت صادق ہے یا کاذب)

بابُ الغین مع الثّاء

غَثٌّ یا غَثِیْثٌ زخم، پیپ، لہو، مادہ، مُردار گوشت وغیرہ ہر شخص سے مانگنا کسی کو نہ چھوڑنا، کسی چیز کو خراب کہہ کر چھوڑ دینا
غَثَاثَۃٌ اور غُثُوْثَۃٌ۔ دبلا ہونا، لاغر ہونا، خراب ہو جانا، بگڑ جانا۔
تَغْثِیْثٌ۔ تھوڑا تھوڑا موٹا ہونا۔
اِغْثَاثٌ بمعنی غَثٌّ ہے اور وہ بات کہنا جس میں بھلائی نہ ہو۔
اِغْتِثَاثٌ۔ ربیع میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا۔
اِسْتِغْثَاثٌ۔ زخم سے پیپ وغیرہ نکالنا، اُس کی دوا کرنا۔
کَلَامٌ غَثٌّ وَسَمِیْنٌ۔ خراب اور عمدہ کلام۔
غَثَّتْ۔ شیر۔
غَثِیْثَۃٌ۔ عقل کی خرابی، جس درخت کی کھجور میں شیرینی نہ ہو، احمق۔
زَوْجِیْ لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ۔ میرا شوہر دُبلے اونٹ کا گوشت ہے (جس کو کوئی پسند نہیں کرتا نہ اُس سے فائدہ اٹھاتا ہے اور نہ اُس کے حصول کے لئے کوئی تکلیف گوارا کرتا ہے)۔
وَلَا تُغِثُّ طَعَامَنَا تَغْثِیْثًا۔ ہمارے کھانے کو نہیں بگاڑتی (خراب نہیں کرتی)۔
اِلْحَقْ بِابْنِ عَمِّکَ، یَعْنِیْ عَبْدَ الْمَلِکِ فَغَثُّکَ خَیْرٌ مِّنْ سَمِیْنِ غَیْرِکَ۔ (عبداللہ بن عباسؓ نے اپنے بیٹے علی بن عبداللہ سے کہا) جا اپنے چچا کے بیٹے یعنی عبدالملک ابن مروان سے مل جا، تیرا دُبلا گوشت دوسروں کے موٹے گوشت سے اچھا ہے (یعنی عبدالملک پھر اپنا عزیز ہے جو تجھ کو فائدہ اُس سے ہوگا وہ غیروں سے نہ ہوگا)۔
غَثَوٌ۔ سبزی سے جھومنا۔
غَثْرَۃٌ۔ ارزانی اور فراخی۔
غُثْرَۃٌ۔ سیاہی کا سُرخی آمیز، یا خاکی سبزی مائل۔

آدمیوں کا گروہ۔

غَثَرَۃٌ۔ کپڑے کا ٹکڑا یا ریشہ۔

غَثَرَۃٌ۔ کمینے لوگ۔

غُثَارٌ۔ بجّو

اَغْثَرُ۔ نادان، سفلہ، کمینہ۔

غَثَرَۃٌ۔ بغیر پیاس کے پانی پینا، سر کے بال جھنڈ ہونا۔

اِغْثَارٌ۔ مغثور نکلنا جو ایک قسم کا بدبودار گوند ہے شہد کی طرح میٹھا۔

مِغْثَرٌ۔ یہ اِغْثَارٌ کا مترادف ہے اور اس کی جمع مَغَاثِیْرُ ہے۔

تَمَغْثُرٌ۔ مغثر چننا۔

يُؤْتٰى بِالْمَوْتِ كَاَنَّهٗ كَبْشٌ اَغْثَرُ۔ قیامت کے دن موت کو ایک خاکی رنگ کے مینڈھے کی شکل میں لے کر آئیں گے۔

اِنَّ هٰؤُلَاءِ النَّفَرِ رَعَاعٌ غَثَرَةٌ۔ یہ لوگ تو کم ذات، بے وقوف جاہل ہیں (اصل میں اَغْثَرُ کا لفظ بجّو کے لئے استعمال ہوتا تھا جو خاکی رنگ کا ہوتا ہے۔ پھر بہ طور تشبیہات یہ لفظ بے وقوف، کودن اور جاہل کے لئے بھی استعمال ہونے لگا)۔

اُحِبُّ الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ وَاُحِبُّ الْغَثْرَاءَ میں مسلمانوں اور اسلام کا خیر خواہ ہوں اور عام لوگوں اور ان کی جماعت کو پسند کرتا ہوں۔

اَكُوْنُ فِيْ غَثْرَاءِ النَّاسِ۔ میں عام لوگوں میں رہوں (کوئی مجھ کو نہ پہچانے نہ میری عظمت کرے) (یہ حضرت اویس قرنی نے فرمایا)۔

غثو یا غُثُوٌّ۔ وہ کچرا (کوڑا کرکٹ) جو پانی بہا کر لاتا ہے، پھین، جھاگ، تباہ شدہ درخت کا پرانا سوکھا پتہ جو سیلاب کے پھین (جھاگ) کے ساتھ ملا ہوا ہو۔

غَثَى الْوَادِيْ غَثْيًا۔ نالے میں خوب کچرا کوڑا بھر گیا۔

غَثَى السَّيْلُ الْمَرْتَعَ۔ بہاؤ نے چراگاہ کو کوڑے کچرے سے خراب بدمزہ کر دیا۔

غَثْيٌ اور غَثَيَانٌ۔ ناپاک ہونا، مضطرب ہونا، ابر آلود ہونا، خلط کرنا، ملا دینا، بہت ہونا۔

اَغْثٰى۔ شیر۔

كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِيْ غُثَاءِ السَّيْلِ۔ جیسے تخم رو کی مٹی اور میل کچیل میں اگتا ہے۔

هٰذَا الْغُثَاءُ الَّذِيْ كُنَّا نُحَدِّثُ عَنْهُ۔ یہی کوڑا کچرا ہے جس سے حدیث ہم سے روایت کی جاتی تھیں (یہاں کوڑے کچرے سے کمینے، خراب، ذلیل اور بے اعتبار لوگ مراد ہیں)۔

كَمَا يَنْبُتُ الْغُثَاءُ۔ جیسے وہ دانے اگ آتے ہیں جو (پانی کی) رو کی پھین میں بہہ آتے ہیں۔

وَلٰكِنَّكُمْ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّيْلِ۔ تم تو کوڑے کچرے ہو، جیسے سیلاب کا کوڑا کچرا ہوتا ہے (یعنی آخری زمانہ کے خراب لوگ ہو)۔

اَلنَّاسُ ثَلٰثَةٌ عَالِمٌ وَّمُتَعَلِّمٌ وَّغُثَاءٌ۔ آدمی تین قسم کے ہیں۔ ایک تو عالم، دوسرے طالب علم، تیسرے کوڑا کرکٹ (یعنی وہ لوگ جو نہ عالم ہیں نہ علم کے طالب وہ کوڑے کچرے کی طرح محض بے کار اور بے مقصد لوگ ہیں، مسلم معاشرے کو ان کی تعداد سے کوئی قوت نہیں پہنچتی)۔

باب الغین مع الدّال

غَدٌّ۔ غدود (یعنی بتوڑی یا گلٹیں)، نکلنا۔

تَغَدُّدٌ۔ اپنا حصہ لے لینا۔ غدود والا ہونا۔

اِغْدَادٌ۔ غدود نکلنا۔ غصّہ ہونا۔

غُدَّۃٌ۔ گلٹی یا رسولی یا بتوڑی (اس کی جمع غُدَدٌ ہے۔

مُغْضِبٌ۔ گلٹی والا یا غضب ناک۔

مِغْضَاۃٌ۔ جو ہمیشہ غصہ کرتا رہے۔

اِنَّہٗ ذَکَرَ الطَّاعُوْنَ فَقَالَ غُدَّۃٌ کَغُدَّۃِ الْبَعِیْرِ تَاْخُذُھُمْ فِیْ مَرَاقِّھِمْ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون کا ذکر فرمایا تو کہا وہ ایک گلٹی ہے اونٹ کی گلٹی کی طرح جو ان کے پیٹ کے حصہ میں نکلتی تھی (اصل میں یہ اونٹ کی بیماری ہے اور ایسی سخت ہے کہ شاذونادر ہی کوئی اونٹ اس میں بچ جاتا ہے ورنہ تیسرے روز مر جاتا ہے آدمیوں میں یہ بیماری کیڑوں کے ذریعہ پھیلتی ہے۔ طاعون کے جراثیم پہلے چوہوں کے جسم میں سرایت کرتے ہیں اور وہ مرنا شروع ہوتے ہیں بعد ازاں یہ وبا انسانوں پر متعدی ہوتی ہے۔ طاعون میں اوّلاً بخار اور شدید درد سر عارض ہوتا ہے پھر اسی روز یا دوسرے روز ایک گلٹی بغل، ران کے جوڑ یا کنپٹی یا کسی دوسرے مقام میں نمودار ہوتی ہے۔ پہلے بہت چھوٹی ہوتی ہے پھر بڑھتی ہے اور اس کا زہر اور اثرات سارے بدن میں سرایت کر جاتے ہیں حتیٰ کہ آدمی ہلاک ہو جاتا ہے بعض بچ بھی جاتے ہیں)۔

غُدَّۃٌ کَغُدَّۃِ الْبَعِیْرِ وَمَوْتٌ فِیْ بَیْتِ سَلُوْلِیَّۃٍ (عامر بن طفیل نے کہا جب اس کو طاعون ہوا) گلٹی ہے اونٹ کی گلٹی کی طرح ایک عورت کے گھر میں جو سلول قبیلے کی ہے۔

مَا ھِیَ بِمُغِدٍّ فَیَسْتَحْیِیْ لَحْمُھَا۔ کیا اس اونٹنی کے گلٹی تھوڑی نکلی تھی کہ اس کا گوشت بدبودار خراب ہو جاتا۔

فَلْیُصَلِّھَا حِیْنَ یَذْکُرُھَا وَمِنَ الْغَدِ لِلْوَقْتِ۔ (جو نماز بھول جائے یا نیند غالب آجانے کی وجہ سے نہ پڑھ سکے تو جب یاد آئے اس وقت پڑھ لے، دوسرے دن وقت پر پڑھے (خطابی نے کہا میں نہیں جانتا کہ کسی فقیہہ کا مذہب ہو کہ نماز کی قضا دوسرے دن اس نماز کے وقت پر پڑھنا چاہئے اور شاید یہ حکم استحبابی ہو۔ اس حدیث کا یہ مطلب نہیں ہے کہ دوبارہ نماز کی قضا کرے۔ میں کہتا ہوں کہ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو نماز بھول جائے تو جب یاد آئے اس کو پڑھ لے اور دوسرے دن خیال رکھے کہ نماز کا وقت فوت نہ ہو، بلکہ مقررہ وقت پر ادا کرے)۔

سَمِعَ الْغَدَ مِنْ حِیْنِ بَایَعَ الْمُسْلِمُوْنَ جس دن مسلمانوں نے بیعت کی تو دوسرے دن انھوں نے اس کی خبر سنی۔

فَغَدًا لِلْیَھُوْدِ۔ کل کا دن (یعنی ہفتہ کا دن) یہودیوں کے لئے ہے۔

غَدَاءٌ۔ صبح کا کھانا۔

غَدْرٌ یا غَدَرَانٌ۔ عہد توڑنا، خیانت کرنا، گڑھے کا پانی پینا۔

غَدَرٌ۔ آسمان کا پانی پینا، تاریک ہونا، پیچھے رہ جانا۔

مُغَادَرَۃٌ۔ اور غَدَارٌ اور اِغْدَارٌ۔ چھوڑ دینا، باقی رکھنا۔

اِغْتِدَارٌ۔ گڑھا بنانا۔

اِسْتِغْدَارٌ۔ گڑھے پڑ جانا۔

مَنْ صَلَّی الْعِشَاءَ فِیْ جَمَاعَۃٍ فِی اللَّیْلَۃِ الْمُغْدِرَۃِ فَقَدْ اَوْجَبَ۔ جس نے اندھیری رات میں عشا کی نماز جماعت سے ادا کی (یعنی تاریکی کی حالت میں مسجد میں آیا) تو اس نے بہشت واجب کر لی۔

غَدْرَاءُ۔ تاریک۔

لَوْ اَنَّ امْرَاَۃً مِّنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ اِطَّلَعَتْ اِلَی الْاَرْضِ فِیْ لَیْلَۃٍ ظَلْمَاءَ مُغْدِرَۃٍ لَاَضَاءَتْ مَا عَلَی الْاَرْضِ۔ اگر بڑی آنکھ والی حوروں میں سے کوئی حور اندھیری تاریک رات میں زمین کی طرف جھانکے تو زمین کی سب چیزیں روشن ہو جائیں۔

یَا لَیْتَنِیْ غُوْدِرْتُ مَعَ اَصْحَابِ نُحْصِ الْجَبَلِ کاش میں جنگِ احد میں ان لوگوں کے ساتھ مارا جاتا جن کو آنحضرت نے پہاڑ کے دامن میں کھڑا کیا تھا (اور عبداللہ بن جبیر کو ان کا سردار مقرر کیا تھا کہ ادھر سے مشرکوں کو نہ آنے دینا، لیکن

[عب]داللہ بن جبیر کے ساتھیوں نے لوٹ کی طمع میں اس مقام [کو چ]ھوڑ دیا معدودے چند لوگ ان کے ساتھ رہ گئے جو مشرکین [کے] حملہ کی تاب نہ لا سکے اور نہایت جرأت کے ساتھ مقابلہ کرتے [ہ]وئے شہید ہو گئے مشرکین کو اپنے ارادہ میں کامیابی ہو گئی [او]ر انھوں نے آگے بڑھ کر لوٹ میں مصروف مسلمان مجاہدین [پر ع]قب سے حملہ کر دیا اور جن مشرکین کے مقابلہ میں پیر اکھڑ چکے [تھ]ے اور وہ تاب نہ لا کر بھاگ چکے تھے جب انھوں نے دیکھا کہ [ہما]رے ساتھیوں نے مسلمانوں پر ان کے پیچھے سے دفعتاً حملہ [ک]ر دیا ہے تو وہ بھی واپس ہو گئے اور اس طرح پر مسلمانوں کو [آ]گے اور پیچھے سے نرغے میں لے لیا۔ نقشۂ جنگ بگڑ گیا، بالآخر [نتی]جہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کی فتح شکست سے بدل گئی۔ بعضوں نے [کہا ہ]ے کہ تُحُصِ الْجَبَل سے غزوۂ احد اور دوسری [لڑائی]وں کے شہید مراد ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ کاش میں بھی [ان] کے ساتھ شہید ہوتا اور شہادت کا درجہ پاتا۔

فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ [أَصْ]حَابِهٖ حَتّٰى بَلَغَ قَرْقَرَةَ الْكُدْرِ فَاُغْدِرُوْهُ۔ آنحضرت [صلعم] نے اصحاب کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ قرقرۂ کدر کو پہنچے (قرقرۂ کدر ایک مقام کا نام ہے) لوگوں نے آپؐ کو پیچھے چھوڑ دیا۔

[وَ]لَوْلَا شِفَاءٌ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ الٰہی تندرستی اور [صح]ت عنایت فرما جو کوئی بیماری باقی نہ چھوڑے۔

[وَ]لَوْلَا ذٰلِكَ لَاَغْدَرْتُ بَعْضَ مَا اَسُوْقُ۔ اگر یہ [ب]ات نہ ہوتی تو بعض رعیت کو جن کو میں ہانک رہا ہوں پتھروں میں [ہا]نک ڈال دیتا رعیت کو جانوروں سے تشبیہ دی اور حضرت عمر فاروق نے [اپن]ے آپ کو راعی یعنی ان کا چرواہا قرار دیا۔ ایک روایت میں لَغَدَرْتُ ہے [یعن]ی ان کو "غدر" میں ڈال دیتا غَدَر وہ مقام جہاں بہت پتھر ہوں۔

[غ]دَرٌ۔ اس مقام کو کہتے ہیں جہاں بہت پتھر ہوں۔

[قَ]دِمَ مَكَّةَ وَلَهٗ اَرْبَعُ غَدَائِرَ۔ آنحضرت جب [مکہ م]یں تشریف لائے تو آپؐ کے سر پر چار چوٹیاں تھیں [یعنی س]ر کے بال چار زلفوں میں بٹ لئے تھے)۔

كَانَ رَجُلًا جَلْدًا اَشْعَرَ ذَا غَدِيْرَتَيْنِ۔ ضمام ابن ثعلبہ بڑے مضبوط دل والے اور بہت بالوں والے آدمی تھے ان کے بالوں کی دو چوٹیاں تھیں۔

بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ سِنُوْنَ غَدَّارَةٌ يَكْثُرُ الْمَطَرُ وَيَقِلُّ النَّبَاتُ۔ قیامت کے قریب اس کے آگے چند فریب دینے والے سال ہوں گے۔ پانی تو ان میں خوب برسے گا لوگوں کو امید ہوگی کہ فصل اچھی ہوگی مگر پیداوار کم ہوگی (گویا یہ سال لوگوں کو فریب دیں گے۔ وجہ یہ ہے کہ قیامت کے قریب زمین کی قوت کم ہو جائے گی بارش ہونے پر بھی اناج اور میوہ کم پیدا ہوگا)۔

قَالَ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ لِلْمُغِيْرَةِ يَا غُدَرُ وَهَلْ غَسَلْتُ غَدْرَتَكَ اِلَّا بِالْاَمْسِ۔ عروہ بن مسعود ثقفی نے (جو صلح حدیبیہ میں مکہ کے مشرکوں کی طرف سے آنحضرت سے گفتگو کرنے آیا تھا) مغیرہ بن شعبہ سے کہا (جب مغیرہ نے عروہ کے ہاتھ پر تلوار کی کوٹھی سے مارا اور کہا اپنا ہاتھ آنحضرت کی ریش مبارک سے علیحدہ رکھ۔ وہ بار بار دوران گفتگو آنحضرت کی ڈاڑھی کو ہاتھ لگاتا) ارے مکار دغا باز ابھی کل کی بات ہے کہ میں نے تیری دغابازی کا داغ تجھ پر سے دھویا ہے (اپنا پیسہ خرچ کر کے تجھ کو سزا سے بچایا۔ مغیرہ کسی کا مال لوٹ کر لے آئے تھے، عروہ نے جو ان کے رشتہ دار تھے اپنا روپیہ خرچ کر کے اس کے لوگوں کو راضی کر کے معاملہ کو طے کرایا تھا۔ اس موقعہ پر عروہ اپنے اسی احسان کا ذکر کرتا ہے)۔

اَلَسْتُ اَسْعٰى فِيْ اِطْفَاءِ نَائِرَةِ غَدْرَتِكَ۔ کیا میں تیری آتش فساد کے بجھانے میں کوشش نہیں کر رہا ہوں اور تیرے جرم کی سزا کو دفع نہیں کر رہا ہوں۔

اِجْلِسْ غُدَرُ۔ اے دغا باز بیٹھ! (یہ حضرت عائشہؓ نے اپنے بھتیجے قاسم بن محمد سے کہا جب وہ حضرت عائشہؓ کی نصیحت پر ناراض ہوئے۔ اکثر بزرگ اہل عرب اپنے سے چھوٹے کو ان الفاظ سے مخاطب کرتے ہیں)۔

يَا لُغَدَرُ يَا لُفَجَرُ۔ ارے او دغا باز، ارے او بدکار!

إِنَّهُ مَرَّ بِأَرْضٍ يُقَالُ لَهَا غَدِرَةٌ فَسَمَّاهَا خَضِرَةً آنحضرتؐ ایک زمین پر سے گزرے جس کا نام "غدرہ" تھا (اس نام کو آپؐ نے مکروہ جانا یعنی فریب دینے والی اس کا نام بدل کر آپ نے "خضرہ" رکھ دیا (یعنی سرسبز اور آباد) (عربوں نے اس زمین کا نام غَدِرَہ اس لئے رکھا ہوگا کہ وہاں پیداوار اچھی نہ ہوتی ہوگی یا فصل اُگنے کے بعد خراب ہو جاتی ہوگی۔ گویا اس سے کاشت کار دھوکے میں رہتے ہوں گے)۔

وَمَا أَرَادُوا مِنَ الْغَدْرِ۔ اور جو اُن یہودیوں نے دغا بازی کرنی چاہی تھی (آں حضرتؐ کو گڑھی کے نیچے بٹھا دیا اور کہا آپؐ تشریف رکھئے کھانا وغیرہ کھائیے، ہم باہمی صلاح و مشورہ کر لیں تب آپ سے گفتگو کریں گے۔ دوسری طرف یہ منصوبہ بنایا کہ جب آپ غافل ہو کر بیٹھیں تو اوپر سے ایک پتھر گرا کر آپؐ کو ہلاک کر دیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو اُن کے اس فریب پر مطلع کر دیا لہٰذا آپؐ فوراً اُٹھ کر چلے آئے اور مجبوراً جنگ کی تیاری کرنی پڑی)۔

يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ۔ قیامت کے دن ہر دغا باز پر ایک جھنڈا لگایا جائے گا اس کی دغا بازی لوگوں پر ظاہر کرنے کے لئے۔ عرب میں دستور تھا کہ جو شخص دغا بازی کرتا تو ہر میلہ اور مجمع میں اس کے سامنے ایک جھنڈا کھڑا کرتے تاکہ لوگ اس کو پہچان لیں اور پھر ہوشیار رہیں)۔

هٰذِهٖ غُدْرَةُ فُلَانٍ۔ یہ فلاں شخص کی دغا بازی کا جھنڈا یا نشان ہے۔

فَيَذْكُرُ بَعْضَ غُدَرَاتِهٖ یا غَدَرَاتِهٖ۔ وہ اپنی بعض دغا بازیوں کو یاد کرے گا (یعنی گناہوں کو، کیونکہ ہر ایک گناہ اللہ تعالیٰ سے دغا بازی کرنا ہے)۔

وَاسْقُوْا مِنْ غُدُرِكُمْ۔ اپنے کنٹوں (جوہڑوں) سے پانی پلاؤ۔

لَا تَغْدِرُوْا۔ دغا بازی نہ کرو (یعنی نقض عہد)۔

وَهِيَ أَجَلُّ مِنْ أَنْ تُغَادِرَ۔ پروردگار تیری نعمتیں ان کی شان بڑی ہے وہ احتیاج کے وقت منقطع نہیں ہوتیں۔

غَدِيْرٌ۔ کنٹہ، جھیل، تالاب (کیونکہ اس کا پانی فریب دیتا ہے اکثر اوقات ضرورت کے وقت خشک ہو جاتا ہے)۔

غَدِيْرُ خُمٍّ۔ وہ مقام جہاں آنحضرتؐ نے حضرت علی رضؓ کے بارے میں یہ فرمایا کہ جس کا میں مولیٰ ہوں (یعنی دوست ہوں) علی بھی اس کا دوست ہے (اور حضرت عمر رضؓ نے حضرت علی رضؓ کو مبارک باد دی کہ اے ابو الحسن تم کو مبارک ہو تم میرے مولیٰ اور ہر مومن مرد اور مومنہ عورت کے مولیٰ ہوئے)۔ شیعہ امامیہ اس حدیث کو حضرت علی رضؓ کی خلافت کے لئے نص کا مقام دیتے ہیں۔ حالانکہ مولیٰ ایک ایسا لفظ ہے جس کے بہت سے معنے ہیں۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی وفات کے بعد حضرت علی رضؓ کو خلیفۂ اوّل کرنا منظور ہوتا تو آپؐ مرض الموت میں تمام مہاجرین اور انصار کے سامنے اس معاملہ کو صاف کر دیتے اور آپ کی وفات کے بعد کسی کو مخالفت کی جرأت نہ ہوتی، نہ سقیفہ میں مشورہ کے لئے اجتماع ہوتا۔ لیکن اس کے برخلاف آپؐ نے مرض الموت میں حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کو نماز پڑھانے میں اپنا قائم مقام بنایا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی رائے نہ ہونے کے باوجود آپؐ نے اس بارے میں تاکید ہی حکم دیا)۔

غُنْدُرٌ۔ محمد بن بشار کا لقب ہے جو حدیث کے بڑے عالم ہیں۔

اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ۔ اللہ اکبر عہد پورا کرنا چاہئے عہد شکنی نہیں کرنا چاہئے (یہ عمرو بن عنبسہ نے معاویہؓ سے کہا جب وہ اہل روم کے نصاریٰ پر چڑھائی کر رہے تھے، اور ابھی عہد کی مدت باقی تھی)۔

اَلْغَادِرُ لَهُ لِوَاءٌ عِنْدَ اسْتِهٖ۔ دغا باز کے شانے کے پاس ایک جھنڈا لگایا جائے گا (قیامت کے دن اس کو ذلیل کرنے کے لئے)۔

غَدَفٌ۔ بہت ہونا بہت دینا (جیسے تَغْدِيْفٌ ہے)۔

إِغْدَافٌ۔ دامن لٹکانا، یا منہ پر نقاب ڈالنا۔ لٹکانا

...نفقہ کی کھال ختنہ میں کاٹنا، جماع کرنا۔
...داف ۔ کاٹنا، بہت چیزیں لینا۔
...فٌ ۔ ملاح
...افٌ ۔ ایک قسم کا بڑا کوا (اُس کی جمع غِدفانٌ ہے)۔
...افِیَۃٌ ۔ کالی کلوٹی۔
...فٌ ۔ نعمت اور ارزانی اور کشائش اور فراغت۔
...دَفٌ ۔ شیر
...دَفٌ اور غادُوفٌ ۔ کسی کا بیل (کدال)
...ا غدَفَ علیٰ علیٍّ وَفاطمۃَ سِتْرًا ۔ آنحضرت
...علی رضا اور حضرت فاطمہ زہرا پر ایک پردہ لٹکایا۔
...فَ اللَّیلُ سُدُولَہٗ ۔ رات نے اپنی تاریکی کے
...لٹکائے (یعنی اندھیرا ہوا)۔
...بُ المؤمنِ اَشَدُّ ارتِکاضًا علی الخطیئۃِ
...عُصفُورٍ حِینَ یُغدَفُ بِہٖ ۔ مسلمان کا دل گناہ
...ڑیا کے دل سے بھی زیادہ بے قرار ہے، جس پر جال
...وہ پھنس کر اُس میں کس قدر گھبراتی اور پھڑپھڑاتی
...سی طرح مومن کا دل گناہ کے خیال اور اُس کے صدور
...مضطرب ہو جاتا ہے اور گھبراتا ہے)۔
...قٌ ۔ بہت پانی سے تر ہو جانا۔
...قٌ ۔ بہت پانی ہونا موسلا دھار بارش (جیسے
...قٌ اور اِغدِیداقٌ ہے۔
...نا غیثًا غدَقًا مُغدِقًا ۔ ہم کو موسلا دھار زور
...ں سے پانی پلا (یعنی خوب زور کا مینہ برسا)۔
...نشأتِ السَّحابۃُ مِنَ العَینِ فتلکَ
...غُدَیقۃٌ ۔ جب سمندر کی طرف سے ابر اُٹھے تو وہ
...ہے بہت پانی کا (یعنی خوب برسے گا)۔ (ایک
...میں اس طرح ہے:
...نشأت بَحریّۃً فتشاءمت فتلکَ عینٌ
...قۃٌ ۔ یعنی جب سمندر کی طرف سے ابر اُٹھے، پھر

ملکِ شام کی طرف جائے، تو وہ ایک چشمہ ہے بہت پانی کا
بِئرٌ غَدِقٌ ۔ ایک مشہور کنواں ہے مدینہ میں۔
ماءٌ غَدَقًا ۔ بہت پانی۔
مکانٌ غَدِقٌ ۔ مرطوب جگہ۔
عَیشٌ غَیداقٌ ۔ فراغت کی زندگی چین کے ساتھ۔
غِدانٌ ۔ وہ لکڑی جس پر کپڑے لٹکاتے ہیں۔
تَغَدُّنٌ ۔ مائل ہونا جھکنا۔
اِغدِیدانٌ ۔ لمبا ہونا، پورا ہونا، سبزہ ہونا یہاں
تک کہ سیاہی مائل ہو جائے۔
غُدانیٌّ ۔ جوان ناعم البدن۔
غُدُنَّۃٌ ۔ نعمت اور نرمی۔
غَدَوْدَنِیٌّ ۔ سریع، جلدی کرنے والا۔
مُغدَودِنٌ ۔ جوان نرم اندام۔
غُدُوٌّ ۔ صبح کو جانا (یہ ضد ہے رَواحٌ کی جس کے معنی
ہیں شام کو جانا۔ اس زمانہ میں عرب لوگ رُحْ کا یہ مفہوم لیتے ہیں کہ
جا شام کو ہو یا صبح کو)، صبح سویرے آنا۔
غَداءٌ ۔ دن کا پہلا کھانا۔ ناشتہ
تَغدِیَۃٌ ۔ صبح کا کھانا کھلانا (جیسے تَغَدِّی صبح کو کھانا)
مُغاداۃٌ ۔ صبح سویرے آنا۔
اِغتداءٌ ۔ صبح کو کھانا۔
غَدٌ ۔ کل کا دن جو آیندہ آنے والا ہے (یہاں تک کہ
ہر آیندہ زمانہ کو کہتے ہیں گو دور ہو جیسے اَمسِ گزشتہ کل کا دن)۔
ھَلُمَّ اِلَی الغَداءِ المُبارَکِ ۔ آ صبح کا برکت والا
کھانا کھا۔ سحری کو بھی غداء کہتے ہیں کیونکہ وہ صبح کے
قریب کھائی جاتی ہے)۔
کُنتُ اَتَغَدّٰی عِندَ عُمَرَ ابنِ الخطّابِ فی رمضان
(عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں)، میں سحری کا کھانا رمضان کے
مہینے میں حضرت عمرؓ کے پاس کھایا کرتا۔
لَغَدوَۃٌ اَو رَوحَۃٌ فی سبیلِ اللّٰہِ ۔ اللہ کی راہ

ہیں (یعنی جہاد کے لئے) صبح کو جانا یا شام کو جانا (کہیں سے ہو خواہ اپنے شہر سے یا مورچہ سے)۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغُدْوَةِ۔ صبح کی عبادت سے مدد لو (جہاد ہو یا نماز یا اور کوئی عبادت)

نُهِيَ عَنِ الْغَدَوِيِّ۔ جانوروں کے پیٹ میں جو بچے ہوتے ہیں اُن کے بیچنے سے منع کیا گیا ہے (مشرکین زمانہ جاہلیت میں ایسا کیا کرتے تھے کہ پیٹ کا بچہ اُس کے پیدا ہونے سے پیشتر فروخت کر دیتے، آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کیونکہ اس میں دھوکا ہے)۔

لَا يَغْلِبَنَّ صَلِيْبُهُمْ وَمِحَالُهُمْ غَدْوًا مِحَالَكَ۔ (یہ حضرت عبد المطلب نے اصحاب فیل کے حق میں کہا) یعنی ان کی صلیب اور طاقت اور قوت، تیری طاقت اور قوت پر غالب نہیں ہو سکتی۔

وَمَا النَّاسُ اِلَّا كَالدِّيَارِ وَاَهْلِهَا بِهَا يَوْمَ حَلُّوْهَا وَغَدْوًا بَلَاقِعُ۔ لوگوں کا حال شہروں اور شہر والوں کی طرح ہے ایک دن تو شہر بس اور آباد ہیں اور کل اُجاڑ میدان ہیں۔

يُغَدِّيْهِ اَوْ قَدْرَ مَا يُعَشِّيْهِ۔ جو صبح کے کھانے کو کافی ہو یا رات کے کھانے کو۔

غُدِّيَ وَرِيْحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ مِنَ الْجَنَّةِ۔ صبح اور شام اُس کی روزی بہشت سے اُس کے پاس آیا کرے گی۔

يَغْدُوْنَ فِيْ غَضَبِ اللهِ وَيَرُوْحُوْنَ فِيْ سَخَطِهِ۔ صبح کو اللہ کے غصے میں رہتے ہیں اور شام کو بھی اُس کے غضب میں۔

يَغْدُوْ اَحَدُهُمْ فِيْ حُلَّةٍ وَيَرُوْحُ فِيْ اُخْرٰى۔ صبح کو ایک جوڑا پہنتا ہے اور شام کو دوسرا جوڑا (یعنی دن میں دو بار کپڑے بدلتا ہے)۔

تَغْدُوْ بِاِنَاءٍ وَتَرُوْحُ بِهِ۔ صبح کو ایک برتن دودھ بھر کر لاتا ہے اور شام کو ایک برتن۔

مَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ۔ جو شخص صبح کو مسجد میں جائے اور شام کو لوٹ کر آئے یا صبح اور شام جائے۔

مَا لِهٰذَا غَدَوْنَا۔ ہم نے اس کا قصد نہیں کیا (ہم اُس کو سجدہ نہیں کریں گے)۔

مَا نَقِيْلُ وَنَتَغَدّٰى اِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ۔ جمعہ کے دن ہم دوپہر کا قیلولہ اور دن کا کھانا جمعہ کی نماز کے بعد کرتے (یعنی جمعہ کی نماز اوّل وقت پڑھتے زوال کے فوراً ہی بعد)

وَاغْدُوْا اَوْ رُوْحُوْا۔ صبح اور شام نیک اعمال کرو اور کچھ دلجہ یعنی رات کو۔

كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْا۔ ہر آدمی صبح کو کچھ کام کرتا ہے (یا تو رضائے الٰہی کے لئے یا شیطان کی خوشنودی کے لئے)۔

اُغْدُ يَا اُنَيْسُ۔ انیس جاؤ۔

اُغْدُوْا اِلٰى جَوَائِزِكُمْ۔ اپنے انعامات لینے کو صبح کو جاؤ۔

يَاْكُلُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ اَنْ يَغْدُوَ اِلَى الْمُصَلّٰى۔ آپؐ عید الفطر کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے کچھ کھا لیتے۔

نَوْمُ الْغَدَاةِ مَشْؤُوْمَةٌ۔ صبح کا سونا منحوس ہے (اس سے آدمی بیمار ہوتا ہے، مفلسی آتی ہے صحت کا مدار سویرے اُٹھنے پر ہے)۔

بابُ الغين مع الذّال

غِذَاءٌ۔ خوراک کھانا۔

غَذَا۔ اونٹ کا پیشاب۔

غَذْوٌ۔ خوراک دینا۔

تَغْذِيَةٌ۔ غذا دینا۔

اِغْتِذَاءٌ۔ غذا کھانا (جیسے تَغَذِّيْ ہے)۔

غُذِيَ بِالْحَرَامِ۔ حرام غذا دی گئی ہو (یعنی حرام مال کھایا ہو۔ اُس کے آگے فرمایا وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ اس کا کھانا حرام مال میں سے ہو۔ تو غُذِيَ بِالْحَرَامِ سے کم سنی کی حالت

مراد ہے۔ اور مطعمہ حرام سے بڑے ہونے کے بعد۔ بعضوں نے بالعکس کہا ہے۔

غَذَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِلْمِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو علم کی غذا کھلائی (یعنی ہم کو تعلیم دی)۔

طِفْلُ الْمُؤْمِنِ إِذَا مَاتَ يُدْفَعُ إِلَى فَاطِمَةَ تَغْذُوْهُ حَتّٰى يَقْدَمَ أَبَوَاهُ أَوْ أَحَدٌ مِّنْ أَهْلِ بَيْتِهِ مومن کا صغیر سن بچہ جب مر جاتا ہے تو (عالم برزخ میں) وہ حضرت فاطمہ زہرا رض کے سپرد کیا جاتا ہے، آپ اس کو کھلاتی پلاتی رہتی ہیں، یہاں تک کہ اس کے ماں باپ (بھی فوت ہو کر دنیا سے) آجاتے ہیں یا کوئی اس کے گھر والوں میں سے آجاتا ہے (تب وہ بچہ ان کے سپرد کر دیا جاتا ہے)۔

فَإِذَا جُرْحُهُ يَغْذُوْ دَمًا۔ یکایک کیا دیکھتے ہیں، ان کا زخم خون بہا رہا ہے (یعنی اس میں سے خون بہہ رہا ہے)۔

إِنَّ عِرْقَ الْمُسْتَحَاضَةِ يَغْذُوْ۔ مستحاضہ (وہ عورت جس کا خون بند نہ ہوتا ہو) اس کی رگ ہمیشہ خون بہاتی ہے۔

حَتّٰى يَدْخُلَ الْكَلْبُ فَيُغَذِّيْ عَلٰى سَوَارِي الْمَسْجِدِ یہاں تک کہ کتا مسجد میں آکر اس کے ستونوں پر پیشاب کرے گا (اور وہاں کوئی نہ ہوگا جو اس کو روکے) (عرب لوگ کہتے ہیں: غَذّٰى بِبَوْلِهٖ۔ اس نے اپنا پیشاب بار بار بہایا)۔

شَكَا إِلَيْهِ أَهْلُ الْمَاشِيَةِ تَصْدِيْقَ الْغِذَاءِ فَقَالُوْا إِنْ كُنْتَ مُعْتَدًّا عَلَيْنَا بِالْغِذَاءِ فَخُذْ مِنْهُ صَدَقَتَهُ فَقَالَ أَنَا نَعْتَدُّ بِالْغِذَاءِ كُلِّهِ حَتَّى السَّخْلَةِ يَرُوْحُ بِهَا الرَّاعِيْ عَلٰى يَدِهِ ثُمَّ قَالَ فِيْ آخِرِهِ وَذٰلِكَ عَدْلٌ بَيْنَ غِذَاءِ الْمَالِ وَخِيَارِهِ۔ جانور والوں نے حضرت عمر رض سے شکایت کی کہ چھوٹے چھوٹے بچوں کی بھی زکوٰۃ لیتے ہیں (یعنی چھوٹے بچوں کو بھی بڑے جانوروں کے ساتھ شمار کر لیتے ہیں) وہ کہنے لگے، اگر آپ ان کو بھی شمار کر لیتے ہیں تو زکوٰۃ میں بھی وہی لیجیے (یعنی بچوں کو زکوٰۃ میں بچے ہی قبول لیجئے) حضرت عمر رض نے فرمایا ہم تو سب بچوں کو شمار میں شریک کریں گے یہاں تک کہ اس چھوٹے بچہ کو بھی (جو اپنے پیروں سے چل بھی نہیں سکتا، گڈریا اس کو اپنے ہاتھ پر اٹھا کر لے جاتا ہے۔ اور آخر میں یہ کہا کہ اوسط درجہ کا مال ہم زکوٰۃ میں لیں گے، نہ تو بالکل خراب اور نہ بہت عمدہ۔

غِذَاءُ الْمَالِ۔ ردی اور خراب مال یا چھوٹے چھوٹے جانور۔

غِذَاءٌ۔ یہ غَذِيٌّ کی جمع ہے (یعنی بکری کا چھوٹا اور کم عمر بچہ)۔

اِحْتَسِبْ عَلَيْهِمْ بِالْغِذَاءِ وَلَا تَأْخُذْهَا مِنْهُمْ (حضرت عمر رض نے زکوٰۃ کے تحصیلدار سے کہا، جانوروں پر بچوں کا بھی شمار کر کے (ان کو مقدار نصاب میں شامل کر لے مگر زکوٰۃ میں ان کو نہ لے (بلکہ اوسط عمر اور میانہ قامت کے جانور لے)۔

لَا تُغَذُّوْا أَوْلَادَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مشرکین کی اولاد کو غذا نہ دو۔ (یعنی مشرک حاملہ عورتوں سے اس وقت تک جماع نہ کرو جب تک ان کا وضع حمل نہ ہو۔ آدمی کے نطفہ کو بچے کی غذا فرمایا جو پیٹ میں ہوتا ہے)۔

فَمَا غَذَاؤُهُمْ۔ ان کا کھانا کیا ہے (ایک روایت میں فَمَا غَدَاؤُهُمْ یعنی صبح کو وہ کیا کھاتے ہیں)۔

فَغَذَاهَا فَأَحْسَنَ غِذَاءَهَا۔ اس کو کھلایا اور اچھا کھانا کھلایا۔

غَذٌّ۔ بہنا یا ورم کرنا، گھٹانا۔

اِغْذَاذٌ۔ جلدی چلنا، چستی اور چالاکی اور نشاط کے ساتھ۔

فَتَأْتِيْ كَأَغَذِّ مَا كَانَتْ۔ وہ جانور خوب چالاک اور جلد چلنے کی حالت میں جو دنیا میں تھی آئیں گے (یعنی صحیح اور تندرست اور چالاک جس طرح دنیا میں تھے اسی حالت میں جزا کے دن جمع ہوں گے)۔

إِذَا مَرَرْتُمْ بِأَرْضِ قَوْمٍ قَدْ عُذِّبُوْا فَأَغِذُّوا السَّيْرَ۔ جب تم ان لوگوں کی سرزمین پر گزرو جن پر عذاب

الہٰی نازل ہوا تھا، تو جلد جلد چل کر وہاں سے پار ہو جاؤ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے مقام پر ٹھہرنا اور توقف کرنا مکروہ سمجھا)۔

فَجَعَلَ الدَّمُ يَوْمَ الْجَمَلِ يَغْذُّ مِنْ رُكْبَتِهِ۔ حضرت طلحہ رض کے گھٹنے سے جنگِ جمل کے دن خون بہنا شروع ہو گیا۔ (مروان نے ایک تیر مارا وہ حضرت طلحہ رض کے گھٹنے میں گھس گیا، بالآخر اسی زخم سے آپ کا انتقال ہوا)۔

غَذْمَرَةٌ۔ غصہ ہونا، بڑبڑانا، ڈھیر لگا کر بیچ ڈالنا، جدا کرنا، خلط ملط کرنا۔

تَغَذْمُرٌ۔ چیخنا، چلّانا

سَأَلَهُ أَهْلُ الطَّائِفِ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمُ الْأَمَانَ بِتَحْلِيلِ الرِّبَوا وَالْخَمْرِ فَامْتَنَعَ فَقَامُوا وَلَهُمْ تَغَذْمُرٌ وَبَرْبَرَةٌ۔ اہلِ طائف نے حضرت علی رض سے یہ درخواست کی کہ اُن کو سود خواری اور شراب خوری کی اجازت دے کر امان نامہ لکھ دیں۔ آپ نے نہ مانا تو وہ بڑبڑاتے، بکتے اور جھکتے اُٹھے (یعنی بڑے ناراض ہوئے۔ بھلا سود اور شراب جو قطعی حرام ہیں حضرت علی رض کی ان کی اجازت کیونکر دے سکتے تھے)۔

غَذْمٌ۔ یک بارگی اچھا مال دینا، سختی سے اور حرص سے کھانا۔

غَذَمُوا بِالْغُذْمَةِ۔ ایک سخت حادثہ پر پہنچے۔

اِغْذَامٌ۔ سب پی جانا۔

تَغَذُّمٌ۔ بہت کھانا، چکھنا، کاٹنا۔

اِغْتِذَامٌ۔ سختی اور حرص کے ساتھ کھانا۔

غُذْمَةٌ۔ سخت تیرگی، اونٹوں کی ٹکڑی، دودھ جو بہت ہو۔

غَذَمٌ۔ ایک بوٹی ہے۔

غَذْمَةٌ۔ بات، سخن، کلمہ۔

وَقَعُوا فِي غَذْمَةٍ۔ ایک سخت حادثہ میں پڑ گئے۔

عَلَيْكُمْ مَعْشَرَ قُرَيْشٍ بِدُنْيَاكُمْ فَاغْذَمُوهَا قریش کے لوگو! تم اپنی دنیا کو سنبھالو، اُس کو خوب چکھو (ہوکے کے ساتھ کھاؤ)۔

بِئْرُ غَذْمَةٍ غَذِيرَةٌ۔ غذمہ کے کنوئیں میں پانی بہت

كَانَ رَجُلٌ يَتَرَائَى فَلَا يَمُرُّ بِقَوْمٍ إِلَّا غَذَمُوهُ ایک ریاکار شخص تھا جب وہ لوگوں پر سے گزرتا تو اُس کو خوب طعن و تشنیع کرتے (ایک روایت میں عَذَمُوهُ ہے عین مہملہ سے وہی صحیح ہے، اُس کا ذکر اوپر گزر چکا)۔

غَذَوَرِيٌّ۔ سخت دل۔

لَا تَلْقَ الْمُنَافِقَ إِلَّا غَذَوَرِيًّا۔ تو منافق کو ہمیشہ جفاکار سخت دل پائے گا۔

بابُ الغین مع الراء

غَرَبٌ۔ چل دینا، دور ہو جانا، کالا ہونا، غرب کی بیماری میں مبتلا ہونا۔

غَرَبٌ۔ ایک بیماری ہے۔

غُرُوبٌ۔ دور ہونا، چھپ جانا، ڈوب جانا۔

غَرَابَةٌ۔ مخفی ہونا، نادر ہونا، پوشیدہ ہونا۔

تَغْرِيبٌ۔ دُور دُور سفر میں جانا، غائب ہونا، کالا بچہ یا سفید بچہ نکالنا، شہر بدر کرنا، جلا وطن کرنا، پچھم کی طرف جانا۔

اِغْرَابٌ۔ سخت درد ہونا، پچھم میں داخل ہونا، نادر نئی چیز لانا، مشک بھرنا، بہت پانی ہونا، اچھا حال ہونا، سفر دُور دراز کرنا۔ گھوڑے کی پیشانی پر سفیدی ظاہر ہونا، جڑھے کی سپیدی۔

(غَرَبٌ کے معنی گہرے سیاہ رنگ کا ہونا بھی ہیں)

غُرَابَةٌ۔ ہر چیز کا شروع اور اس کی تیزی۔

تَغَرُّبٌ۔ مغرب سے آنا، دور ہونا، جدا ہونا۔

إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ۔ اسلام غربت سے شروع ہوا (جیسے غریب مسافر اپنے اہل و عیال اور وطن سے دور رہ کر تنہائی میں بسر کرتا ہے۔ اسی طرح اسلام بھی ابتداء میں غریب اور تنہا تھا کوئی اس کی اقامت کے لئے غم خواری اور چارہ سازی کرنے والا

نہ تھا، یعنی خدا پرست مسلمانوں کی تعداد بہت ہی کم تھی) اور ایک زمانہ میں پھر غریب ہو جائے گا (یعنی کفار، ملحدین اور برائے نام مسلمانوں کی کثرت ہو جائے گی۔ صادق الایمان، دین دار اور خدا ترس مسلمان کم رہ جائیں گے) تو غرباء کے لئے طوبیٰ یعنی بہشت ہے (دنیا کے مصائب اور دین فراموش لوگوں کی جانب سے دی گئی ایذا پر صبر کریں گے، خراب معاشرے اور بُرے ماحول میں نہ صرف اپنے ایمان کو محفوظ رکھیں گے بلکہ وہ ان حالات میں اسلام کو دبا ہوا دیکھ کر اُس کو غالب کرنے کے لئے مسلسل عملاً سعی و کاوش کرتے رہیں گے تو ایسے سچے اور پکے مسلمانوں کو اس کے انجام میں بہشت کے اندر دائمی طور سے بسا دیا جائے گا)۔

اِغْتَرِبُوْا لَا تُضْوُوْا۔ ہمیشہ غیر خاندانوں میں نکاح کرو اپنی اولاد کو ناتوان مت کرو (یعنی قرابت مندوں میں عقد کرنے سے حلقۂ قرابت وہی کا وہی رہتا ہے اس میں توسیع نہیں ہوتی)۔

وَلَا غَرِيْبَةٌ نَجِيْبَةٌ۔ اور نہ غیر خاندان والی عمدہ اولاد نکالنے والی ہے (یعنی اگرچہ غیر خاندان کی ہے مگر اچھی طاقتور اور نجیب اولاد نہیں نکالتی)۔

اِنَّ فِيْكُمْ مُغَرِّبِيْنَ قِيْلَ وَمَا الْمُغَرِّبُوْنَ قَالَ الَّذِيْنَ تَشْتَرِكُ فِيْهِمُ الْجِنُّ۔ تم میں بعض لوگ مغرب ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا، مغرب کون لوگ ہیں، فرمایا، وہ لوگ جن میں جنات شریک ہوتے ہیں (مردوں کے ساتھ جن بھی شریک ہو کر ان کی عورتوں سے صحبت کرتے ہیں تو اولاد میں جنوں کا نطفہ بھی شریک ہوتا ہے۔ بعض نے کہا شرکت سے مراد یہ ہے کہ اُن کی عورتوں کو زنا کی رغبت دلاتے ہیں تو اولاد نالائق پیدا ہوتی ہے)

هَلْ فِيْكُمُ الْمُغَرِّبُوْنَ۔ کیا تم میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کے ماں باپ نے جماع کے وقت اللہ کا نام نہیں لیا تو شیطان بھی اُن کے نطفہ میں شریک ہو گیا۔ (دوسری حدیث میں ہے کہ تم میں کوئی عورت یہ محسوس کرتی ہے کہ جن اس سے خاوند کی طرح جماع کرتا ہے)۔

مجمع البحار میں ہے کہ یہ امر درجۂ شہادت کو پہنچ گیا ہے کہ بعض عورتوں پر جنات عاشق ہو جاتے ہیں اور ان سے جماع کرتے ہیں کبھی ان کے سامنے موجود بھی ہوتے ہیں، کبھی عورتوں کو اُڑا کر لے جاتے ہیں۔

بعضوں نے کہا مُغَرِّبِيْنَ سے مراد یہ ہے کہ بعض لوگ جنوں سے تعلق رکھتے ہیں وہ آسمان کی خبریں ان تک پہنچاتے ہیں اُن کو کاہن بناتے ہیں)

لَاَضْرِبَنَّكُمْ ضَرْبَ غَرِيْبَةِ الْاِبِلِ۔ حجاج نے کہا، میں تم کو ایسا ماروں گا جیسے اُس غیر اونٹ کو مارتے ہیں جو اپنے اونٹوں میں شریک ہو کر پانی پینے کے لئے آ جاتا ہے (تو اُس کو خوب مار کر نکال دیتے ہیں)۔

اَمَرَ بِتَغْرِيْبِ الزَّانِيْ سَنَةً۔ زانی کو ایک سال تک جلا وطنی کا حکم دیا (یعنی جو زانی غیر محصن ہو اُس کو سو کوڑے لگائیں اور ایک سال تک ملک بدر کریں)۔

اِنَّ امْرَأَتِيْ لَا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ فَقَالَ اَغْرِبْهَا يَا غَرِّبْهَا۔ (ایک شخص نے آنحضرتؐ سے عرض کیا میری عورت کسی سے انکار ہی نہیں کرتی ہاتھ لگاتے ہی زنا پر راضی ہو جاتی ہے، آپؐ نے فرمایا اُس کو دُور کر (یعنی طلاق دیدے) خس کم جہاں پاک۔ پھر اُس نے عرض کیا میں اس کی جدائی پر صبر نہیں کر سکتا۔ فرمایا تو رہنے دے اُس سے مزہ اُٹھاتا رہ)۔

هَلْ مِنْ مُغَرِّبَةِ خَبَرٍ۔ کوئی تازہ خبر دُور دراز ملکوں کی ہے (یہ حضرت عمرؓ نے ایک شخص سے پوچھا جو سفر سے آیا تھا)

مُغَرِّبَةٌ۔ یہ غَرْبٌ سے نکلا ہے بمعنی دوری اور بُعد اہل عرب کہتے ہیں:

شَأْوٌ مُغَرِّبٌ یا مُغَرَّبٌ۔ دُور کی دوڑ۔

طَارَتْ بِهٖ عَنْقَاءُ مُغْرِبٌ۔ اُس کا دور دراز کا عنقا اُڑا لے گیا (یعنی غائب ہو گیا اُس کا نشان کہیں نہیں ملتا)

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ
دنیا میں اس طرح سے رہ، بسر کر، جیسے تو گھر بار سے دور اکیلا ہے، یا راہ چلتا مسافر (ایسا شخص نہ دنیا کا بہت ساز و سامان جمع کرتا ہے نہ لوگوں سے حسد اور بغض پیدا کرتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے یہاں ہمیشہ رہنا نہیں، چند روز میں جانا ہے)۔

إِذَا أَتَى قَوْمًا بِلَيْلٍ لَمْ يُغْرِبْهُمْ - جب رات کو کسی قوم پر آتے تو ان کو نہ نکالتے (بلکہ صبح تک انتظار کرتے)۔
(ایک روایت میں لَمْ يَقْرَبْهُمْ ہے، یعنی رات کو اُن کے نزدیک نہ جاتے، اُن سے جنگ نہ کرتے۔)

فِي أَرْضِ غُرْبَةٍ - غیر ملک میں، پردیس میں (کیونکہ اُن کا وطن مکہ تھا اور رہے مدینہ میں)

أَغْرَبَ مَقْبُوحًا مَنْبُوحًا - دور افتادہ خراب نکالا ہوا۔

فَأَخَذَ عُمَرُ الدَّلْوَ فَاسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ غَرْبًا - جب حضرت عمرؓ نے اس ڈول کو لیا (جس سے حضرت ابوبکرؓ پانی نکال رہے تھے) تو ان کے ہاتھ میں وہ چرسہ ہو گیا۔ (یعنی بڑا ڈھول جو بھینس یا بیل کی کھال سے بنایا جاتا ہے جس سے کھیتوں اور باغوں کی آبیاری کرتے ہیں)

لَوْ أَنَّ غَرْبًا مِنْ جَهَنَّمَ - اگر دوزخ کا ایک ڈول (دنیا میں ڈال دیا جائے، تو مشرق سے مغرب تک ساری دنیا اس سے بدبودار ہو جائے گی)۔

وَاحْرِزْ غَرْبَهُ - آپ کا ڈول اٹھا کر رکھنی۔

وَمَا سُقِيَ بِالْغَرْبِ فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ - جو کھیت موٹھ لگا کر سینچا جائے ڈولوں سے، اس میں بیسواں حصہ پیداوار کا دینا ہو گا۔ (سبحان اللہ قانونِ اسلامی میں رعایا پر کس درجہ آسانی ہے)۔

كَانَ وَاللّٰهِ بَرًّا تَقِيًّا يُصَادَى غَرْبُهُ يَا يُصَادِى مِنْهُ غَرْبٌ - حضرت ابوبکر صدیقؓ نیک اور پرہیزگار تھے، لیکن اُن کے مزاج کی تیزی سے لوگ بچتے تھے (مزاج میں کسی قدر حدت تھی جو صاف دل، صاف گو اور سیدھے سادہ

مسلمانوں کی علامت ہے)۔ (یہ غَرْبُ السَّيْفِ سے ماخوذ ہے، یعنی تلوار کی دھار، تیزی)۔

فَسَكَنَ مِنْ غَرْبِهِ - ان کا غصہ تھم گیا (یعنی حضرت عمرؓ کا)

كُلُّ خِلَالِهَا مَحْمُوْدٌ مَا خَلَا سَوْرَةً مِنْ غَرْبٍ - حضرت عائشہؓ نے حضرت زینبؓ کا حال بیان کیا اُن کی سب خصلتیں عمدہ اور قابلِ تعریف تھیں، مگر ایک بات مزاج میں ذرا تیزی تھی (غصہ جلدی آجاتا)۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكَ غَرْبَ الشَّبَابِ (امام حسن بصری سے کسی نے دریافت کیا کہ روزہ دار کو اپنی زوجہ کا بوسہ لینا کیسا ہے۔ انھوں نے جواب دیا اگرچہ بوسہ لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا) مگر مجھ کو تیری جوانی کی تیزی کا ڈر ہے (کہیں) ایسا ہو کہ بوسہ لینے سے شہوت کا غلبہ ہو جائے اور تو نفس کو روک نہ سکے اور جماع کر بیٹھے۔ اسی لئے جوان آدمی کو روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا مکروہ ہے)۔

فَمَا زَالَ يَفْتِلُ فِي الذِّرْوَةِ وَالْغَارِبِ حَتّٰى أَجَابَتْهُ عَائِشَةُ - حضرت زبیر بن عوام (جو حضرت عائشہؓ کے بہنوئی تھے) مسلسل کوہان کا بلند حصہ اور آگے کا حصہ بٹتے رہے یہاں تک کہ حضرت عائشہؓ نے ان کا کہا مان لیا اور بصرہ کی طرف نکلنے پر راضی ہو گئیں۔ عربوں کا قاعدہ ہے کہ شریر اور ضدی اونٹ کے کوہان پر ہاتھ پھیرتے ہیں، اس کے بال بٹتے ہیں اُس کو نرم کرنے اور اطاعت کرنے کے لئے تاکہ وہ نکیل ڈلوا لے۔ مطلب یہ ہے کہ زبیرؓ نے حضرت عائشہؓ کو پھسلا کر اور کچھ اس طرح کی باتیں کر کے ان کو نکلنے پر راضی کر لیا، ورنہ وہ ہرگز بصرہ جانے پر راضی نہ تھیں۔

حَبْلُكِ عَلٰى غَارِبِكِ - تمہاری رسّی تمہارے کوہان پر ڈال دی گئی (یعنی تم آزاد ہو جہاں چاہو جاؤ۔ آدمی کو اونٹ سے تشبیہ دی، جب اونٹ کی مہار اس کے کوہان پر ڈال دو تو وہ آزاد ہو جاتا ہے جہاں چاہے وہاں چرے)

[illegible] علیٰ غاربِکِ۔ تیری رسی تیرے کوہان پر ہے (یہ
[illegible] کے محاورے میں طلاق کا کنایہ ہے۔ یعنی تو میری قید
[illegible] آزاد ہوگئی)۔
[illegible] نہ سَہمٌ غَرَبٌ۔ اُس کو ایک ایسا تیر لگا،
[illegible] نے والا معلوم نہ ہوا کہ کون تھا۔
[illegible] مِثجاً یَسِیلُ غَرَباً۔ عبداللہ بن عباس بڑے
آنسو بہانے والے تھے (مطلب یہ ہے کہ ان کا علم
[illegible] ہمیشہ ان کا چشمۂ علم جاری رہنا اُس کا پانی
[illegible]
[illegible] غُرُوبُہٗ۔ اُن کے دانت چمک رہے تھے۔
[illegible] منہ کے پانی اور دانتوں کی تیزی کو بھی کہتے ہیں۔
[illegible] غَرَبٌ وَالسَّیلُ شَرَقٌ (عبداللہ بن عباس
[illegible] بارش کا پانی بہنے کے راستہ میں جو جھگڑا ہوا تھا وہ
انہوں نے کہا بارش پچھم کی طرف سے آتی ہے جو ملک
[illegible] اللہ ہے اور نالہ پورب کی طرف سے پچھم کو جاتا ہے کیونکہ
[illegible] زمین مرتفع ہے اور پچھم کی طرف نشیب ہے جس ملک
[illegible] ہوا تھا۔ وہاں پر زمین کا نشیب و فراز اسی طرح پر ہوگا)۔
[illegible] اَهْلُ الْغَرْبِ ظَاهِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ۔ پچھم
[illegible] حق پر غالب رہیں گے (عرب، ایران اور ہندوستان
[illegible] سے پچھم میں ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مسلمان پارسیوں اور
[illegible] پر غلبہ پائیں گے۔ بعضوں نے کہا غرب سے شام
[illegible] مراد ہیں یعنی ایک زمانہ میں ان کا غلبہ ہوگا۔ بعضوں
[illegible] غرب سے تیزی اور چستی مراد ہے۔ یعنی جو لوگ جہاد پر
[illegible] اور چست رہیں گے وہ غالب ہوں گے۔ بعضوں نے
[illegible] سے ڈول مراد ہے اور اہل غرب سے عرب لوگ
[illegible] وہ ڈول سے پانی نکالا کرتے ہیں)۔
وَاِنَّ مَثَلَ اٰجَالِكُمْ فِيْ اٰجَالِ الْاُمَمِ
[illegible] كَمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ

تمہاری عمروں کی مثال اگلی امتوں کی عمروں کے مقابلے میں ایسی ہے جیسے عصر کی نماز سے سورج ڈوبنے تک (یعنی امم سابقہ کی عمریں تو ایسی تھیں جیسے صبح کی نماز سے لے کر عصر تک یہ وقت کافی طویل ہوتا ہے اور عصر سے غروب آفتاب تک جو وقت ہے اُس سے بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس تشبیہ سے یہ بتانا مقصود ہے کہ سابقہ امتوں کی عمریں تمہاری عمروں کے مقابلہ میں بہت زیادہ دراز تھیں اور تمہاری مہلت عمر بہت کم ہے اور عقلمند وہ ہے جو اپنی عمر کو یا اس کے کسی حصے کو ضائع ہونے سے بچالے)....

مُغَيْرِبَانٌ۔ مصغر ہے مگر اس کا مکبر مستعمل نہیں ہے، گویا وہ مغربان کی تصغیر ہے۔ اصل میں مغرب تو اس مقام کو کہتے ہیں جہاں سورج ڈوبے، مگر اب اس کا استعمال مصدر اور زمان میں بھی ہوتا ہے۔ یعنی غروب اور وقت غروب کے معنی میں۔

خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ۔ آنحضرتؐ نے ہم کو سورج ڈوبنے تک خطبہ سنایا۔

اِنَّهٗ ضَحِكَ حَتّٰى اسْتَغْرَبَ۔ ہنسے اور خوب زور سے ہنسے (یعنی قہقہہ لگایا)۔

اِذَا اسْتَغْرَبَ الرَّجُلُ ضَحِكًا فِي الصَّلٰوةِ اَعَادَ الصَّلٰوةَ۔ جب آدمی زور سے نماز میں ہنس دے (یعنی قہقہہ لگائے) تو نماز دوبارہ پڑھے (اور وضو بھی دوبارہ کرے یا نہ کرے اُس میں اختلاف ہے اور صحیح یہ ہے کہ قہقہہ لگانے سے گو نماز میں ہو مگر وضو نہیں ٹوٹتا۔ مگر امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک ٹوٹ جاتا ہے)۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مُّسْتَغْرِبٍ وَّكُلِّ نَبَطِيٍّ مُّسْتَعْرِبٍ۔ تیری پناہ ہر ایک شیطان سے جو بے انتہا پلید ہے، اسی طرح ہر ایک نبطی سے جو عرب بن گیا ہو (نبط وہ لوگ ہیں جو ابتداء میں عراق عرب اور عراق عجم کے درمیان بطائح میں اُترے تھے، اُن کی نسل سے جو لوگ ہیں اُن کو نبطی کہتے ہیں۔ اہل عرب اُن کو اپنے سے کمتر اور حقیر سمجھتے ہیں اس لئے کہ وہ عرب نژاد نہیں ہیں)۔

إِنَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيَّرَ اِسْمَ غُرَابٍ۔ آنحضرتؐ نے غراب جو ایک شخص کا نام تھا بدل دیا (آپ کی عادت تھی بُرے اور مکروہ نام بدل دیتے تھے)۔

غُرَاب۔ کوّے کو کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سخت سیاہ ہوتا ہے دوسرے وہ غربت سے مشتق ہے جو دوری کے معنی میں ہے۔

فَأَصْبَحْنَ عَلَى رُؤُوسِهِنَّ الْغِرْبَانُ۔ (جب یہ آیت اُتری وليضربن بخمرهن على جيوبهن یعنی اپنے گریبان پر اوڑھنیاں ڈالے رہیں تو) مسلمانوں کی عورتوں نے اس حالت میں صبح کی کہ ان کے سروں پر کالے کوے پڑے ہوئے تھے (یعنی سیاہ چادریں۔ اُن کو کوّوں سے تشبیہ دی)۔

إِنَّ اللهَ يُبْغِضُ الشَّيْخَ الْغِرْبِيبَ۔ اللہ تعالیٰ کالے بوڑھے شخص کو پسند نہیں کرتا (یعنی جس نے معاصی سے تائب ہو کر اور گریہ و استغفار کر کے ماضی کے گناہوں کو اعمالنامہ سے ساقط نہ کرایا ہو اور اس وجہ سے اس بوڑھے کا اعمال نامہ سیاہ ہو)۔

اِتَّبِعُوا غَرَائِبَهُ۔ قرآن کے لطائف و اسرار اور باریکیوں کو سمجھو (اُن میں غور کرو یا جو احکام قرآن میں دیئے گئے ہیں ان پر عمل کرو)۔

مَنْ صَامَ يَوْمًا بَاعَدَهُ اللهُ مِنْ جَهَنَّمَ كَبُعْدِ غُرَابٍ طَائِرٍ وَهُوَ فَرْخٌ حَتَّى مَاتَ۔ جو شخص ایک روز روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اُس کو دوزخ سے اتنی دور کر دے گا جتنی دور تک کوّا بچپن سے مرنے تک اُڑتا رہے (کہتے ہیں کوّے کی عمر بہت ہوتی ہے اور یہ جانور تیز پرواز ہے۔ ظاہر ہے ساری عمر میں لاکھوں کوس تک اُڑ جائے گا)۔

الزَّكٰوةُ نِصْفُ الْعُشْرِ فِيمَا يُسْقَى بِالنَّوَاضِحِ وَالْغَرْبِ۔ جو کھیت پانی لانے کے اونٹوں سے اور موٹھ سے سینچا جائے، اُس میں زکوٰۃ بیسواں حصّہ دینا ہوگی (اور جو صرف بارش کے پانی سے کھیت تیار ہو اس میں دسواں حصہ زکوٰۃ ادا کرنا لازم ہوگا)۔

اَمْلِكْ حِمْيَةَ اَنْفِكَ وَغَرْبَ لِسَانِكَ۔ اپنے تکبر اور غرور کو روک، اسی طرح اپنی زبان کی تیزی کو (یعنی ان دونوں کو اپنے اختیار میں رکھ، زبان کو بے لگام مت کر کہ جو چاہا بغیر سوچ سمجھے کہہ دیا)۔

إِنَّ اللهَ لَيُحِبُّ الْاِغْتِرَابَ فِي طَلَبِ الرِّزْقِ۔ اللہ تعالیٰ روٹی کمانے کے لئے دوسرے ملک میں (پردیس میں) جانے کو اور سفر کرنے کو پسند کرتا ہے (کہتے ہیں اَلسَّفَرُ وَسِيلَةُ الظَّفَرِ)۔

اَلْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ فِي النِّسَاءِ كَمَثَلِ الْغُرَابِ الْأَعْصَمِ فِي مِائَةِ غُرَابٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الْغُرَابُ الْأَعْصَمُ قَالَ الَّذِي أَحَدُ رِجْلَيْهِ بَيْضَاءُ۔ نیک بخت عورت، عورتوں میں ایسی ہے جیسے اعصم کوّا سَو کوّوں میں لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اعصم کوّا کیسا ہوتا ہے؟ فرمایا جس کا ایک پاؤں سفید ہو (اس قسم کا کوّا بہت شاذ و نادر دیکھا جاتا ہے)۔

غُرَابُ الْبَيْنِ۔ زاغ کا کوّا، یعنی جدائی کا (یہ کوّا مکان میں اُس وقت اُترتا ہے جب اہل مکان وہاں سے چلے جاتے ہیں کہتے ہیں یہ کوّا جب کوئی آباد مکان دیکھتا ہے اور یا اعزّا و احباب کے اجتماعات پر اس کی نگاہ پڑتی ہے تو رنج کی آواز نکالتا ہے اور جب کوئی ویران و غیر آباد مکان دیکھتا ہے، تو خوشی کا نعرہ لگاتا ہے)۔

غِرْبِيبٌ۔ کالا۔

أَسْوَدُ غِرْبِيبٌ۔ کالا بھجنگ (اسی سے ہے قرآن شریف میں:

وَغَرَابِيبُ سُودٌ۔ یعنی کالے بھجنگ)۔

إِنَّ اللهَ يُبْغِضُ الشَّيْخَ الْغِرْبِيبَ۔ اللہ تعالیٰ اُس بوڑھے کو ناپسند کرتا ہے (کہ جس کا نامۂ اعمال نافرمانی کے سبب) کالا بھجنگ بنا ہو۔

غَرْبَلَةٌ۔ چھاننا، چھلنی لگانا، کاٹنا، قتل کرنا، پیس ڈالنا

غِرْبَالٌ۔ چھلنی، دف، چغل خور (اس کی جمع غَرَابِيلُ

مُغَرْبَل ۔ کمینہ، بخیل جو مقتول بھول گیا ہو، جو بادشاہت
نے والی ہو۔

أَعْلِنُوْا بِالنِّكَاحِ وَاضْرِبُوْا عَلَيْهِ بِالْغِرْبَالِ ۔
نکاح کو ظاہر کرو (لوگوں میں اطلاع ہونی چاہیئے، خاموشی یا اخفاء
نہیں ہونا چاہیئے) اور نکاح کے لئے دف بجاؤ (تاکہ ہر خاص
و عام کو خبر ہو جائے کہ فلاں مرد و عورت زوجین کی حیثیت سے
معاشرہ کی خدمت کریں گے)۔

كَيْفَ بِكُمْ إِذَا كُنْتُمْ فِيْ زَمَانٍ يُغَرْبَلُ فِيْهِ
النَّاسُ غَرْبَلَةً ۔ تمہارا اس زمانہ میں کیا حال ہو گا جب لوگ
چھلنی میں چھانے جائیں گے (یعنی اچھے لوگ تو گزر جائیں گے اور
بُرے اور کمینے رہ جائیں گے)۔

ثُمَّ أَتَيْتُ الشَّامَ فَغَرْبَلْتُهَا ۔ پھر میں ملک شام
میں آیا اُس کو چھان ڈالا (وہاں کا حال دریافت کیا کہ کون
کون لوگ ہیں)۔

أَتَيْتُمُوْنِيْ فَاتِحِيْ أَفْوَاهِكُمْ كَأَنَّكُمُ الْغَرَابِيْلُ ۔
تم چڑیا کی طرح منہ کھولے ہوئے میرے پاس آئے (یعنی
مجھ سے طلب کرتے ہوئے)۔

لَا بُدَّ لِلنَّاسِ أَنْ يُّمَحَّصُوْا وَيُغَرْبَلُوْا ۔ لوگوں
کو آزمانا اور چھاننا ضروری ہے۔

لَتُغَرْبَلُنَّ غَرْبَلَةً ۔ تم ضرور چھانے جاؤ گے۔

غَرَثٌ ۔ بھوکا ہونا۔

غَرْثَانُ ۔ بھوکا۔

غَرْثٰی اور غَرَاثٰی اور غِرَاثٌ یہ غَرْثَانُ کی
جمع ہے۔

غَرْثَی الْوِشَاحِ ۔ پتلی کمر کی عورت۔

غَرَثِيَّةٌ ۔ بھوکا رہنا۔

كُلُّ عَالِمٍ غَرْثَانُ إِلٰى عِلْمٍ ۔ ہر عالم علم کا بھوکا ہے
(اگر ایک علم جانتا ہے تو دوسرے علوم کو حاصل کرنے کی سعی
میں لگ جاتا ہے۔ وہ جتنا تحصیل علم میں آگے بڑھتا جاتا ہے،
اتنا ہی علم اس کے لئے مطمح نظر اور محبوب بنتا چلا جاتا ہے)۔

وَتُصْبِحُ غَرْثٰى مِنْ لُحُوْمِ الْغَوَافِلِ ۔ حسان بن ثابتؓ
نے حضرت ام المومنین عائشہؓ کی تعریف میں کہا۔ وہ غافل
عورتوں کے گوشت سے بھوکی اُٹھتی ہیں (یعنی کسی کی غیبت
نہیں کرتیں)۔

لَا يَدْخُلُنِيْ إِلَّا الضُّعَفَاءُ مِنْهُمْ وَغَرْثُهُمْ ۔ میرے
پاس اُن میں سے وہی لوگ آئیں گے جو ناتوان ہیں اور بھوکے
ہیں (ایک روایت میں عَجَزَتُهُمْ ہے۔ یعنی عاجز لوگ)۔

أَبِيْتُ مِبْطَانًا وَحَوْلِيْ بُطُوْنٌ غَرْثٰى ۔ میں تو پیٹ
بھر کر رات گزاروں اور میرے گرداگرد بھوکے ہوں۔

إِنْ أَكَلْتُهُ غَرِثْتُ وَإِنْ أَتْرُكْهُ أَغْرَثُ ۔ (یہ
ابو خیثمہ نے خشک انگور کی مذمت میں کہا کہ) اگر میں اس کو
کھاؤں تو بھوکا رہوں (کیونکہ منقے سے پیٹ نہیں بھرتا) اگر نہ
کھاؤں تب بھی بھوکا رہوں (برخلاف کھجور کے کہ اس کے کھانے
سے آدمی سیر ہو جاتا ہے)۔

غَوْرَثُ بْنُ حَارِثٍ ۔ ایک شخص کا نام ہے جس نے آنحضرتؐ
کو غفلت میں قتل کرنا چاہا تھا۔ لیکن رحمتِ عالم صلی اللہ
علیہ وسلم نے اُس کا قصور معاف کر دیا۔

غَرْدٌ ۔ گانے کے وقت اور خوشی کے وقت پرندے کا
آواز بلند کرنا۔ چہچہانا۔

إِغْرَادٌ اور تَغَرُّدٌ کے بھی وہی معنی ہیں جو غَرْدٌ کے۔

إِغْرِنْدَاءٌ ۔ گالی گلوچ اور مار پیٹ میں غالب آنا۔

إِسْتِغْرَادٌ ۔ گانے کے لئے بلانا۔

أُغْرُوْدَةٌ ۔ گانا۔

أَغَارِيْدُ ۔ یہ أُغْرُوْدَةٌ کی جمع ہے۔

إِذَا غَرَّدَ السُّوْدُ التَّنَابِيْلُ ۔ جب کالی کالی چھوٹی
چھوٹی چڑیاں گاتی ہیں (یہ کعب بن زہیر کے قصیدہ میں
ہے اور کتاب النون میں اُس کا ذکر ہو چکا ہے)

غَرٌّ یا غِرَارٌ۔ چُرانا، پانی کا جذب ہو جانا۔

غَرَّ غَرَّ۔ ایک بھاجی ہے۔ پرندہ کا اپنے بچے کو کھانا کھلانا

غُرُوْرٌ اور غِرَّۃٌ۔ دھوکا دینا، طمع دینا، جرأت کرنا۔

غَرَرٌ اور غُرَّۃٌ اور غَرَارَۃٌ۔ سفید ہونا، حسین ہونا شریف ہونا، عزت دار ہونا۔

تَغْرِیْرٌ۔ ہلاکت میں ڈالنا، بھر دینا، اُڑنے کا قصد کرنا، پنکھ اُٹھانا۔

مُغَارَّۃٌ۔ پرندہ کا اپنے بچہ کو کھلانا۔

اِغْتِرَارٌ۔ غافل ہونا، دھوکا کھانا (جیسے اِسْتِغْرَارٌ ہے)۔

غِرَارٌ۔ برچھے، تلوار اور تیر کی دھار، تھوڑی نیند، نماز میں سجدہ رکوع طہارت کا نقصان، بازار مندا ہونا۔

غُرٌّ۔ زمین کی دراڑ، تلوار کی دھار، کپڑے کی شکن۔

غَرَارَۃٌ۔ غفلت۔

غِرَارٌ۔ مثال۔

غِرٌّ۔ جوان، ناآزمودہ کار۔

غَرَرٌ۔ ہلاکت اور دھوکے میں پڑنا۔

غُرَّۃٌ۔ مہینہ کا پہلا روز۔

غُرَرٌ۔ مہینہ کی پہلی تین راتیں۔

اَغَرُّ۔ سفید پیشانی، گھوڑا، سردار، شریف، کریم النفس، سخت گرمی کا دن۔

غُرُوْرٌ۔ نفس کی پیروی، شیطانی خواہش پر چلنا، خطا کو ثواب دکھانا۔

غَرُوْرٌ۔ دنیا۔

غَرِیْرٌ۔ مغرور، اچھا خلق (جیسے ھَرِیْرٌ برا خلق) اور ضامن، کفیل۔

اَنَا غَرِیْرُکَ مِنْ فُلَانٍ۔ میں تجھ کو فلاں سے ڈراتا ہوں۔

اِنَّہٗ جَعَلَ فِی الْجَنِیْنِ غُرَّۃً عَبْدًا اَوْ اَمَۃً۔ پیٹ کے بچہ کی دیت آپ نے ایک بردہ مقرر کی غلام ہو یا لونڈی (یعنی جب کوئی حاملہ عورت کو ضرب لگا کر اس کا حمل گرا دے اور بچہ مُردہ نکلے تو ایک بردہ دیت میں دینا ہوگا، اگر زندہ بچہ پیدا ہو کر بعد میں مر جائے تو پوری دیت لازم ہوگی۔ اصل میں غُرَّۃ اس سفیدی کو کہتے ہیں جو گھوڑے کی پیشانی پر ہوتی ہے، پھر سفید رنگ بردے کو کہنے لگے، لیکن یہاں مراد مطلق بردہ ہے سفید ہو یا کالا جس کی قیمت دیت کے بیسویں حصہ تک پہنچے)۔

(ایک روایت میں بِغُرَّۃٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَۃٍ اَوْ فَرَسٍ اَوْ بَغْلٍ ہے۔ بعضوں نے کہا ہے کہ فرس اور بغل کا ذکر راوی کی غلطی ہے)۔

ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَۃَ الَّتِیْ قُضِیَ عَلَیْھَا بِالْغُرَّۃِ۔ پھر جس عورت کو یہ بردہ دلایا گیا (یعنی جس کا حمل گرا دیا گیا تھا، یہ جب ہے کہ دونوں حدیثیں ایک ہی واقعہ سے متعلق ہوں، اگر الگ الگ واقعات ہوں تو قُضِیَ عَلَیْھَا سے حمل گرانے والی یعنی مجرم عورت مراد ہے)۔

مَا کُنْتُ لِاُقِیْضَہُ الْیَوْمَ بِغُرَّۃٍ۔ میں آج کے دن اس کو ایک گھوڑا بدلہ میں نہیں دے سکتا (یہاں غُرَّۃ سے گھوڑا مراد ہے لیکن اس کا اکثر اطلاق غلام اور لونڈی پر ہوتا ہے)

غُرَّۃ سے کبھی کوئی نفیس اور عمدہ چیز بھی مراد ہو سکتی ہے۔

جَعَلَ جَزَاءَ هَاهِبَةَ الْغُرَّةَ۔ انّا جب خدمت کر چکے (یعنی بچہ کو دودھ پلا چکے) تو اُس کو صلہ میں ایک غلام یا لونڈی دینا چاہئے۔

وَیَلُوْحُ فِیْ غُرَّۃِ الْاِیْمَانِ لُمْعَۃٌ۔ ایمان کی پیشانی میں چمک پیدا ہو (یعنی کیفیتِ ایمانی میں زیادتی ہو)۔

غُرٌّ مُّحَجَّلُوْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ۔ سفید پیشانی سفید ہاتھ پاؤں ہوں گے وضو کے اثر سے (گویا اعضائے وضو نور سے منور ہو جائیں گے)۔

فَمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّطِیْلَ غُرَّتَہٗ۔ جو کوئی اپنی سفیدی بڑھانا چاہے (وہ وضو میں کہنیوں اور ٹخنوں سے بڑھائے)

صَوْمُ الْاَیَّامِ الْغُرِّ۔ ایام بیض میں روزے رکھنا

(یعنی ہر مہینے کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخوں میں، ان کو غُرّ اس لئے کہا کہ ان کی راتیں چاندنی سے سفید اور نورانی ہوتی ہیں)۔

لَیْلَةٌ اَغَرُّ۔ روشن رات۔

غُرُّ الذُّرٰی۔ سفید کوہان والے۔

اِیَّاکُمْ وَمُشَاوَرَةَ النَّاسِ فَاِنَّهَا تَدْفِنُ الْغُرَّةَ وَتُظْهِرُ الْعُرَّةَ۔ لوگوں کے ساتھ بُرائی کرنے سے بچے رہو ایسا کرنا نیک کاموں کو میٹ دیتا ہے اور عیب اور قباحت کو ظاہر کر دیتا ہے (لوگ ایسے شخص کے دشمن ہو کر اس کے ہنر کو چھپا دیتے ہیں اور عیب کھول دیتے ہیں)۔

عَلَیْکُمْ بِالْاَبْکَارِ فَاِنَّهُنَّ اَغَرُّ غُرَّةً۔ کنواری عورتوں سے شادی کرو، اُن کے اخلاق پاکیزہ ہوتے ہیں (اُن کو ابھی کسی کی صحبت اور اُس کے اثرات نے متاثر نہیں کیا ہوتا ہے اور اُن میں جوانی کا شباب اور خوبصورتی بھی ہوتی ہے)۔

مَا اَجِدُ لِمَا فَعَلَ هٰذَا فِیْ غُرَّةِ الْاِسْلَامِ مَثَلًا اِلَّا غَنَمًا وَرَدَتْ فَرُمِیَ اَوَّلُهَا فَنَفَرَ اٰخِرُهَا۔ اُس نے جو کام کیا اس کی مثال مجھ کو ابتدائے اسلام میں معلوم نہیں، مگر بکریوں کی مثال جن کا گلہ سامنے آئے اور کوئی شروع کی بکریوں کو مارے، پھر (دیکھ کر) اخیر کی بکریاں بھی ڈر کر بھاگ جائیں۔

مُنْذُ یَصُوْمُ مِنْ غُرَّةٍ۔ جب سے وہ پہلی تاریخ سے روزہ رکھ رہا ہے۔

اُقْتُلُوا الْکَلْبَ الْاَسْوَدَ ذَا الْغُرَّتَیْنِ۔ اُس کالے کُتّے کو مار ڈالو جس کی آنکھ پر دو سفید پٹے ہوں (نقطے)۔

اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ کَرِیْمٌ وَالْمُنَافِقُ خَبٌّ لَئِیْمٌ۔ مسلمان بھولا کریم النفس ہوتا ہے اور منافق مکّار و بخیل ہوتا ہے (مطلب یہ ہے کہ مسلمان کا سینہ مکر اور فریب سے صاف اور سیدھا ہوتا ہے وہ اپنی طرح دوسروں کو بھی صاف باطن سمجھ کر دھوکا کھا جاتا ہے اور منافق تو خود مکّار اور بے ایمان ہوتا ہے، وہ دوسروں کو بھی ایسا ہی سمجھ کر خوب چاق و چوبند رہتا ہے اور دھوکہ میں مبتلا نہیں ہوتا)۔

یَدْخُلُنِیْ غِرَّةُ النَّاسِ۔ (بہشت کہتی ہے کہ میری حسین عمارت میں، وہ لوگ داخل ہوں گے جو بھولے بھالے ہیں (کسی سے مکر و فریب نہیں کرتے۔ مراد وہ لوگ ہیں جو کہ فکرِ آخرت میں سرگرداں اور دنیا میں اللہ کے بول کو بالا کرنا چاہتے ہیں، اُن کے لئے دنیا کا حُسن، خام اور اُس کی زینت نامکمل اور وقتی ہے، اسی وجہ سے وہ اس کے حاصل کرنے کے لئے کسی کو ایذا نہیں پہنچاتے)۔

اِنَّ مُلُوْکَ حِمْیَرَ مَلَکُوْا مَعَاقِلَ الْاَرْضِ وَقَرَارَهَا وَرُؤُسَ الْمُلُوْکِ وَغِرَارَهَا۔ حمیر کے بادشاہ زمین کے تمام مورچوں اور شہروں کے مالک ہو گئے تھے، اور جملہ بادشاہوں کے جو شاہوں کے سرتاج اور کار آزمودہ اور جو ناتجربہ کار بھولے بھالے تھے۔

اِنَّکَ مَا اَخَذْتَهَا بَیْضَاءَ غَرِیْرَةً۔ تو نے اس کو اس وقت نہیں لیا تھا، جب وہ سفید رنگ بھولی بھالی جوان تھی۔

قَاتَلَ مُحَارِبَ خَصَفَةَ فَرَاَوْا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ غِرَّةً فَصَلّٰی صَلٰوةَ الْخَوْفِ۔ محارب نے خصفہ سے جنگ کی، مسلمانوں کو غافل پایا، پھر انھوں نے خوف کی نماز پڑھی۔ (غِرَّةً بہ معنی غفلت یعنی اپنے مورچہ کی حفاظت اور جنگی تدابیر سے غافل تھے)۔

یُرِیْدُ غِرَّةَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ وہ چاہتے تھے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غفلت سے کام لیں (چنانچہ آپؐ کو غافل سمجھ کر وہاں اترے۔ آپؐ نے اُن کو گرفتار کر لیا)۔

اَغَارَ عَلٰی بَنِی الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّوْنَ۔ آپؐ نے بنی مصطلق کے کافروں پر چھاپہ مارا وہ غافل تھے۔

کَتَبَ اِلٰی اَبِیْ عُبَیْدَةَ اَنْ لَّا یُمْضِیَ اَمْرَ اللّٰهِ اِلَّا بَعِیْدُ الْغِرَّةِ حَصِیْفُ الْعُقْدَةِ

(امیر المومنین حضرت عمرؓ نے) ابو عبیدہ بن جراح کو لکھا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم وہی نافذ کرے جو دور اندیش اور مستحکم تدبیر و عقل والا ہو۔

لَا تَطْرُقُوا النِّسَاءَ وَلَا تَغْتَرُّوهُنَّ۔ عورتوں پہ دفعتًا ہی مت کو دپڑا کرو، غفلت میں اُن کے پاس مت جاؤ۔

عَجِبْتُ مِنْ غِرَّتِهِ بِاللّٰهِ۔ میں اس پر تعجب کرتا ہوں کہ کیا اُس نے اللہ تعالیٰ کو غافل سمجھا ہے۔

نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ۔ دھوکے کی بیع سے آپؐ نے منع فرمایا (یعنی جس میں خریدار کو فریب دیا جائے۔ اس طرح کہ مبیع کا ظاہری حال آراستہ کر دکھایا ہو اور حقیقتًا اُس میں کوئی ایسا عیب اور نقص موجود ہو جو بائع کے علم میں ہو مگر خریدار پر اُس کو ظاہر نہ کیا گیا ہو بلکہ پوشیدہ رکھنے کے لئے تدابیر کی گئی ہوں۔ بیع الغرر میں اس غلام کی بیع بھی داخل ہے جو فرار ہو گیا ہو۔ یا اس چیز کی جس کی تسلیم کا یقین نہ ہو، مثلاً پرندے کی بیع جب وہ آزاد ہو اور فضا میں اُڑ رہا ہو۔ یا اُس مچھلی کی جو پانی میں تیر رہی ہو، یا اُس میوے اور غلّہ کی جو درخت پر ہو اور ابھی پختہ نہ ہوا ہو۔ اسی طرح بیع ملامسہ اور منابذہ وغیرہ بھی اسی طرح حمل کی بیع جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہو)۔

اِنَّ لِيْ نَفْسًا وَّاحِدَةً وَّاِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ اُغَرِّرَ بِهَا۔ میری ایک ہی جان ہے اور میں اُس کو دھوکے میں ڈالنا (نفس و شیطان کی پیروی کر کے) بُرا سمجھتا ہوں۔

غَرُوْرٌ۔ کا لفظ شیطان کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے کیونکہ وہ انسان کو دھوکا دے کر ایسی لذّتوں میں پھنساتا ہے جن کا انجام رنج ہے۔

اَلتَّجَافِيْ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ۔ دنیا کی شہوتوں (یعنی مال و جاہ و لذائذِ حیوانی) سے الگ رہنا (صرف بقدرِ ضرورت مطابق احکامِ شرعی دنیا سے مستفید ہونا)۔

وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ۔ کہیں تم کو شیطان اللہ تعالیٰ کے باب میں دھوکا نہ دے (تم کو تلقین کرے کہ اللہ تعالیٰ غفور اور رحیم ہے گناہ سے کیوں ڈرتے ہو دنیا کی زندگی میں خوب مزے اڑاؤ، مرتے وقت توبہ کر لینا۔ یا پھر اصرار کرنے کی ترغیب دے اور کہے کہ توبہ و استغفار ہی کافی ہے)۔

وَتَعَاطٰى مَا نُهِيْتَ عَنْهُ تَغْرِيْرًا۔ تو نے جن کاموں سے منع فرمایا ان کو دھوکہ میں آکر کر بیٹھا (انجام نہ سوچا)۔

لَاَنْ اَغْتَرَّ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ وَلَا اُقَاتِلُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَغْتَرَّ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ۔ اگر میں اس آیت فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ پر عمل نہ کرنے کے خطرے میں پڑ جاؤں اور باغیوں سے جو مسلمان ہیں جنگ نہ کروں، تو وہ مجھ کو اس سے بھلا معلوم ہوتا ہے کہ اس آیت وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا کے تحت اس حکم میں آجاؤں (یہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا جب لوگوں نے اُن کو جنگ جمل اور صفین وغیرہ میں شریک ہونے کے لئے اُبھارا۔ اُنھوں نے احتیاط پر عمل کیا اور کسی جنگ میں شریک نہیں ہوئے جو مسلمانوں کی آپس میں ہوئیں۔ اسی طرح انھوں نے حضرت علی رضؓ سے بھی بیعت نہ کی نہ معاویہؓ سے، نہ مروان سے، نہ عبداللہ بن زبیرؓ سے۔ بلکہ جب عبدالملک بن مروان پر سب لوگوں کا اتفاق ہو گیا تو پھر آپ نے بھی بیعت کر لی)۔

اَيُّمَا رَجُلٍ بَايَعَ اٰخَرَ فَاِنَّهٗ لَا يُؤَمَّرُ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا۔ جب کوئی شخص (جماعت اسلام سے علیحدہ ہو کر اپنی استبدادی رائے سے) ایک شخص سے بیعت کر لے تو پھر ان دونوں میں سے کوئی امام نہ بنایا جائے اس میں دھوکا ہے ایسا نہ ہو کہ دونوں مارے جائیں (کیونکہ دونوں نے احکام اسلام کے خلاف عمل کیا امامت ہمیشہ مشورے اور اہل حل و عقد کے اتفاق سے قائم ہونی چاہئے نہ کہ ہر شخص شتر بے مہار کی طرح جس کو چاہے اپنا امام بنا لے، ایسا کرے گا تو جماعت کے ہاتھ سے وہ بھی اور اس کا امام دونوں مارے جائیں گے)۔

اِنَّهٗ قَضٰى فِيْ وَلَدِ الْمَغْرُوْرِ بِغُرَّةٍ۔ حضرت عمرؓ

…شخص کے بچے کے بارے میں جس کو دھوکا دیا جائے یہ فیصلہ کیا … لونڈی کے مالک کو ایک غلام یا لونڈی ہرجانہ میں دے اور اس … ان اس سے وصول کرے جس نے اس کو دھوکا دیا (اس کی … یہ ہے: زید نے عمرو کو یہ فریب دیا کہ ہندہ ایک آزاد عورت … عمرو نے اس کے چکمہ میں آکر ہندہ سے نکاح کر لیا اور اس کے … سے ایک بچہ پیدا ہوا۔ اس کے بعد معلوم ہوا کہ ہندہ تو خالد … کی تھی۔ تو عمرو خالد کو ایک بردہ دے کر اپنا بچہ چھڑائے اس … آزاد ہوگا اور اس بردہ کی قیمت زید سے وصول کرے)

…غِرَارَ فِیْ صَلٰوۃٍ وَّلَا تَسْلِیْمٍ۔ نماز میں اور سلام میں … کرنا چاہئے (نماز میں کمی یہ ہے کہ ارکان کو اچھی طرح سنت … فق ادا نہ کرے اور سلام میں کمی یہ ہے کہ جواب میں صرف … کم کہے وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ نہ کہے)........

… کے معنی اصل میں کم سونا ہے۔ بعضوں نے کہا کہ مطلب یہ ہے کہ نماز میں کمی نہ کرنی چاہئے نہ سلام … کی … میں کرنا چاہئے۔ تو وَلَا تَسْلِیْمٍ معطوف ہوگا غرار پر۔

…نَّ عَلَمًا غَارًّا بِاَغْبَاشِ الْفِتْنَۃِ۔ ایک دھوکے … فتنہ کی تاریکیوں میں کھڑا کیا۔

…غَارُ التَّحِیَّۃُ۔ سلام میں کمی نہ کی جائے (… … ہے۔ اگر السَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہے، تو جواب میں وَعَلَیْکُمُ … م ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہے)۔

…لَا یَرَوْنَ بِغِرَارِ النَّوْمِ بَاْسًا۔ اگر خفیف سا … (مثلاً کھڑے یا بیٹھے) تو اس میں کوئی قباحت نہیں … تھے (یعنی اس کو ناقض وضو نہیں سمجھتے تھے)۔

…نَشَرَ الْاِسْلَامَ عَلٰی غَرِّہٖ۔ حضرت ابوبکر صدیق رض … سلام کے پھیلا دے کو اس کی اصلی شکنوں پر تہہ کر دیا (یعنی … پلٹ کر نئی شکنیں اسلام میں نہیں ڈالیں) (عرب لوگ … ہیں:

…طَوَی الثَّوْبَ عَلٰی غَرِّہِ الْاَوَّلِ۔ کپڑے کو پہلی شکنوں … کر دیا (مطلب یہ ہے کہ حضرت ابوبکر رض نے اسلام کو اس کی اصلی صورت پر باقی رکھا اور مخالفین اسلام کی قوت توڑ دی)۔

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَغُرُّ عَلِیًّا بِالْعِلْمِ (معاویہ رض نے کہا) آں حضرت ﷺ حضرت علی کو علم کے لقمے بنا بنا کر کھلاتے تھے (جیسے پرندہ اپنے بچے کو غذا کے لقمے اس کے حلق میں ڈالتا ہے)۔

مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ یَغُرُّہٗ کَمَا یَغُرُّ الْغُرَابُ بُجَّہٗ۔ (حضرت علی رض نے فرمایا کہ) جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح کھلاتا ہے جیسے کوا اپنے بچہ کو کھلاتا ہے (بھراتا ہے یعنی اپنے منہ سے چبا چبا کر اس کے حلق میں ڈالتا ہے (مطلب یہ ہے کہ غیب سے اس کو روزی ملتی ہے۔ بعضوں نے کہا یَغُرُّہٗ سے مراد یہ ہے کہ علمی مسائل اس کو بتلاتا ہے، اور شریعت وطریقت کے اسرار اس پر کھول دیتا ہے)

ذَکَرَ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ فَقَالَ اِنَّمَا کَانَا یُغَرَّانِ الْعِلْمَ غَرًّا۔ (حضرت عبداللہ بن عمر رض نے) امام حسن رض اور امام حسین رض کا ذکر کیا تو کہا وہ دونوں تو علم کے لقمے بھرائے گئے (…تو علم سے بہرہ اندوز کرتے تھے)۔

کُنْتُ غِرًّا بِرًّا فِیْہِمْ۔ میں ان سے ملا ہوا ان کے ساتھ چپکا ہوا تھا (بعض نے کہا صحیح کُنْتُ غَرِیْبًا ہے معنی وہی ہیں اور زہری نے عَرِیًّا عین مہملہ سے کہا ہے یعنی غریب، پردیسی)۔

لَاَخَذَتْکَ عَلٰی غِرَّتِکَ۔ وہ تجھ کو غافل پاکر پکڑلے گی۔

وَلَا تَغْتَرُّوْا فَتَجْتَرِءُوْنَ عَلَی الذَّنْبِ۔ (وضو سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں) مگر دھوکا مت کھاؤ (یہ سمجھ کر کہ وضو سے تو گناہ معاف ہو جاتے ہیں، گناہ کرنے کی جرأت نہ کرو اس لئے کہ گناہوں کا معاف ہونا اس پر موقوف ہے کہ ہماری عبادت قبول ہو اور اس کا قبول ہونا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے بندہ کو اس کا علم نہیں)۔

مِنَ الْاَقْتَابِ وَالْغَرَائِرِ۔ خوگیر (نمدہ) اور گونوں سے (یہ جمع ہے غِرَارَۃٌ کی بکسرۂ غین بمعنی جوالق)۔

فَحَمَلَ عَلَیْہِ غِرَارَتَیْنِ۔ اس پر دو گونیں لادیں۔

تَغَرَّرَ بِاللّٰهِ۔ (طلحہ رضؓ نے کہا جس کے پاس یہ چیزات کو ہے اور اُس کو معلوم نہ ہو کہ اللہ کا کیا حکم یکایک اس پہ آجاتا ہے) اُس نے اللہ کے باب میں دھوکہ کھایا (چیز سے مراد روپیہ مال و دولت ہے۔ یہ حضرت طلحہ نے اُس وقت کہا جب ان کی زمین کی قیمت میں سات لاکھ درہم ان کے پاس آئے اور انھوں نے وہ سب خیرات کر دیئے)

لَا تُغْتَرَّنَّ مِنْ قِبَلِكَ اللَّيْلَةَ۔ ایسا نہ ہو کہ تمھاری طرف سے تمھاری غفلت کی وجہ سے دشمن ہم پہ یکایک آجائے۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ فِيْهِ الْغِرَّةَ۔ یا اللہ رمضان کے مہینے میں میری غفلت دُور کر دے (میں تیری یاد اور تیری عبادت میں مصروف رہوں)۔

لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ لَيْلَةٌ غَرَّاءُ۔ جمعہ کی رات فضیلت کی رات ہے۔

اَخْبِرْ بِهٰذَا غُرَرَ اَصْحَابِكَ۔ اس بات کی خبر اپنے قابلِ اعتبار دوستوں کو کر دے (یعنی جن لوگوں کی دوستی اور محبت پر تجھ کو بھروسہ ہو)۔

وَاَذْهَبَ التَّهَجُّدُ غِرَارَ نَوْمِهٖ۔ تہجد اس کی تھوڑی نیند کو دُور کر دے۔

لَا يُغَرِّرُ الرَّجُلُ بِنَفْسِهٖ وَلَا بِدِيْنِهٖ۔ آدمی اپنے نفس اور اپنے دین کو ہلاکت میں نہ ڈالے۔

اَلدُّنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ بِغُرُوْرِهَا وَغَرَّتْ بِزِيْنَتِهَا۔ دنیا اپنے سامانوں اور لذتوں سے آراستہ ہوئی اور اُس نے اپنے جوبن پہ لوگوں کو فریفتہ کر لیا۔

غَرَّتْهُ الدُّنْيَا۔ دنیا نے اُس کو فریفتہ کر لیا (یعنی اپنی طلب میں دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیا)۔

قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ۔ سفید منہ اور سفید ہاتھ پاؤں والوں کو کھینچ کر لے چلنے والے (یعنی مومنین کے پیشوا)

غَرْزٌ چبھونا، گاڑنا، گڑونا، رکھنا، گھسیڑنا۔

غَرْزٌ اور غِرَازٌ دودھ کم ہونا، نافرمانی کے بعد اطاعت کرنا۔

تَغْرِيْزٌ بمعنی غَرْزٌ ہے اور دودھ دوہنا چھوڑ دینا۔

اِغْرَازٌ غرز بھاجی والی ہونا۔

اِغْتِرَازٌ داخل ہونا۔

غَرْزٌ۔ یعنی رکاب میں جو چمڑے کی ہو پاؤں رکھنا

غَرِيْزَةٌ۔ طبیعت خواہ بُری ہو یا اچھی (جیسے قَرِيْحَةٌ ہے)۔

غَرِيْزِيٌّ۔ طبعی اور اصلی۔

حَمٰى غَرَزَ النَّقِيْعِ لِخَيْلِ الْمُسْلِمِيْنَ۔ آنحضرتؐ نے نقیع کی غرز کو محفوظ کیا، مسلمانوں کے گھوڑوں کے لئے (تاکہ مجاہدین کے گھوڑے اور زکوٰۃ کے جانور اُس کو چریں۔ نقیع ایک مقام کا نام ہے مدینہ کے قریب وہاں کا رمنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محفوظ کر لیا تھا)۔

اِنَّهٗ رَاٰى فِي الْمَجَاعَةِ رَوْثًا فِيْهِ شَعِيْرٌ فَقَالَ لَئِنْ عِشْتُ لَاَجْعَلَنَّ مِنْ غَرَزِ النَّقِيْعِ مَا يُغْنِيْهِ عَنْ قُوْتِ الْمُسْلِمِيْنَ۔ حضرت عمر رضؓ نے قحط سالی میں گوبر دیکھا جس میں جو کے دانے موجود تھے (جانور کے مالک نے اُس کو گھاس نہ ہونے کی وجہ سے جو کھلائے تھے۔ یہ دیکھ کر) فرمایا اگر میں زندہ رہا تو نقیع میں جو غرز ہے وہ جانوروں کے لئے محفوظ کر دوں گا اور وہ مسلمانوں کی خوراک سے بے پرواہ ہو جائیں گے (یعنی جو کھانے کی ضرورت نہ رہے گی۔ اس زمانہ میں بڑی خوراک آدمیوں کی جو تھی)۔

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتُعَالِجُنَّ غَرَزَ النَّقِيْعِ۔ قسم ہے اُس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم نقیع کے غرز کو کام میں لاؤ گے۔

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ غَنَمَنَا قَدْ غَرَزَتْ۔ صحابۂ کرام رضؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! ہماری بکریوں کا دودھ کم ہو گیا ہے۔ (اہلِ عرب کہتے ہیں:

غَرَزَتِ الْغَنَمُ غِرَازًا۔ بکریوں کا دودھ کم ہو گیا)۔

غَرَّزَتْهَا۔ بیٹے ان کا دودھ دوہنا چھوڑ دیا تاکہ وہ موٹی ہو جائیں۔

بِغَارِزٍ لَمْ تَخُوْنُهُ الْاَحَالِيْلُ۔ ایسے تھن کے ساتھ جس کو دودھ دوہنے نے ناتواں نہیں کیا۔

سُئِلَ عَنْ تَغْرِيْزِ الْاِبِلِ فَقَالَ اِنْ كَانَ مُبَاهَاةً فَلَا وَاِنْ كَانَ يُرِيْدُ اَنْ تَصْلُحَ لِلْبَيْعِ فَنَعَمْ۔ عطا سے پوچھا گیا کہ اونٹوں کا دودھ دوہنا اگر چھوڑ دیا جائے تو کیسا ہے؟ انھوں نے جواب دیا کہ اگر فخر و افتخار کی نیت سے ہو (یعنی اپنی سیر چشمی اور امارت کے اظہار کے لئے) تو درست نہیں اور اگر اس لئے ہے کہ وہ فروخت کے لائق ہو جائیں تو درست ہے۔

تَغْرِيْزٌ سے بچہ کشی اور بڑھانا بھی مراد ہو سکتا ہے۔ (غَرَزَ الشَّجَرَ سے ماخوذ ہے)۔

كَمَا تَنْبُتُ التَّغَارِيْزُ۔ جیسے کھجور کی شاخیں اگ آتی ہیں (ان کو ایک جگہ سے اکھیڑ کر دوسری جگہ لگا دیتے ہیں یعنی کھجور کے بچے)۔

تَغْرِيْزٌ اور تَنْبِيْتٌ دونوں کے ایک معنی ہیں۔

مَرَّ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَقَدْ غَرَزَ ضَفْرَ رَاْسِهٖ ابورافع امام حسن پر سے گزرے، انھوں نے اپنے بالوں کی چوٹی کو موڑ کر اندر کر لیا تھا (جیسے عورتیں جوڑہ باندھتی ہیں)۔

مَا طَلَعَ السِّمَاكُ قَطُّ اِلَّا غَارِزًا ذَنَبَهٗ فِيْ بَرْدٍ۔ سماک اعزل (جو ایک ستارہ ہے برج میزان کا، جب وہ نکلتا ہے تو سردی کے موسم میں اپنی دم گھسیڑے ہوئے۔ (یہ ستارہ تشرین اوّل (ماہِ اکتوبر) میں جب پانچ دن گزر جاتے ہیں اس وقت نمودار ہوتا ہے۔ یہ موسم سرما کا آغاز ہے۔ اور یہ غَرَزَ الْجَرَادُ ذَنَبَهٗ فِي الْاَرْضِ سے ماخوذ ہے۔ یعنی ٹڈی نے اپنی دم زمین میں گاڑی انڈے دینے کے لئے)۔

كَانَ اِذَا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِي الْغَرْزِ يُرِيْدُ السَّفَرَ يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونٹ کی رکاب میں (جو چمڑے یا لکڑی کی ہوتی) پاؤں رکھتے، سفر کا ارادہ فرماتے تو بسم اللہ کہتے۔

غَرْزٌ۔ چمڑے یا لکڑی کی رکاب (اگر لوہے کی ہو تو اس کو رکاب کہیں گے) (بعض نے ہر ایک کو رکاب کہا ہے)۔

اِسْتَمْسِكْ بِغَرْزِهٖ۔ آپ کی رکاب کو تھامے رہ۔ (یعنی ہر بات میں آپ کی پیروی اور تابعداری کر۔ یہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے حضرت عمر رضؓ سے کہا)۔

بَابُ الرِّكَابِ وَالْغَرْزِ۔ باب رکاب اور اس میں پاؤں رکھنے کے بیان میں۔ بار رکاب سے لوہے اور لکڑی کی رکاب مراد ہے اور غرز سے چمڑے کی رکاب۔

حِيْنَ وَضَعْتُ رِجْلِيْ فِي الْغَرْزِ۔ جب میں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا۔

سُئِلَ عَنْ اَفْضَلِ الْجِهَادِ فَسَكَتَ عَنْهُ حَتّٰى اَغْتَرَزَ فِي الْجَمْرَةِ الثَّالِثَةِ۔ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، افضل جہاد کونسا ہے، آپؐ خاموش رہے یہاں تک کہ تیسرے جمرے میں داخل ہوگئے (جمرے پر کنکریاں مارنے کے لئے)۔

اَلْجُبْنُ وَالْجُرْاَةُ غَرَائِزُ۔ نامردی (یعنی بزدلی) اور بہادری (کے جذبات) خلقی ہیں (یعنی یہ اوصاف پیدائشی ہیں اور ان کو اکتساب کے ذریعہ بدرجۂ اتم کسی میں پرورش نہیں کیا جا سکتا)۔

اَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهٖ۔ کوئی شخص اپنے ہمسایہ کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے (اور ڈھالیہ بنا لینے سے) نہ روکے (اس لئے کہ اس میں مکان دار کا کوئی نقصان نہیں، بلکہ اس کی دیوار کی مضبوطی اور بارش سے محفوظ رہنے کا باعث ہے۔ اور جو لوگ اپنے ہمسایوں کو اس سے روکیں اور سیری چھوڑ دینے پر مجبور کریں، وہ اپنے پیغمبر صلعم کے حکم کے خلاف کر کے گنہگار ہوتے ہیں)۔

فَاِنَّهَا تَجِيْئُ اَغْزَرَ مَا كَانَتْ۔ وہ چوٹ (جو اللہ

کی راہ میں) اُٹھائے اپنے پورے صدمہ کے ساتھ آئے گی۔

مَغْرِزُ الظُّفَيْرَةِ۔ چوٹی کی جڑ (یعنی جو سر سے لگی ہوئی ہے)۔

اَلْجُبْنُ وَالْبُخْلُ وَالْحِرْصُ غَرِيْزَةٌ يَجْمَعُهَا سُوْءُ الظَّنِّ۔ نامردی اور بخل اور حرص یہ سب طبعی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ بدگمانی رکھنے سے پیدا ہوتے ہیں (کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ نیک گمان ہوگا تو انسان اس کی تقدیر پر بھروسہ کر کے نامردی نہ کرے گا۔ اسی طرح رزق کا کفیل اور رزاق اس کو سمجھ کر بخل اور حرص سے باز رہے گا۔

فَاَخَذْتُ بِغَرْزِ رَاحِلَتِهٖ۔ میں نے اس کے اونٹ کی رکاب تھام لی۔

وَاغْرِزْهَا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِيْ نُقِفَتْ فِيْهِ الْخِرْقَةُ اُس کو اس مقام میں گاڑ دے جہاں تو نے خرقہ لپیٹا ہے۔

غَرْسٌ۔ گاڑنا، بونا (جیسے اِغْرَاسٌ ہے)۔

اِنْغِرَاسٌ۔ گڑنا۔

غِرَاسٌ۔ جو مسہل پینے والے کے پیٹ سے نکلتا ہے۔

غِرَاسٌ۔ جو بویا جائے یا بونے کا وقت۔

بِئْرُ غَرْسٍ۔ ایک کنواں تھا مدینہ میں (واقدی نے کہا بنی نضیر کے مکانات اسی مقام پر تھے)۔

وَاِنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ بہشت کے درخت سبحان اللہ اور الحمد للہ ہیں۔

مَنْ زَرَعَ اَوْ غَرَسَ۔ جو شخص کھیت لگائے یا میوہ دار درخت بوئے (پھر اُس میں سے کوئی آدمی یا جانور کچھ کھائے) تو اس کو صدقہ کا ثواب ملتا رہے گا جب تک غلہ یا میوہ قائم رہے۔

يَا عَلِيُّ اِذَا اَنَا مُتُّ فَاغْسِلْنِيْ بِسَبْعِ قِرَبٍ مِنْ بِئْرِ غَرْسٍ۔ اے علی جب میں مر جاؤں تو مجھ کو بیر غرس کے سات مشک پانی سے غسل دینا (یہ کنواں مشہور ہے مدینہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی کے پانی سے غسل دیا گیا تھا۔ اس کا پانی بہشت کا ایک چشمہ ہے۔ (کذا فی مجمع البحرین)۔

لَا يَزَالُ اللّٰهُ يَغْرِسُ فِيْ هٰذَا الدِّيْنِ غَرْسًا يَسْتَعْمِلُهُمْ فِيْ طَاعَتِهٖ۔ اللہ تعالیٰ اُس دین میں ہمیشہ کچھ پودے گاڑ دے گا جن سے اپنی تابعداری کے کام لے گا (یعنی زمانہ کے ہر دور میں کچھ صالحین اور مجدد دین پیدا ہوتے رہیں گے جو دین اسلام کے احیاء کے لئے کام کرتے رہیں گے)

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا اَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ اِنْسَانٌ اَوْ طَيْرٌ اَوْ بَهِيْمَةٌ اِلَّا كَانَتْ لَهٗ صَدَقَةٌ۔ جو مسلمان میوہ دار درخت لگائے یا کھیت بوئے پھر اس میں سے کوئی آدمی یا پرندہ یا چارپایہ کھالے تو اُس کو صدقہ کا ثواب ملے گا (اس حدیث سے یہ بھی اخذ ہوتا ہے کہ تمام جائز ذرائع معاش میں زراعت اور باغات لگانا عمدہ کمائی ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ تجارت افضل ہے اور بعض نے صنعت اور دست کاری کو ترجیح دی ہے۔ بہر حال یہ تینوں پیشے عمدہ ہیں اگر خدا ترسی کے ساتھ کئے جائیں)۔

غَرْضٌ۔ برتن بھر دینا، اور پورا نہ بھرنا۔ وقت سے پہلے دودھ چھڑا دینا، تازہ لینا، باز رہنا، وقت سے جلدی کرنا

غُرْضَةٌ۔ تسمہ۔

غَرَضٌ۔ ملول ہونا، مشتاق ہونا، ڈرنا۔

غَرِضٌ۔ تر و تازہ ہونا۔

تَغْرِيْضٌ۔ تازہ گوشت کھانا، میوہ کھانا، خوش طبعی کرنا

اِغْرَاضٌ۔ بھر دینا۔

مُغَارَضَةٌ۔ صبح کو اونٹوں کو پانی پر لانا۔

تَغَرُّضٌ۔ ٹوٹ جانا۔

اِغْتِرَاضٌ۔ غرض کرنا۔

غَرْضٌ۔ وہ تسمہ جس سے کجاوہ باندھتے ہیں (جیسے حزام زین کے لئے)۔

غَرَضٌ۔ نشانہ، ہدف، مقصود، مطلوب، علت غائی، غایت۔

لَا تُشَدُّ الْغُرُضُ اِلَّا اِلٰى ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ (ایک روایت میں لَا تُشَدُّ الْغُرُضُ ہے یعنی تسمہ نہ باندھا جائے، مگر تین مسجدوں کی طرف (یعنی صرف تین مساجد

کی زیارت کے لئے سفر کرنا مشروع ہے)۔

غُرْضَةٌ اور غُرُض۔ وہ تسمہ جو اونٹ کے پیٹ پر باندھا جاتا ہے جس کو بطان کہتے ہیں۔

مَغْرِضٌ۔ وہ مقام جہاں تسمہ باندھا جاتا ہے۔

كَانَ إِذَا مَشَى عُرِفَ فِي مَشْيِهِ أَنَّهُ غَيْرُ غَرِضٍ وَّلَا وَكِلٍ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب چلتے تو آپ کی چال سے معلوم ہوتا کہ آپ بیتاب اور مضطرب نہیں ہیں، نہ سست و کاہل (مطلب یہ ہے کہ نہ بہت تیز چلتے جیسے گھبرا کر کوئی بھاگتا ہے نہ بہت آہستہ سست رفتاری کے ساتھ جیسے ضعیف و ناتوان یا کاہل لوگ چلتے ہیں)۔

صِفَاتُهُمْ لَا يَنْفَكُّ عَنِ الْأَغْرَاضِ وَالْأَعْرَاضِ۔ نقصانات اور بیماریوں سے نہیں چھوٹ سکتے۔

فَأَقَمْتُ بِهَا حَتَّى اشْتَدَّ غَرَضِي۔ میں وہاں اتنا ٹھہر کر بالآخر سخت تنگ ہو گیا۔

غَرَضٌ۔ کسی چیز کی طرف شوق، اشتیاق اور میلان طبع کو بھی کہتے ہیں۔

حَتَّى اشْتَدَّ غَرَضِي إِلَيْهِ۔ یہاں تک کہ میں اس کا عاشق ہو گیا۔

إِنَّهُ يَدْعُو شَابًّا مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهُ جِزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ۔ دجال مردود ایک اچھے جوان کو جو پوری جوانی میں ہوگا بلائے گا۔ پھر تلوار سے مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دے گا ہر ایک ٹکڑا دوسرے ٹکڑے سے ایک تیر کے ٹپہ پر گرے گا یا تلوار اس پر تیر کی طرح پڑے گی۔ یعنی جیسے تیر نشانہ پر لگتا ہے۔

تَخْتَلِفُ بَيْنَ هٰذَيْنِ الْغَرَضَيْنِ وَأَنْتَ شَيْخٌ كَبِيرٌ۔ تو ان دونوں نشانوں کے درمیان پھر رہا ہے حالانکہ تو بوڑھا پھونس ہے۔

لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا مِنْ بَعْدِي۔ میرے صحابہؓ کو میرے بعد نشانۂ ملامت نہ بناؤ (ان کو برا مت کہو بلکہ ان کے قصوروں سے کف لسان کرو۔ اہل سنت کا یہی طریقہ ہے)۔

لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا۔ کسی جاندار کو نشانہ مت بناؤ (جیسے بے رحم جاہل کبھی کبھی یہ کرتے ہیں کہ مرغی وغیرہ کو باندھ کر اس پر نشانہ صحیح کرنے کے لئے گولیاں وغیرہ چلاتے ہیں)۔

فَقَاءَتْ لَحْمًا غَرِيضًا۔ اس نے تازہ گوشت قے میں نکالا۔

فَيُؤْتَى بِالْخُبْزِ لَيِّنًا وَبِاللَّحْمِ غَرِيضًا۔ اس کے سامنے ملائم روٹی اور تازہ گوشت رکھا جائے۔

لَا تَجْعَلْنِي لِلْبَلَاءِ غَرَضًا۔ تو مجھ کو بلاؤں کا نشانہ مت بنا۔

إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ وَلِيَّهُ غَرَضًا لِعَدُوِّهِ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے دوستوں کو اپنے دشمنوں کا نشانہ بنایا ہے (وہ ہمیشہ اللہ کے دوستوں کو ستاتے اور برا کہتے رہتے ہیں)۔

نَهَى أَنْ يُؤْكَلَ اللَّحْمُ غَرِيضًا۔ کچا گوشت کھانے سے آپ نے منع فرمایا۔

غَرْغَرَةٌ۔ پانی کو منہ میں پھرانا نہ تھوکنا نہ نگلنا حلق میں پھرانا یا کھانسی کے ساتھ آواز نکلنا، جوش کی آواز، ناک کا بانسہ توڑنا یا سر توڑنا، جان دینا، ذبح کرنا، حلق میں مارنا اور گوشت بھنتے وقت آواز نکلنا۔

تَغَرْغُرٌ۔ بھر آنا (آنسو)، غرغرہ کرنا۔

غُرْغُرَةٌ۔ پیشانی کی سفیدی۔

غُرْغُورٌ۔ ایک موٹا جانور ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ۔ اللہ تعالیٰ (رحمٰن و رحیم اپنے) بندے کی توبہ اس وقت تک قبول فرماتا ہے جب تک جان حلق میں آکر غرغرہ نہ کرے (جب جان حلق میں آگئی تو پھر توبہ سے کوئی فائدہ نہیں۔ البتہ وصیت یا کسی حق کو معاف کرا لینا اس وقت بھی درست ہوگا)۔

لَا تُحَدِّثْهُمْ بِمَا يُغَرْغِرُهُمْ۔ لوگوں سے ایسی باتیں مت کر جو اُن کے حلق میں غرغر کرتی رہیں، نیچے نہ اُتریں (یعنی جو باتیں اُن کی سمجھ میں نہ آئیں)۔

فَجَعَلَ عِنَبَهُمُ الْأَرَاكَ وَدَجَاجَهُمُ الْغَرْغَرَ۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا انگور پیلو کا پھل کر دیا اور اُن کی مرغی کو غرغر بنا دیا (یعنی حبش کی مرغی جس کا گوشت بدبو کی وجہ سے کھانے کے قابل نہیں ہوتا)۔

تُقْبَلُ التَّوْبَةُ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ۔ توبہ اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک جان حلق میں آ کر غرغر نہ کرے (لیکن جب ایسی حالت ہو جائے تو توبہ قبول نہیں، قرآن شریف کی صریح آیت اس پر دال ہے: وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ الآیۃ۔ اسی طرح ایسے وقت کا ایمان لانا بھی فائدہ مند نہ دے گا۔ اس پر تمام علماء کا اتفاق ہے اور شیخ ابن عربی رح کا قول اجماع کے خلاف ہے کہ فرعون کا ایمان صحیح تھا جو غرغرہ کے وقت ہوا تھا۔ تو نصّ قرآنی اور نصّ حدیث کی روشنی میں ابن عربی کی یہ صریح غلطی ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا فلم یک ینفعھم ایمانھم لما راوا باسنا الآیۃ

غَرْفٌ۔ کاٹنا، چلّو سے پانی لینا۔

غَرْفٌ۔ غرف سے چمڑا صاف کرنا۔

غَرَفٌ۔ اونٹ کا بیمار ہونا غرف کھا کر۔

تَغَرُّفٌ۔ ہر چیز ساتھ لینا۔

اِنْغِرَافٌ۔ کٹ جانا۔

اِغْتِرَافٌ۔ چلّو چلّو لینا۔

غَرْفٌ۔ ایک درخت ہے جس سے کپڑا صاف کرتے ہیں

غَرَفٌ۔ بھی وہی درخت یا دوسرا درخت، اور اُس درخت کے پتے۔

غُرْفَةٌ۔ ایک چلّو، بالاخانہ (اس کی جمع غُرَفٌ غُرُفَاتٌ، غُرَفَاتٌ اور غُرْفَاتٌ ہے)۔

نَهَى عَنِ الْغَارِفَةِ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو پیشانی کے بال کتر کر برابر کرنے سے (سری نکالنے سے) منع فرمایا۔ (بعضوں نے کہا غَارِفَہ سے وہ عورت مراد ہے جو مصیبت کے وقت پیشانی کے بال کتر ڈالے)۔

فَغَرَفَ بِيَدَيْهِ۔ دونوں ہاتھ سے ایک لپ لیا۔ (اور حضرت ابوہریرہ رضؓ کی چادر میں ڈال دیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اور برکت تھی۔ پانی کی طرح اُس کو دونوں ہاتھوں سے لے کر ڈالا)۔

غَسَلَ الْوَجْهَ مِنْ غُرْفَةٍ وَّاحِدَةٍ۔ ایک ہی چلّو سے منہ دھویا۔

غُرْفَةٌ۔ چلّو

غَرْفَةٌ۔ چلو لینا۔

ثَلٰثِ غُرَفٍ۔ تین چلّوؤں سے۔

بِثَلٰثِ غُرُفَاتٍ۔ تین چلّوؤں سے۔

لَهُمْ غُرَفٌ۔ اُن کو بالاخانے ملیں گے۔

يَا عَلِيُّ تِلْكَ غُرَفٌ بَنَاهَا اللّٰهُ لِأَوْلِيَائِهٖ (حضرت امام ابوجعفر سے روایت ہے کہ حضرت علی رضؓ نے آنحضرتؐ سے پوچھا، بہشت میں بالاخانے کیوں بنائے گئے ہیں؟ آپؐ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ اے علی! یہ وہ بالاخانے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے اولیاء کے لئے بنائے ہیں (موتی، یاقوت اور زمرد سے، ان کی چھتیں سونے کی ہیں جن میں چاندی کی میخیں ہیں۔ ہر بالاخانہ کے ایک ہزار دروازے سونے کے ہیں ہر دروازہ پر ایک فرشتہ تعینات ہے)۔

لَا تُنْزِلُوا النِّسَاءَ الْغُرَفَ۔ عورتوں کو بالاخانوں میں مت ٹھہراؤ۔

مِغْرَفَةٌ۔ کف گیر۔

غُرْفَةُ أُمِّ إِبْرَاهِيْمَ۔ مدینہ میں ایک مقام ہے

غَرِيْفَه۔ جھنڈ، جھاڑی یا جوتی۔

مِغْرَفٌ۔ تیز دوڑنے والا گھوڑا۔

غُرُفٌ۔ ایک گاؤں کا نام ہے۔

غَرْقٌ۔ ایک بار دوہنے کی مقدار، دودھ لینا، ڈوب جانا۔

غُرْقَةٌ ایک بار دودھ پینا یا اور کوئی شراب۔

غَرِقٌ اور غَرِیْقٌ اور غَارِقٌ۔ پانی میں ڈوبنے والا۔

اِغْرَاقٌ ڈبانا، پیالہ خوب بھرنا، کمان کو زور سے کھینچنا، تعریف یا ہجو میں مبالغہ کرنا۔

تَغْرِیْقٌ۔ کمان کو سخت کھینچنا، قتل کرنا۔

اِغْتِرَاقٌ۔ ہل جانا، مشغول رکھنا۔

اِسْتِغْرَاقٌ۔ سب کو گھیر لینا، خوب ہنسنا۔

اِغْرِیْرَاقٌ۔ آنکھوں کا آنسوؤں سے بھرنا۔

اَلْحَرِقُ شَہِیْدٌ وَالْغَرِقُ شَہِیْدٌ۔ جو شخص آگ میں جل کر یا پانی میں ڈوب کر مرے وہ شہید ہے۔

یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا یَنْجُوْ اِلَّا مَنْ دَعَا دُعَاءَ الْغَرِقِ۔ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اس وقت وہی نجات پائے گا جو ڈوبتے ہوئے شخص کی طرح گڑگڑا کر دعا کرے (یعنی خلوص کے ساتھ مضطر اور بے قرار ہو کر)۔

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ڈوب جانے سے (یعنی پانی میں) اور آگ میں جل جانے سے۔

فَلَمَّا رَاٰہُمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِحْمَرَّ وَجْہُہٗ وَاغْرَوْرَقَتْ عَیْنَاہُ۔ جب آں حضرت نے ان کو دیکھا تو آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔

اِنَّہٗ مَاتَ غَرِقًا فِی الْخَمْرِ۔ وحشی (جس نے جناب امیر حمزہ رض کو شہید کیا تھا) شراب پی پی کر مر گیا (یعنی کثرت شراب خواری سے)۔

یَعْمَلُ بِالْمَعَاصِیْ حَتّٰی اَغْرَقَ اَعْمَالَہٗ۔ اتنے گناہ کئے کہ نیک عمل ڈبا دیئے (ضائع کر دیئے)۔

لَقَدْ اَغْرَقَ فِی النَّزْعِ۔ اس نے خوب مبالغہ کیا (اصل میں اِغْرَاق کمان کو خوب زور کے ساتھ کھینچنے کو کہتے ہیں۔ پھر ہر ایک کام میں مبالغہ کرنے کو کہنے لگے)۔

وَاَنَا عَلٰی رِجْلِیْ فَاَغْتَرِقُہَا۔ میں پیادہ تھا لیکن ان سے آگے بڑھ جاتا تھا۔

اِغْتَرَقَ الْفَرَسُ الْخَیْلَ۔ گھوڑا گھوڑوں میں مل کر آگے بڑھ گیا۔

اِغْتِرَاقٌ۔ لمبی سانس لینا (ایک روایت میں اِعْتِرَاق عین مہملہ سے ہے اس کا ذکر اوپر گزر چکا)۔

ہُنَاکَ یَغُوْثُ وَیَعُوْقُ وَہُوَ الْغَارُوْقُ (حضرت علی رض نے کوفہ کی مسجد کا ذکر کیا اسی کے کونے میں تنور سے پانی ابلنے لگا) اور وہیں یغوث اور یعوق (بت) تباہ ہوئے اور اسی مسجد کو غاروق کہتے ہیں (کیونکہ حضرت نوح ع کے زمانہ میں غرقابی وہیں سے شروع ہوئی تھی)۔

غَارِیْقُوْنُ۔ ایک مشہور دوا ہے۔

وَغَرْقًا فِیْہِ دُبَّاءٌ۔ اور شوربا جس میں کدو پڑا تھا (مشہور روایت مَرَقًا ہے یعنی شوربا)۔

تَکُوْنُ اُصُوْلُ السِّلْقِ غَرْقَۃً۔ چقندر کی جڑیں پینے کے لائق ہو گئیں (ایک روایت میں غُرْفَۃً ہے یعنی چلو میں اٹھانے کے قابل)۔

اِذَا غَرِقَتْ فِیْہِ الْجَبْہَۃُ۔ (میں نے پوچھا کونسے کیچڑ پر سجدہ کرنا درست نہیں فرمایا) جب پیشانی اس میں ڈوب جائے

کَاَنَّہَا غِرْقِئُ الْبَیْضِ۔ ان پر ایسے سفید کپڑے تھے جیسے انڈے کی سفیدی کا چھلکا یا انڈے کی سفیدی)۔

غُرْنُوْقٌ۔ جوان خوش بدن (غَرَانِیْق اس کی جمع ہے)۔

تِلْکَ الْغَرَانِیْقُ الْعُلٰی۔ مراد بت ہیں (اصل میں غُرْنُوْق۔ پانی کا سفید پرندہ۔ بتوں کو اس سے تشبیہ دی)

غَرَانِقُ الصَّوْتِ۔ ڈرا ہوا آواز بند۔

غَرْقَدٌ - انڈے کی سفیدی ، اور ایک قسم کا بڑا درخت ہے جو مدینۂ منورہ کے قبرستان میں بہت تھا اسی لئے اُسے "بقیع الغرقد" کہتے ہیں ۔

اِلَّا الْغَرْقَدَ فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرِ الْيَهُوْدِ - سب درخت بول اُٹھیں گے کہ یہاں ایک یہودی چھپا ہوا ہے) مگر غرقد کا درخت وہ خاص یہودیوں کا ہے (یعنی ان کا محبوب درخت ہے) ۔

مجمع البحار میں ہے کہ یہ ایک کانٹوں دار درخت ہے جو بیت المقدس کے شہروں میں مشہور ہے وہیں دجال قتل کیا جائے گا ۔

غَرَلٌ - ختنہ نہ ہونا ۔

اَغْرَلُ - جس کا ختنہ نہ ہوا ہو ۔

غَرْلَاءُ - وہ عورت جس کا ختنہ نہ ہوا ہو (اس کی جمع غُرْلٌ ہے) ۔

غُرْلَةٌ - سر ذکر کا پوست جو ختنہ میں کاٹا جاتا ہے اس کی جمع غُرَلٌ ہے ۔

يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قیامت کے دن لوگ ننگے بدن ننگے پاؤں بلا ختنہ حشر کئے جائیں گے (کیونکہ قیامت میں تمام اعضاءِ جسم کا اعادہ ہوگا ۔ تو جو کھال ختنہ میں کاٹ ڈالی گئی ، وہ بھی لوٹائی جائے گی) ۔

لَاَنْ اَحْمِلَ عَلَيْهِ غُلَامًا رَكِبَ الْخَيْلَ عَلٰى غُرْلَتِهٖ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَحْمِلَكَ عَلَيْهِ - اگر میں ایک چھوکرے کو جو گھوڑے پر بغیر ختنہ ہونے کے زمانہ سے سواری کر رہا ہو اس پر سوار کر دوں تو وہ مجھ کو تیرے سوار کرنے سے اچھا معلوم ہوتا ہے ۔

كَانَ يَشُوْرُ نَفْسَهٗ عَلٰى غُرْلَتِهٖ - طلحہ اس زمانہ سے جب ان کا ختنہ بھی نہ ہوا تھا دوڑ دھوپ کرکے اپنے تئیں ہلکا بناتے تھے ۔

اَحَبُّ صِبْيَانِنَا اِلَيْنَا الطَّوِيْلُ الْغُرْلَةِ - ہم کو اپنے بچوں میں بہت پسند وہ بچہ ہوتا جس کا سرِ ذکر لمبا ہوتا (یعنی حشفہ بڑا ہوتا کیونکہ وہ پوری خلقت کا ہے) ۔

غُرْمٌ یا **غُرْمٌ** یا **غَرَامَةٌ** یا **مَغْرَمٌ** - تاوان ، ڈنڈ ، قرض ، دیت اور نقصان ہونا ۔

تَغْرِيْمٌ اور اِغْرَامٌ ضامن کرنا ، ذمہ دار کرنا ۔

اِغْرَامٌ - مفتون ہونا ۔

تَغَارُمٌ خواہ مخواہ ضامن بننا ، مواخذہ دار ہونا ۔

اِغْتِرَامٌ - تاوان قبول کرنا ۔

غَرَامٌ عشق اور محبت ، دیوانگی ، دائمی شر ، ہلاکت عذاب اور وہ محبت جو دل کو تکلیف پہنچائے ۔

غَرَامَةٌ - مشقت ، ضرر ، تاوان ، ڈنڈ جو روپے میں رضامندی سے دیا جائے یعنی جرمانہ ۔

غَرِيْمٌ - قرض خواہ اور قرض دار دونوں کو کہتے ہیں ۔

اَلزَّعِيْمُ غَارِمٌ - جو شخص ضامن ہو وہ تاوان دے (جس بات کی ضمانت کی ہے اس کو پورا کرنا پڑے گا) ۔

اَلرَّهْنُ لِمَنْ رَهَنَهٗ لَهٗ غُنْمُهٗ وَعَلَيْهِ غُرْمُهٗ گروی کی چیز راہن (یعنی گروی رکھنے والے) کی ہوگی وہی اس کا مالک سمجھا جائے گا تو وہی اس کی منفعت لے گا اور وہی اس کا تاوان دے گا ۔ (یعنی زرِ رہن اس کو ادا کرنا پڑے گا یا اگر کوئی جنایت کرے تو راہن ہی کو دیت دینا ہوگی)

مترجم کہتا ہے اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ شئے مرہون مرتہن کے پاس بطور امانت کے ہے اور جب راہن زرِ رہن ادا کرے تو مرتہن کو اس کا چھوڑ دینا اور راہن کے حوالے کر دینا لازم ہوگا اور مرتہن شئے مرہونہ سے کوئی منفعت نہیں اُٹھا سکتا مگر دوسری حدیث سے مرتہن جانور مرہونہ کی خوراک کے بدلے اس کا دودھ لے سکتا ہے ۔ اور بعضوں نے اس پر یہ قیاس کیا ہے کہ مرتہن مکان مرہونہ میں بعوض اس کی صفائی اور درستی اور مرمت وغیرہ کے سکونت کر سکتا ہے ۔ واللہ اعلم ۔

لَا تَحِلُّ الْمَسْأَلَةُ اِلَّا لِذِیْ غُرْمٍ مُّفْظِعٍ۔ سوال اسی شخص کو درست ہے جس کو گھبرا دینے والی احتیاج ہو (یعنی سخت مجبوری کی حالت میں جب سوال کے بغیر چارہ نہ ہو) (اس حدیث میں آگے یہ ہے :

اَوْلِذِیْ دَمٍ مُّوْجِعٍ۔ یا جس نے قاتل کی طرف سے دیت کا بار اٹھایا ہو، اگر دیت ادا نہ ہو تو وہ قتل کیا جاتا ہے جس سے اس کو سخت درد پہنچتا ہے)۔

فَمَنْ خَرَجَ بِشَیْءٍ مِّنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ۔ (باغ میں گرا ہوا میوہ کھالینا درست ہے) لیکن اگر کوئی باندھ کر لے جائے تو وہ دوگنا ڈنڈ دے (بعضوں نے کہا یہ حکم منسوخ ہے کیونکہ ڈنڈ برابر واجب ہوتا ہے نہ کہ زیادہ۔ بعضوں نے کہا تہدیداً و تعزیراً یہ حکم دیا تاکہ لوگ ایسا کرنے سے باز رہیں۔ اس حدیث سے تعزیر بالمال کا جواز نکلتا ہے اور حنفیہ نے اس کا انکار کیا ہے)۔

فِیْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ الْمَكْتُوْمَةِ غَرَامَتُهَا وَمِثْلُهَا مَعَهَا۔ اگر بھولا بھٹکا اونٹ کوئی پکڑ لے چھپا لے تو وہ بطور ڈنڈ دے اور اتنا ہی اور (یعنی وہ اونٹ بھی دے اور ایک اور اونٹ ویسا ہی جرمانہ میں، اگر ہلاک ہو گیا ہو تو دوگنی قیمت دے) (اس حدیث سے بھی جرمانہ مالی کا جواز نکلا)۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں گناہ سے اور قرض داری سے (نہایہ میں ہے کہ مراد وہ قرض داری ہے جو مکروہ کاموں میں روپیہ خرچ کرنے سے عائد ہو یا جس کے ادا کرنے سے عاجز ہو، لیکن ایسا قرض لینا جس کو ادا کر سکتا ہو منع نہیں ہے)۔

مترجم کہتا ہے نیک کاموں کے لئے جیسے غریبوں کو کھلانے یا ان کو کپڑا پہنانے کے لئے بھی قرض لینا درست ہے مگر بہتر یہ ہے کہ اتنا ہی قرض لے جس کو ادا کرنے کا مقدور ہو اس پر بھی اگر ادا کرنے کی نیت ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کرا دے گا۔

وَالزَّكٰوةُ مُغْرَمًا۔ لوگ زکوٰۃ کو ایک تاوان سمجھیں گے (ناخوشی کے ساتھ دیں گے جیسے ڈنڈ دیتے ہیں)۔

ضَرَبَهُمُ اللّٰهُ بِذُلٍّ مُّغْرَمٍ۔ اللہ تعالیٰ ان کو دائمی ذلت نصیب کرے گا (یعنی لازمی ذلت جو کبھی دور نہ ہو گی)۔

فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ بَعْضُ غُرَّامِهٖ فِی التَّقَاضِیْ۔ بعضے قرض خواہوں نے ان پر سخت تقاضا کیا۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ۔ ہم ٹوٹے میں پڑ گئے (سارا خرچہ تاوان ہو گیا)۔

اَلْغَارِمُوْنَ مِنْ اَهْلِ الزَّكٰوةِ۔ قرض دار لوگ (جو ادائی کی جائداد نہ رکھتے ہوں) زکوٰۃ کا مصرف ہیں (یعنی زکوٰۃ کا روپیہ قرض داروں کو دینا درست ہے جنھوں نے نیک کاموں میں یا اپنے اہل و عیال کی پرورش میں بغیر اسراف اور فضول خرچی اپنے اوپر قرضہ کر لیا ہو)۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ۔ یا اللہ تو ہی نقصان اور گناہ کو دفع کر سکتا ہے۔

وَاقْضِ عَنْ مُّغْرَمِنَا۔ جو ہم میں قرض دار ہے اس کا قرضہ ادا کرا دے۔

غُرْمُوْلٌ۔ ذکر یا موٹا ذکر لٹکا ہوا۔

غَرْنَقَةٌ۔ سورج کی شعاع سے آنکھ میں ڈورہ پڑ جانا۔

غُرْنُوْقٌ۔ ایک آبی پرندہ سیاہ یا سفید رنگ۔ (غرانیق اس کی جمع ہے)۔

غُرَانِقٌ۔ جوان، سفید رنگ، خوبصورت۔

تِلْكَ الْغَرَانِيْقُ الْعُلٰى۔ یہ اونچے اونچے بت (چونکہ مشرک بتوں کو سفارشی اور اللہ سے نزدیک کرنے والا سمجھتے اس لئے ان کو پرندوں سے تشبیہ دی جو آسمان پر بلند ہوتے ہیں)۔

كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی غُرْنُوْقٍ مِّنْ قُرَيْشٍ يَّتَشَحَّطُ فِیْ دَمِهٖ۔ گویا میں ایک خوبرو جوان کو قریش کے دیکھ رہا ہوں

جو اپنے خون میں لوٹ رہا ہے۔

لَمَّا اُتِیَ بِجَنَازَتِهٖ اِلَی الْوَادِیْ اَقْبَلَ طَائِرٌ غُرْنُوْقٌ اَبْیَضُ کَاَنَّهٗ قُبْطِیَّةٌ حَتّٰی دَخَلَ فِیْ نَعْشِهٖ۔ جب عبداللہ بن عباسؓ کا جنازہ میدان میں لایا گیا تو ایک خوبصورت پرندہ آیا گویا وہ ایک قبط کا کپڑا ہے، وہ ان کی نعش کے اندر گھس گیا (راوی نے کہا میں اُس کو تاکتا رہا تو دفن تک وہ باہر نہ نکلا (شاید کوئی فرشتہ ہوگا پرندے کی صورت میں)

غَرَنٌ۔ سوکھ جانا۔ ایک پرندہ ہے یا عقاب (اس کی جمع اَغْرَانٌ ہے۔

غَرِنٌ۔ ضعیف

غِرْیَنٌ۔ وہ کیچڑ جو سیلاب بہا کر لاتا ہے پھر وہ زمین پر رہ جاتی ہے تر ہو یا خشک اور پھپین کو بھی کہتے ہیں۔

غُرَانٌ۔ ایک وادی ہے حدیبیہ کے نزدیک، وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُترے تھے۔

غُرَاب۔ ایک پہاڑ ہے مدینہ میں شام کے راستے پر۔

غَرْوٌ۔ چپک جانا، سریش یا گوند سے چپکانا، تعجب کرنا۔

غَرًا اور غَرَاءٌ۔ شیفتہ ہونا، ٹھنڈا ہونا، غصہ کرنا۔

تَغْرِیَةٌ۔ سریش یا گوند سے چپکانا۔

غُرِیَ بِهٖ۔ اس پر فریفتہ ہوگیا۔

غِرَاءٌ۔ جس سے کوئی چیز چپکائی جائے۔

غَرِیٌّ۔ نیک منظر جیسے غَرِیٌّ ہے۔

غَرْوِیْ۔ دشمنی پر برانگیختہ کرنا۔

لَا تَذْبَحْهَا وَهِیَ صَغِیْرَةٌ لَمْ یَصْلُبْ لَحْمُهَا فَیَلْصَقُ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ کَالْغِرَاءِ۔ اُس کو کم سنی میں مت کاٹ جب اُس کا گوشت سخت نہ ہوا ہو، بلکہ سریش کی طرح چپک کر رہ جائے۔

لَبَّدْتُ رَاْسِیْ بِغِسْلٍ اَوْ غِرَاءٍ۔ میں نے اپنے سر کے بال کھلی یا غرا سے جما لئے۔

فَرِّعُوْا اِنْ شِئْتُمْ وَلٰکِنْ لَا تَذْبَحُوْهُ غَرَاةً حَتّٰی یَکْبُرَ۔ اگر تم چاہو تو پہلوٹھا بچہ (اللہ کے لئے) ذبح کر سکتے ہو مگر کم سنی میں مت ذبح کرو بڑا ہو جانے دو۔ (عرب لوگ فرع اور عتیرہ رجب کی قربانی کو واجب سمجھتے تھے، اسلام نے اس کو منسوخ کر دیا۔ فرع اونٹنی کا پہلا بچہ جو بتوں کے نام پر کاٹا جاتا ہے۔ اب اگر اللہ کے نام پر کاٹیں تو قباحت نہیں)۔

فَکَاَنَّمَا یُغْرٰی فِیْ صَدْرِیْ۔ گویا میرے سینے سے چپک رہا ہے۔

اِغْرَاءٌ۔ برانگیختہ کرنا، آمادہ کرنا، غالب کرنا۔

لَا غَرْوَ اِلَّا اَکْلَةٌ بِهَمْطَةٍ۔ کچھ عجب نہیں مگر ظلم و زور سے باعث تعجب ہے۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ اَغْرَوْا بِیْ تِلْکَ السَّاعَةَ۔ جب انھوں نے آنحضرت کو دیکھا تو اور سخت تقاضا کرنے لگے اپنے قرضہ

غَرِیَّانِ۔ کوفہ میں وہ مقام جہاں حضرت علی رضی اللہ عنہ مدفون ہیں۔

باب الغین مع الزای

غَزُرَ۔ اِغْزَارَةٌ یا غُزْرٌ۔ پانی یا دودھ کا بہت ہونا۔

تَغْزِیْرٌ۔ ایک بار دودھ دوہنا اور دوبارہ کے درمیان ناغہ کر دینا۔

مُغَازَرَةٌ۔ کوئی چیز دینا اس لئے کہ اس کے بدلے اس سے زیادہ ملے گی۔

اِغْزَارٌ۔ جانوروں کا دودھ زیادہ ہونا۔

اِسْتِغْزَارٌ۔ بمعنی مُغَازَرَةٌ ہے۔

مَنْ مَنَحَ مَنِیْحَةَ لَبَنٍ بَکِیْئَةً کَانَتْ اَوْ غَزِیْرَةً۔ جو شخص دودھ کا جانور کسی کو عاریتاً دے، دودھ والا ہو یا بہت دودھ والا۔

اَغْزَرَ الْقَوْمُ۔ ان کے جانوروں کا دودھ بہت ہے۔

هَلْ یَثْبُتُ لَکُمُ الْعَدُوُّ حَلَبَ شَاةٍ قَالُوْا

نَعَمْ وَاَرْبَعَ ...
اتنی دیر ٹھہرتا ہے جتنی ...
ہے۔ انھوں نے عرض ...
بکریوں کے دودھ دو ...
(اغْزُرٌ جمع ہے ...
مشہور روایت غُزْ ...
ذکر اوپر گزر چکا)۔
اَلْجَانِبُ الْمُسْتَغْزِرُ ...
کوئی تحفہ بھیجے اس ...
تحفہ کا بدل دیا جائے ...
آدمی ہے اُس کے ساتھ ...
کَانَ یَغْزُرُ بِاَدْ ...
رہا تھے (تمام علوم ...
فَاِنَّهَا تَجِیْءُ ...
حالت میں آئے گا جب ...
اَلْاِمَامُ کَالْعَیْنِ ا ...
بہت پانی والا ہو (ا ...
اسی طرح امام کے علوم اور ...
غُزْ۔ چبھونا۔
غَزْرٌ۔ خاص کرنا، ...
غُزْ۔ گلپھڑا، اور ...
اِغْزَازٌ۔ کانٹے ...
مُغَازَّةٌ۔ جلدی ...
تَغَازُرٌ۔ جنگ ...
اِغْتِزَازٌ۔ خاص ...
غَزَّةٌ۔ ایک شہر ...
شافعیؒ پیدا ہوئے ...
وفات پائی تھی۔
اِنَّ الْمُکَبِّیْنَ ...

وَاَدْبِعَ بِشَاةٍ غُزُرٍ کیا دشمن تمہارے سامنے
ٹھہرتا ہے جتنی دیر میں ایک بکری کا دودھ دوہا جاتا
ہوں نے عرض کیا جی ہاں بلکہ چار بہت دودھ والی
کے دودھ دوہنے تک۔
غُزُرٌ جمع ہے غَزِیْرَۃٌ کی یعنی بہت دودھ والی اور
ور روایت غُزُزٍ ہے جو جمع ہے غَزُوْزٌ کی جس کا
ر گزر چکا)۔
جانِبُ الْمُسْتَغْزِرُ یُثَابُ مِنْ هِبَتِهٖ۔ جو شخص
تحفہ بھیجے اس غرض سے کہ اُس کو زیادہ ملے گا تو اس کے
بدل دیا جائے (اور زیادہ دیا جائے کیونکہ وہ غریب
ے اُس کے ساتھ احسان کرنا اچھا ہے)۔
کَانَ یَغْزُرُ بِالْعِلْمِ غُزُرًا۔ حضرت علی رض علم کے
تھے (تمام علوم کے چشمے آپ میں سے نکل کر بہتے رہتے)
اَنَّهَا تَجِیْئُ کَاَغْزَرِ مَا کَانَتْ۔ وہ زخم اس
میں آئے گا جب دنیا میں سے خوب خون نکل رہا تھا۔
اِمَامٌ کَالْعَیْنِ الْغَزِیْرَۃِ۔ امام اس چشمہ کی طرح ہے
ت پانی والا ہو (ایسے چشمے سے لوگ سیراب ہوتے ہیں
ح امام کے علوم اور معارف سے سب فیضیاب ہوتے ہیں)۔
چبھونا۔
غَرْزٌ۔ خاص کرنا، نظر بد سے بچنے کے لئے اون لٹکانا۔
گلیھڑا، اور ترکوں کی ایک قوم۔
غَزَازَۃٌ۔ کاٹنے سخت ہونا، بوجہ دشوار ہونا۔
مُغَازَّۃٌ۔ جلدی کرنا، مقابلہ کے لئے آنا۔
تَغَازُزٌ۔ جنگ کرنا۔
اِغْتِزَازٌ۔ خاص کرنا۔
غَزَّۃٌ۔ ایک شہر کا نام ہے فلسطین میں، وہاں امام
فعی رح پیدا ہوئے تھے اور ہاشم بن عبد مناف نے وہاں
وفات پائی تھی۔
اِنَّ الْمَلَکَیْنِ یَجْلِسَانِ عَلٰی نَاجِذَیِ الرَّجُلِ

یَکْتُبَانِ خَیْرَہٗ وَشَرَّہٗ یَسْتَمِدَّانِ مِنْ غُزُبِہٖ۔
دو فرشتے (کرام کاتبین) آدمی کے دونوں دانت پر بیٹھتے ہیں
اور بُری اور اچھی سب باتیں اُس کی لکھتے جاتے ہیں اس
کے دونوں گلپھڑوں سے سیاہی لیتے جاتے ہیں (گویا وہ ان
کی دواتیں ہیں)۔
شَرْبَۃٌ مِّنْ مَّاءِ الْغُزَیْزِ۔ غزیز کے پانی سے ایک
گھونٹ۔
غُزَیْزٌ یہ ایک چشمہ ہے یمامہ کے قریب۔
غُزْغُزٌ۔ اور غُزْغُزَۃٌ۔ گلپھڑا۔
غَزْلٌ۔ کاتنا۔
غَزَلٌ۔ عورتوں سے بات چیت کرنا۔
مُغَازَلَۃٌ۔ عورتوں سے بات چیت کرنا، ان کی خواہش
کرنا نزدیک ہونا۔
اِغْزَالٌ۔ چرخہ پھرانا۔
تَغَزُّلٌ۔ تکلف سے مغازلت کرنا۔
تَغَازُلٌ۔ باہم عورتوں سے بات چیت کرنا، عاشق ہونا۔
اَغْزَلَتِ الظَّبْیَۃُ۔ ہرن بچہ والی ہوئی۔
اَغْزَلُ۔ وہ بخار جو بار بار آئے، بڑا غزل پڑھنے والا
عورتوں سے بات چیت کرنے والا۔
عَلَیْکُمْ کَذَا وَکَذَا وَرُبُعُ الْمِغْزَلِ۔ اے
یہود تم پر لازم ہوگا اور جو تمہاری عورتیں کاتیں اس کا
چوتھائی حصہ دینا ہوگا۔
مِغْزَلٌ۔ چرخہ کاتنے کا آلہ۔
مَغْزَلٌ۔ کاتنے کا مقام۔
مُغْزَلٌ۔ جس میں کات کر سوت رکھیں۔
قَالَ لِلْغَزَّالِیْنَ سُنَّتُکُمْ بَیْنَکُمْ رِبْحًا۔ سوت
کاتنے والوں سے کہا تم اپنے دستور کے موافق خرید و فروخت
کر سکتے ہو، نفع لے سکتے ہو۔
قَوْمٌ فِیْهِمُ الْغَزَلُ۔ انصار ایسے لوگ ہیں جو عورتوں

سے بات چیت کرتے ہیں اُن پر فریفتہ رہتے ہیں۔

غَزَل۔ شعراء کی اصطلاح میں اُن چند شعروں کو بھی کہتے ہیں جن کا قافیہ اور ردیف ایک ہو۔ کم سے کم پانچ یا سات شعر ایک غزل میں ہوتے ہیں۔

یَحْیَی ابْنُ حَکَمٍ الْغَزَّال۔ یحییٰ، حکم کا بیٹا غزل کہنے والا۔

غَزَالٌ اور غَزَالَۃٌ۔ ہرن کا بچہ جو چالیس دن کا ہو۔

اِمَام مُحَمَّد غَزَالِی۔ منسوب ہیں غزالہ کی طرف جو ایک موضع کا نام ہے۔ ان کا نام محمد بن محمد بن محمد ہے، علوم عقلیہ و فلسفہ کے بڑے ماہر تھے، اسی طرح اصول فقہ اور فقہ اور کلام اور تصوف کے مگر علم حدیث میں ان کی بضاعت نہایت قلیل تھی اسی لئے ان کی کتابوں میں ضعیف بلکہ موضوع حدیثیں بھی بھری ہوئی ہیں۔ مرتے وقت انھوں نے سب علوم سے منہ موڑ کر حدیث شریف کی طرف توجہ کی۔

عَلِّمُوْهُنَّ الْمِغْزَلَ۔ عورتوں کو چرخہ کاتنا سکھاؤ۔ (کیونکہ یہ بہت عمدہ اور کار آمد صنعت ہے)۔

غَزَالَہ۔ شبیب خارجی کی عورت جو حجاج سے ایک سال تک لڑی۔

اَقَامَتْ غَزَالَۃُ سُوْقَ الضِّرَابِ لِاَهْلِ الْعِرَاقَيْنِ حَوْلًا قَمِيْطًا۔ غزالہ نے دونوں عراق والوں (کوفہ اور بصرہ) کے لئے مار پیٹ کا بازار پورے سال بھر تک قائم رکھا۔

غَزْوٌ۔ ارادہ کرنا، طلب کرنا، قصد کرنا لڑائی کے لئے جانا یا لوٹ کے لئے (جیسے غَزَاوَۃٌ اور غَزَوَانٌ ہے)۔

اِغْزَاءٌ۔ لڑائی کے لئے تیار کرنا، آمادہ کرنا

اَغْزَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت کے خاوند نے جہاد کیا۔

تَغْزِیَۃٌ۔ لڑائی کے لئے ابھارنا۔

اِغْتِزَاءٌ۔ خواہش کرنا، ارادہ کرنا، خاص ہونا۔

تَغَازِیْ۔ آپس میں ایک دوسرے سے جنگ کرنا۔

مَغْزَی الْکَلَامِ۔ سخن کا مطلب اور مقصود۔

نَاقَۃٌ مُغْزِیَۃٌ۔ وہ اونٹنی جس کے حمل پر ایک سال کی مدت گزری ہو۔

لَا تُغْزٰی قُرَیْشٌ بَعْدَهَا۔ (آنحضرتؐ نے فتح مکہ کے دن فرمایا) اب اس کے بعد قریش پر کوئی جہاد نہ ہوگا۔ (کیونکہ قریش قیامت تک مسلمان رہیں گے پھر کافر نہ ہوں گے کہ ان پر جہاد کیا جائے۔ اس کی نظیر دوسری حدیث ہے لَا یُقْتَلُ قُرَشِیٌّ صَبْرًا بَعْدَ الْیَوْمِ آج کے بعد پھر کوئی شخص قریش کا پکڑ کے قتل نہ کیا جائے گا جس کو انگریزی میں کولڈ بلڈ کہتے ہیں) یعنی وہ اسلام سے مرتد نہ ہوگا تو اس کو جبراً قتل نہ کریں گے، جنگ میں قتل کرنا اور بات ہے)۔

لَا تُغْزٰی هٰذِهٖ بَعْدَ الْیَوْمِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔ اب مکہ پر آج کے دن کے بعد قیامت تک جہاد نہ کیا جائے گا۔ (کیونکہ مکہ والے مسلمان رہیں گے اور مسلمانوں پر جہاد نہیں ہو سکتا)۔

کُلُّ غَازِیَۃٍ غَزَتْ۔ جو جہاد کرنے والی ٹکڑی جہاد کرے۔

مَا مِنْ غَازِیَۃٍ تُخْفِقُ وَتُصَابُ اِلَّا تَمَّ اَجْرُہٗ۔ جو جہاد کرنے والی ٹکڑی مال غنیمت سے ہلکی رہی (اس کو لوٹ کا مال نہ ملے) اور اس کو صدمہ پہنچے (زخمی یا قتل ہو) تو اس کا ثواب پورا ہو گیا (اس کو جہاد کا پورا اجر ملے گا)۔

کَانَ اِذَا اسْتَقْبَلَ مَغْزًی۔ آپ جب جہاد کے مقام کا رخ کرتے (ادھر روانہ ہونا چاہتے)۔

لَا یَزَالُ اَحَدُهُمْ کَاسِرًا وِسَادَۃً عِنْدَ مُغْزِیَۃٍ۔ تم میں سے کوئی اس عورت کے پاس جا کر تکیہ لگاتا ہے (اس سے باتیں کرتا ہے اس پر مائل ہوتا ہے) جس کا خاوند جہاد کے لئے گیا ہوا ہو۔

کَانَ اِذَا غَزَا بِنَا لَمْ یَکُنْ یَغْزُ بِنَا۔ آپ جب ہمارے ساتھ جہاد کرتے تھے تو ہمارے ساتھ جہاد نہ کرتے اخیر تک

ایک روایت میں یُغْزِیْنَا ہے یعنی ہم کو برانگیختہ نہ کرتے۔ ایک روایت میں یَغْدُ بِنَا ہے یعنی صبح کو ہم کو نہیں لے جاتے)

وَکَانَ عُثْمَانُ یُغَازِیْ اَھْلَ الشَّامِ مَعَ اَھْلِ الْعِرَاقِ فِیْ اَرْمِیْنِیَۃَ وَ اٰذَرْبِیْجَانَ۔ حضرت عثمان رض شام اور عراق دونوں جگہ کے لوگوں کو آرمینیہ اور آذربیجان میں جہاد کے لئے روانہ کرتے۔

کَانَ فِیْ مَغْزًی لَّہٗ۔ وہ جہاد کے ایک سفر میں تھے۔

اَلَا تَغْزُوْ۔ کیا تم جہاد نہیں کرتے۔

غَزَا تِسْعَ عَشْرَۃَ غَزْوَۃً۔ آنحضرتؐ نے انیس جہاد کئے یعنی جن میں بذاتِ خاص تشریف رکھتے تھے ورنہ آپ کے کل غزوات ستائیس ہیں اور سرایا یعنی لشکر کی مہمیں جو آپ نے روانہ فرمائیں اور خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ تشریف نہیں لے گئے تھے چھپن۵۶ ہیں انیس غزوں میں آپؐ نے جنگ کی بعضوں نے کہا آٹھ میں، وہ جن میں کہ بغیر جنگ کے فتح ہو گیا)

اُغْزُھُمْ نُغْزِکَ۔ تو اُن پر جہاد کر ہم تیری مدد کریں گے۔

یَغْزُوْ جَیْشٌ اَلْکَعْبَۃَ۔ (آخر زمانہ میں) ایک لشکر کعبہ کا مکہ پر حملہ کرے گا یعنی حبش کا لشکر جس کا سردار پتلی پنڈلیوں والا حبشی ہوگا۔ وہ کعبہ کو گرا کر بالکل برابر کر دے گا اینٹ سے اینٹ بجادے گا)۔

اَلْاٰنَ نَغْزُوْھُمْ وَلَا یَغْزُوْنَا۔ اب سے ہم لوگ ان کافروں پر حملہ کریں گے وہ ہم پر حملہ نہیں کریں گے (یہ آپؐ نے جنگِ خندق کے بعد فرمایا، ایسا ہی ہوا ابوسفیان اور ان کے ساتھیوں کی قوت ٹوٹ گئی انہوں نے کوئی حملہ نہیں کیا، مسلمانوں نے ہی حملہ کر کے مکہ فتح کر لیا)۔

مَنْ مَّاتَ وَلَمْ یَغْزُ وَلَمْ یُحَدِّثْ نَفْسَہٗ۔ جو شخص مر گیا اور اُس نے جہاد نہیں کیا نہ جہاد کی نیت کی (وہ منافق مرگیا۔ مراد وہ شخص ہے جس نے آنحضرتؐ کے زمانہ میں ایسا کیا۔ یہ عبداللہ بن مبارک نے کہا۔ بعض نے ہر زمانہ کے مسلمانوں کے لئے عام رکھا ہے، کیونکہ جہاد اسلام کا ایک رُکن ہے اور اُس سے گریز کرنے والا منافق کی طرح ہے۔ کذا فی مجمع البحار)

اَلْغَزْوُ غَزْوَانِ۔ جہاد دو طرح کا ہے (ایک تو یہ کہ خالص اللہ کا دین پھیلانے کے لئے اُس کی رضامندی کے واسطے ہو، امام کی اطاعت کے ساتھ اپنے رفیقوں سے نرمی اور محبت سے پیش آئے، اپنا عمدہ عمدہ مال اُس میں خرچ کرے، فساد اور ناحق خون ریزی اور لوٹ کھسوٹ سے بچا رہے۔ ایسے مجاہد کا تو سونا اور جاگنا سب عبادت ہے اور باعثِ اجر و ثواب۔ دوسرے وہ جہاد جو مال و دولت کی طمع میں ہو، فساد اور لوٹ کھسوٹ کے ساتھ اور عورتوں اور بچوں اور بے قصور بندگانِ خدا اور رعایا کے قتل کے ساتھ یہ جہاد نہیں بلکہ ایک بڑا گناہ ہے۔ اسی طرح بغیر امام شرعی کے جہاد کرنا یا اُس کی نافرمانی کے ساتھ یہ بھی ایک وبال اور پاپ ہے)۔

بابُ الغین مع السین

غَسَّ۔ داخل ہونا، گزر جانا، عیب کرنا، غوطہ دینا، تلی کو جھڑکنا۔

غُسَّ الْبَعِیْرُ۔ اُونٹ کو غساس کی بیماری ہو گئی (وہ اونٹ کی ایک بیماری ہے)۔

غَسَّانُ۔ ایک مشہور قبیلہ ہے یمن میں۔

غَسَّانِیَّۃ۔ ایک فرقہ ہے مسلمانوں کا جو کہتا ہے ایمان صرف اللہ و رسول کی معرفت کا نام ہے، غسان کوفی اُس کا پیشوا تھا۔

غَسِیْسٌ۔ بگڑی ہوئی تازہ کھجور۔

غَسُوسُ صِدْقٍ۔ سچائی کا کھانا۔

مَغْسُوسَۃٌ۔ بے حلاوت کھجور کا درخت، بلّی۔

غَسْغَسَۃٌ۔ بلّی کو ڈانٹنا۔

غَسَفٌ۔ تاریکی ظلمت۔

اَغْسَفَ الْقَوْمُ۔ لوگ تاریکی میں ہوگئے۔

غَسَقٌ۔ یا غَسَقٌ یا غَسَقَانٌ۔ سخت تاریک ہونا، آنکھ سے آنسو بہنا، زخم سے زرد پانی نکلنا (جیسے غُسُوقٌ ہے) دودھ یا پانی کا بہنا۔

غَسَقَ اللَّیْلُ۔ رات کی تاریکی۔

لَوْ اَنَّ دَلْوًا مِنْ غَسَّاقٍ یُّھْرَاقُ فِی الدُّنْیَا لَاَنْتَنَ اَھْلَ الدُّنْیَا۔ اگر غساق کا (جو دوزخیوں کا پلاوا ہے) ایک ڈول دنیا میں بہا دیا جائے تو ساری دنیا والوں کو بدبودار کر دے۔

غَسَّاقٌ اور غَسَاقٌ۔ دوزخیوں کی پیپ جو اُن کے زخموں سے بہے گی اور اُن کا دھواں یا اُن کے آنسو۔ (بعضوں نے کہا زمہریر)

تَعَوَّذِیْ بِاللّٰہِ مِنْ ھٰذَا فَاِنَّہُ الْغَاسِقُ اِذَا وَقَبَ۔ (آنحضرتؐ نے حضرت عائشہؓ سے چاند کی طرف دیکھ کر فرمایا) اللہ کی پناہ مانگ اس سے مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ سے یہی مراد ہے (یعنی چاند چونکہ وہ گہن کے وقت چھپ جاتا ہے اور تاریک ہوجاتا ہے۔ آپ نے چاند کے شر سے پناہ مانگنے کو فرمایا اس لئے کہ اس کا تاریک ہوجانا خدا کی قدرت کی ایک بڑی نشانی اور قیامت کو یاد دلانے والی ہے اور حدوث بلیات اور آفات قرینہ ہے)

بعض نے کہا من شرّ غاسق اذا وقب سے رات مُراد ہے۔ یعنی جب تاریک ہوجائے اور تاریکی میں گھس جائے۔ بعضوں نے کہا غاسق سے آدمی کا ذکر مُراد ہے چونکہ وہ فرج میں گھس کر غائب ہوجاتا ہے۔ یہ تمام خرابیوں کا چشمہ ہے۔

غَسَقَ عَیْنُہٗ۔ اُس کی آنکھ بہنے لگی۔

غَسَقَ الْجُرْحُ۔ زخم سے زرد پانی بہنے لگا۔

فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا اَغْسَقَ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کا اندھیرا ہونے کے بعد تشریف لائے۔

اِنَّہٗ اَمَرَ عَامِرَ بْنَ فُھَیْرَۃَ وَھُمَا فِی الْغَارِ اَنْ یُّرَوِّحَ عَلَیْھِمَا غَنَمَہٗ مُغْسِقًا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے عامر بن فہیرہ کو (جو اُن کا غلام تھا) یہ حکم دیا جب وہ اور آنحضرتؐ دونوں غارِ ثور میں چھپے ہوئے تھے کہ شام کو جب اندھیرا ہوجائے اُس وقت اپنی بکریاں لے کر غار پر آئے۔

لَا تُفْطِرُوْا حَتّٰی یُغْسِقَ اللَّیْلُ عَلَی الظِّرَابِ۔ اُس وقت تک روزہ مت کھولو جب تک رات کا اندھیرا چھوٹے چھوٹے پہاڑوں کو ڈھانپ نہ لے۔

کَانَ یَقُوْلُ لِمُؤَذِّنِہٖ فِیْ یَوْمِ غَیْمٍ اَغْسِقْ اَغْسِقْ۔ وہ اپنے موذن سے ابر کے دن کہتے اندھیرا ہونے دے اندھیرا ہونے دے (یعنی مغرب کی نماز میں دیر کرتے حتیٰ کہ اندھیرا ہوکر غروب کا یقین ہوجاتا)۔

غَسَقُ اللَّیْلِ اِنْتِصَافُہٗ۔ امام محمد باقرؑ نے فرمایا غسق اللیل سے مراد آدھی رات کا وقت ہے (چونکہ اس وقت خوب اندھیرا ہوتا ہے)۔

مجمع البحار میں ہے کہ غَسَّاقٌ دوزخیوں کا مشروب جو سردی کی وجہ سے جلا دے گا جیسے حمیم گرمی کی وجہ سے بعضوں نے غَسَّاقٌ کا مطلب سرد اور بدبودار بتایا۔

غَسْلٌ۔ یا غُسْلٌ پانی سے دھونا یا پانی بہا کر میل کچیل دور کرنا، مار کر درد ناک کرنا، بہت جماع کرنا (نر جانور کا مادہ پر بہت چڑھنا)۔

غُسْلُ الْفَرَسِ۔ گھوڑے کو پسینہ آگیا۔

تَغْسِیْلٌ۔ بہت جماع کرنا، اعضاء خوب دھونا، پاک کرنا۔

اِغْسَال ۔ نر کا مادہ پہ بہت چڑھنا ۔
اِنْغِسَال ۔ بہنا ۔
اِغْتِسَال ۔ نہانا ، پسینہ آنا ۔
غُسَالَۃ ۔ دھوون کا پانی یا جو کپڑا دھویا جائے ۔
غُسْل ۔ نہانا ، سارے بدن پہ پانی بہانا ۔
غِسْل ۔ پانی جس سے نہائیں ، اور خطمی کھلی وغیرہ ۔
مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ ۔ جو
شخص (نمازِ جمعہ سے پہلے) جماع کرے یا نہلائے اور
خود بھی نہائے اور نماز کے لئے جلدی جائے اور سویرے
پہنچے (خطبہ پالے)۔
بعضوں نے کہا غَسَّلَ کے معنی یہ ہیں کہ پہلے اعضائے
وضو کو دھوئے پھر غسل کرے جمعہ کے لئے ۔ بعضوں نے
کہا دونوں کے ایک معنی ہیں اور تکرار صرف بہ طور تاکید
کے ہے ۔ بعضوں نے کہا غَسَّلَ سے یہ مراد ہے کہ پہلے
سر کو خطمی یا مصالح یا کھلی سے دھوئے پھر غسل کرے ۔
مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ۔
جو شخص غسلِ جنابت کی طرح جمعہ کے دن غسل کرے یا اپنی
بیوی سے جنب ہو کر غسل کرے (تو جمعہ کے دن اپنی عورت سے
صحبت کرنا مستحب ہے تاکہ نگاہ نیچی رہے)۔
حَتّٰی تَغْتَسِلَ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ ۔ یہاں تک کہ
جنابت کی طرح غسل کرے (یعنی وہ عورت جو خوشبو لگا کر
مردوں کی شہوت بھڑکائے اُس کو سزا کے طور پر غسل کرنے
کا حکم دیا ، کیونکہ اُس نے لوگوں کو زنا کے مقدمہ پر یعنی آنکھ
سے گھورنے پر برانگیختہ کیا)
وَاَنْزَلَ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهُ
نَائِمًا وَّيَقْظَانَ ۔ اور اُس نے تجھ پر ایسی کتاب اتاری
(قرآن شریف) جس کو پانی دھو نہیں سکتا (کیونکہ وہ صرف کاغذ
پر نہیں لکھا ہے کہ پانی کے دھونے سے مٹ جائے بلکہ سینوں
میں محفوظ ہے) تو اُس کو سوتے اور جاگتے (با آسانی اور

سہولت سے) پڑھتا رہے گا ۔
وَاغْسِلْنِیْ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ۔ مجھ کو برف اور
اولے کے پانی سے دھوئے (یعنی گناہوں سے بالکل صاف
کر دے برف اور اولے کا پانی بہت صاف اور لطیف ہوتا ہے
اس لئے اُس کا ذکر کیا) بعضوں نے کہا مراد یہ ہے کہ مغفرت
کی کئی اقسام سے مجھ کو پاک کر جیسے ظاہری نجاست سے
پاک کرنے کے لئے کئی طرح کے پانی ہیں)۔
وَضَعْتُ لَهٗ غُسْلَهٗ مِنَ الْجَنَابَةِ ۔ میں نے آپ
کے لئے جنابت سے نہانے کا پانی رکھا ۔
غُسْل ۔ اس پانی کو بھی کہتے ہیں جس سے نہلاتے ہیں ۔
لَبَّدَ رَأْسَهٗ بِالْغِسْلِ ۔ اپنے سر کے بالوں کو خطمی وغیرہ سے جمالیا ۔
مَنْ غَسَّلَ الْمَيِّتَ فَلْيَغْتَسِلْ ۔ جو شخص مردے کو نہلائے
وہ خود بھی غسل کرے (شاید یہ حکم استحباباً ہو کیونکہ کسی
فقیہ نے غسلِ میت سے غسل واجب نہیں رکھا ہے ۔
میں کہتا ہوں امامیہ نے اس کو واجب رکھا ہے اور امام
شافعیؒ نے کہا میں میت کو نہلانے کے بعد غسل کرنا مستحب
جانتا ہوں اور اگر حدیث صحیح ہو تو میرا قول وہی ہوگا)۔
اِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوْا ۔ جب نظرِ بد لگ جانے
میں تم کو غسل کرنے کے لئے کہا جائے (تا کہ وہ غسل کا
پانی اُس شخص پر ڈالا جائے جس کو نظر لگ گئی ہو اُس کا
یہی علاج ہے) تو غسل کرو (انکار نہ کرو کیونکہ اُس میں ایک
مسلمان کا بچاؤ ہے اور غسل کرنے والے کا کوئی نقصان نہیں عرب
لوگوں میں یہ قاعدہ تھا کہ جب کسی آدمی کو نظر لگ جاتی تو وہ
نظر لگانے والے کے پاس ایک پیالہ پانی کا لے کر آتا ، نظر لگانے
والا اُس میں ہاتھ ڈال کر کلی کرتا پھر کلی کا پانی اسی پیالہ میں
ڈال دیتا پھر منہ اُسی میں دھوتا ، پھر بایاں ہاتھ ڈال کر داہنا
ہاتھ دھوتا پھر داہنا ہاتھ ڈال کر بایاں ہاتھ دھوتا پھر بایاں
ہاتھ ڈال کر داہنی کہنی پر پانی ڈالتا پھر داہنا ہاتھ ڈال کر بائیں
کہنی پر پانی ڈالتا پھر بایاں ہاتھ ڈال کر داہنے پاؤں

پر پانی ڈالتا پھر داہنا ہاتھ ڈال کر بائیں پاؤں پر پانی ڈالتا پھر بایاں ہاتھ ڈال کر داہنے گھٹنے پر پانی ڈالتا پھر داہنا ہاتھ ڈال کر بائیں گھٹنے پر پانی ڈالتا پھر اپنے تہ بند کے اندر کا بدن دھوتا (شرم گاہ رانیں وغیرہ) اور پیالہ کو زمین پر نہ رکھتا ہاتھ میں لئے رہتا، پھر وہ مستعمل پانی پیچھے سے ایک ہی بار اُس شخص پر ڈالتے جس کو نظر لگی ہوتی، اللہ کے حکم سے وہ چنگا ہو جاتا۔

مجمع البحار میں ہے کہ جس کی نظر لگی ہو اگر وہ غسل سے انکار کرے تو اس پر جبر کریں گے)۔

شَرَابُ الْحَمِيْمِ وَالْغِسْلِيْنِ۔ دوزخی کا مشروب کھولتا پانی اور دوزخیوں کا دھوون (پیپ، لہو گوشت کے لوتھڑے جو اُن کے زخموں سے نکلیں گے) ہوگا۔

كِتَابُ الْغُسْلِ۔ بہ فتحہ غین زیادہ مشہور اور فصیح ہے اور بہ ضمہ غین بھی ہو سکتا ہے (مترجم کہتا ہے ہم لوگوں کو تو اساتذہ نے بہ ضمہ غین پڑھایا ہے)۔

بَابُ الْوُضُوْءِ قَبْلَ الْغُسْلِ۔ یہ بھی بہ فتحہ غین یا بہ ضمہ غین دونوں طرح پڑھا جا سکتا ہے۔

بَابُ غَسْلِ الْمَحِيْضِ۔ (اگر بہ فتحہ غین ہو تو ترجمہ یوں ہوگا حیض کا مقام دھونا اگر بہ ضمہ غین ہو تو خود حیض کا دھونا)۔

اِغْتَسِلُوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْسِلُوْا رُؤُسَكُمْ وَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا جُنُبًا۔ جمعہ کے دن غسل کرو اور اپنے سر دھوؤ اگرچہ تم کو نہانے کی حاجت نہ ہو (یعنی جنابت کی حالت میں تو سر کا دھونا اور بالوں کا کھولنا ضروری ہے مگر جمعہ کے غسل میں مستحب ہے)۔

قَدِ اغْتَسَلَ۔ انھوں نے ایک لونڈی سے صحبت کی (جو خمس میں سے ان کی ملک ہو گئی تھی) اور استبرا کی حاجت نہ پڑی ہوگی کیونکہ وہ باکرہ ہوگی یا ابھی بالغ نہ ہوئی ہوگی، یا ان کی رائے میں استبراء ضروری نہ ہوگا۔

كَانَتْ تَغْتَسِلُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ۔ وہ ہر نماز کے لئے غسل کرتیں (اگرچہ ہر نماز کے لئے مستحاضہ کو غسل واجب نہیں ہے)۔

فَغَسَلَ عَنْ وَجْهِهِ الدَّمَ۔ پانی ڈال کر اپنے منہ سے خون دھویا (اگر زخم گہرا ہو اور پانی ڈالنے سے ضرر کا ڈر ہو، تب پانی سے نہ دھونا ضروری نہیں، اور راکھ ڈال کر خون بند کرنا قدیم معمول ہے)۔

وَابْنُ الْغَسِيْلِ عبداللہ حضرت حنظلہ کا بیٹا جو غسیل تھے (ان کو غسیل اس لئے کہتے کہ وہ جنگ اُحد میں جنابت کی حالت میں شہید ہوئے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اُن کو غسل دے رہے ہیں)۔

فَاِنْ رَاَيْتُ شَيْئًا غَسَلْتُهٗ۔ کیا اگر میں کچھ دیکھتی تو اس کو دھوتی (یعنی منی کا دھونا کچھ ضروری نہیں کیونکہ میں آنحضرت کے کپڑے میں اُس کا نشان دیکھتی تو اُس کو صرف کھرچ ڈالتی، امام شافعیؒ اور اہل حدیث کے نزدیک منی پاک ہے اور امام ابوحنیفہ رحمہ کے نزدیک نجس خفیف ہے)۔

غَسَّلْنَا صَاحِبَنَا۔ ہم نے اپنے ساتھی کو نہلایا (اس کو نہانے کا پانی دیا)۔

يَغْسِلُهُ الصَّاعُ وَيُوَضِّئُهُ۔ ایک صاع پانی وضو اور غسل دونوں کو کافی ہوتا۔

فَاٰتِيْهِ بِالْمَاءِ فَيَغْتَسِلُ بِهٖ۔ میں پانی لاتا آپ اس سے آبدست کرتے (معلوم ہوا کہ صرف پانی سے استنجا کرنا صرف ڈھیلوں سے استنجا کرنے سے بہتر ہے لیکن دونوں کو استعمال کرنا بالاتفاق افضل ہے)۔

لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ۔ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کر کے پھر اُس میں کوئی نہ نہائے (یہ نہی بطریق پاکیزگی اور لطافت طبع کے ہے نہ اس وجہ سے کہ وہ پانی نجس ہو جاتا ہے البتہ اگر پیشاب کرنے سے پانی کا کوئی وصف بدل جائے تو پانی نجس ہو جائیگا)۔

مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِّنْ جَنَابَةٍ لَمْ

ـہا۔ جس نے غسل جنابت میں بال برابر ایسی جگہ چھوڑ
ن کو نہیں دھویا۔
ن رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَغْتَسِلُ
مِنَ الْجَنَابَۃِ وَیَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَمِنَ الْحِجَامَۃِ وَمِنْ
غُسْلِ الْمَیِّتِ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کا غسل
ـے تھے، اور جمعہ کے دن، اور جب پچھنے لگاتے، اور جب
ـے کو غسل دیتے (حالانکہ آنحضرت ﷺ سے یہ ثابت نہیں کہ
آپ نے خود کسی مُردے کو غسل دیا ہو۔ تو یہاں مراد یہ ہے
کوئی مُردے کو غسل دیتا، اُس کو غسل کرنے کا حکم دیتے)۔
اَسْلَمَ فَاَمَرَہٗ اَنْ یَّغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ۔ وہ
لایا تو آنحضرت نے اُس کو پانی اور بیری کے پتوں سے
ن کرنے کا حکم دیا (اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ یہ غسل مستحب
اب اس میں اختلاف ہے کہ یہ غسل شہادتین سے پہلے
ـے یا بعد؟ بعض نے اول کو اصح کہا ہے بعض نے دوسرے کو۔
حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شہادتین کے اقرار کے بعد
ن کو غسل کرنا بہتر ہے تاکہ غسل حالت اسلام میں ہو)۔
ن غُسْلَۃٌ۔ نر اونٹ جو مادہ پر بہت چڑھنے والا ہو۔
غَسَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ
جِدْ مِنْہُ شَیْئًا۔ میں نے آنحضرت کو غسل دیا (آپ کے
کو ملا) لیکن اُس میں سے کچھ نہیں نکلا (جیسے دوسرے
ن کے پیٹ سے فضلہ وغیرہ نکل آتا ہے بلکہ مُشک کی
خوشبو چھوٹی اور تمام مدینہ معطر ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ
پ کو زندگی اور موت دونوں حال میں پاکیزہ، اور
طاہر اور خوشبودار رکھا)۔
ن غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ۔ جو شخص نہلائے اور نہائے
ر علماء کے نزدیک غسل جمعہ اُس شخص کیلئے جو جمعہ کی نماز
ـئے حاضر ہونا چاہیے مسنون ہے اور محققین اہل حدیث اور امام احمد
ر کے نزدیک واجب ہے، مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا مسافر
لا اما البتہ جس کی نیت جمعہ کی نماز میں شریک ہونے کی نہ ہو

اس کے لئے غسل مسنون نہیں ہے گو وہ جمعہ کا اہل ہو۔ بعضوں
نے کہا جمعہ کا غسل ہر ایک کے لئے مسنون ہے خواہ جمعہ کی
نماز میں شریک ہو یا نہ ہو، جیسے عید کا غسل اور یہ غسل جمعہ
کی فجر طلوع ہونے کے بعد کرنا چاہئے۔ بعض نے کہا ہے کہ
رات سے بھی درست ہے جیسے عید کا غسل، لیکن عید کا غسل
رات رہے سے اس لئے درست رکھا ہے کہ عید کی نماز
سویرے ادا کی جاتی ہے اگر غسل میں دیر ہو تو جماعت فوت
ہو جانے کا ڈر ہے۔ اب بعض لوگوں نے جو یہ کہا ہے کہ جمعہ
اور عید کے غسل کا ثواب اُس وقت ملے گا جب اسی
غسل سے نماز پڑھے اور غسل کے بعد نماز سے پہلے حدث
نہ ہو، اُس کی کوئی دلیل مجھ کو نہیں ملی)۔
فَوَضَعَ ثِیَابَہٗ عَلَی الْحَجَرِ فَاغْتَسَلَ۔ حضرت موسیٰؑ
نے اپنے کپڑے ایک پتھر پر رکھے اور ننگے (نہانے) لگے
(معلوم ہوا خلوت اور تنہائی میں ننگے ہو کر نہانا جائز ہے
اگرچہ لنگوٹ باندھ کر نہانا اولیٰ ہے)۔
عَلٰی مَنْ غَسَلَہُ الْغُسْلُ وَعَلٰی مَنْ حَمَلَہُ الْوُضُوْءُ۔
جو شخص میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو جنازہ
اُٹھائے وہ وضو کرے (کیونکہ میت کے اٹھانے میں
بوجھ کی وجہ سے یہ احتمال ہوتا ہے کہ شاید باؤ سرگئی ہو۔ بعضوں
نے کہا یہ حکم اس لئے ہے کہ نماز کے لئے تیار رہے)۔
اِنَّ عَلِیًّا غَسَلَ فَاطِمَۃَ وَصَلّٰی عَلَیْھَا وَدَفَنَھَا
لَیْلًا۔ حضرت علیؓ نے حضرت فاطمہ زہراؓ کو نہلایا، ان پر نماز
پڑھی اور رات ہی کو دفن کر دیا (یہاں تک کہ آپ کا مزار اب
تک بہ تحقیق معلوم نہیں کہ کہاں ہے۔ کوئی کہتا ہے حضورؐ
کے مزار کے پاس، کوئی کہتا ہے بقیع میں قبہ اہل بیت میں)۔
لَوْ مِتِّ لَغَسَّلْتُکِ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا اگر تو مر جائے تو میں
تجھ کو غسل دوں گا (ان دونوں حدیثوں سے یہ نکلتا ہے کہ
خاوند اپنی بیوی کو غسل دے سکتا ہے)۔

مُغْتَسَلٌ۔ نہانے کی جگہ۔

یَغْسِلُ مَا وَصَلَ اِلَیْہِ الْغُسْلُ۔ اتنا مقام دھوئے جہاں تک پانی پہنچ سکتا ہے (یعنی جب پٹی زخم پر بندھی ہو)۔

غِسْلَۃٌ۔ کھلی یا مصالح یا خطمی جس سے عورتیں سر دھوتی ہیں۔

اِذَا غَسَلَ جَسَدَہٗ اِغْتِسَالَۃً بِالْمَاءِ۔ جب اپنے بدن کو اس طرح دھوئے جیسے پانی سے دھوتا ہے تو اس کو کافی ہوگا۔

غَسِیْلٌ۔ دھویا ہوا۔

باب الغین مع الشین

غِشٌّ۔ دھوکا دینا، دل میں تو کچھ ہو مگر زبان سے کچھ اور کہنا، خیر خواہی کے ساتھ نصیحت نہ کرنا، مصلحت کے خلاف جو بات ہو اس پر ابھارنا۔

تَغْشِیْشٌ۔ یہ غش کا مترادف ہے۔ وہی معنی ہیں

اِغْشَاشٌ۔ جلدی کرنا۔

اِغْتِشَاشٌ۔ اور اِسْتِغْشَاشٌ۔ کسی پر فریب کا گمان کرنا، کسی کو فریبی جاننا۔

غِشٌّ۔ (بہ کسرہ غین) اسم مصدر ہے یعنی کینہ، فریب اور دغا بازی کی نیت۔

غَاشٌّ۔ فریبی، دغا باز، منافق۔

غَشَاشٌ۔ تاریکی کا شروع اور آخری حصہ۔

لَقِیْتُہٗ غِشَاشًا۔ میں نے اس سے جلدی میں ملاقات کی، یا سورج ڈوبتے وقت، یا رات کو۔

مُغَشَّشٌ۔ تیرہ ملونی کیا ہوا۔

رَجُلٌ غُشْشٌ۔ توندل، بڑی توند والا مرد

مَنْ غَشَّنَا فَلَیْسَ مِنَّا۔ جو شخص ہم سے فریب کرے یا ملونی کرے (مثلاً دودھ میں پانی ملائے، یا گھی میں چربی یا تیل، شکر میں آٹا یا ریت وغیرہ) وہ ہم مسلمانوں میں سے نہیں ہے (یعنی اس کا شمار مسلمانوں میں نہ ہوگا یا وہ مسلمانوں کے اخلاق پر نہیں ہے۔ مسلمانی کا اقتضا یہ ہے کہ آدمی سیدھا سچا ایمان دار ظاہر باطن یکساں رہے نہ یہ کہ نفاق اور فریب اختیار کرے)۔

وَلَا تَمْلَأُ بَیْتَنَا تَغْشِیْشًا۔ ہمارے گھر کو خیانت اور چغل خوری سے نہیں بھرتی۔

وَھُوَ غَاشٌّ لِرَعِیَّتِہٖ۔ وہ اپنی رعیت کے ساتھ دغا بازی کر رہا ہو (مثلاً بیت المال کا مال اپنے ذاتی عیش و عشرت میں اڑائے، غیر مستحقوں کو دے، رعایا کی خبر نہ لے، ظالموں کا ظلم ان پر سے نہ روکے، ان کے دشمن سے ان کو نہ بچائے۔ تو ایسا بادشاہ یا حاکم "غاش" ہے (خائن و دغا شعار)۔

وَاغْتَشُّوْا فِیْہِ اَھْوَاءَکُمْ۔ اپنی خواہشوں کو فریب دینے والا سمجھو۔

کَمْ مِنْ مُتَنَصِّحٍ لِلْحَدِیْثِ مُتَغَشِّشٍ لِلْکِتَابِ بعضے لوگ بات کرنے میں تو مخلص ہیں، لیکن تحریریں مکار اور فریبی ہیں۔

غَشْمٌ۔ ظلم کرنا، سارے بدن پر تارکول لگانا۔

غَشْمٌ کے بھی یہی معنی ہیں، اور رات کو لکڑیاں کاٹنا اور چننا بلا غور و فکر کے جو ہاتھ میں آجائے۔

غَاشِمٌ۔ ظالم اور غاصب۔

غَشِیْمٌ۔ جاہل، بیوقوف، کم عقل

غَشْمًا وَّظُلْمًا بِغَیْرِ حَقٍّ یَکُوْنُ لَہٗ فِیْھِمَا۔ ظلم سے ناحق۔

غَشْمَرَۃٌ۔ ظلم و ستم، آواز آنا، بے پروائی سے کام کرنا حق ہو یا باطل کسی کام کو بے سوچے سمجھے کرنا۔

تَغَشْمُرٌ۔ ظلم کرنا، غصہ ہونا۔

غَشَمْشَمٌ۔ سختی اور شدت۔

قَاتَلَہُ اللّٰہُ لَقَدْ تَغَشْمَرَھَا۔ اللہ اس کو تباہ کرے

اُس نے ناحق ظلم سے لے لیا۔
غَشْوٌ ۔ آنا۔
غَشَیَانٌ ۔ آنا، مارنا، جماع کرنا۔
غَشَاوَۃٌ ۔ چھپانا، ڈھانپنا۔
اِسْتِغْشَاءٌ ۔ چھپ جانا، ڈھانپ لینا۔
غُشَاوَۃٌ ۔ بحرکات ثلثہ درغین پردہ اوٹ۔
غَشْوٌ اور غِشَایَۃٌ ۔ چھپا لینا۔
غَشِیَ اللَّیْلُ ۔ رات تاریک ہوئی (جیسے غَسَا اللَّیْلُ، اُس کا مصدر غَسْوٌ ہے سین مہملہ سے، تاریک ہونے کے معنی میں۔ اَغْسَی اللَّیْلُ کے بھی وہی معنی ہیں)۔
غَشْیٌ اور غُشِیٌّ اور غَشَیَانٌ ۔ بے ہوش ہونا۔
تَغْشِیَۃٌ ۔ ڈھانپ لینا (جیسے اِغْشَاءٌ ہے)۔
تَغَشِّیْ ۔ ڈھانپ لینا، جماع کرنا۔
غِشَاءٌ ۔ پردہ، اوٹ۔
غِشْیَانٌ ۔ جماع کرنا، آنا۔
غِشْیَۃٌ ۔ پردہ، اوٹ۔
فَاِنَّ النَّاسَ غَشُوْہُ ۔ لوگوں نے آپ کو ڈھانپ لیا ہے (یعنی ہجوم اور اژدہام کیا ہے)۔
غَشِیَہٗ یَغْشَاہُ غِشْیَانًا ۔ اُس کے پاس آیا۔
غَشَّاہُ تَغْشِیَۃً ۔ اُس کو ڈھانپ لیا۔
غَشِیَ الشَّیْءَ ۔ اُس سے مل گیا۔
غَشِیَ الْمَرْأَۃَ ۔ عورت سے جماع کیا۔
غُشِیَ عَلَیْہِ ۔ جب کوئی بے ہوش ہو جائے۔
اِسْتَغْشٰی بِثَوْبِہٖ ۔ اپنے کپڑے میں چھپ گیا (یہ سب الفاظ احادیث میں آئے ہیں)۔
وَھُوَ مُتَغَشٍّ بِثَوْبِہٖ ۔ وہ اپنا کپڑا اوڑھے ہوئے تھے (یعنی کپڑے سے اپنے آپ کو چھپائے ہوئے تھے)۔
تُغَشِّیْ اَنَامِلَہٗ ۔ اپنے پوروں کو چھپاتی تھی۔
غَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ ۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اُن کو چھپا لیتی ہے (ڈھانپ لیتی ہے)۔
غَشِیَھَا اَلْوَانٌ ۔ رنگ برنگ اُس پر نمودار تھے (یعنی کئی رنگ اُس پر نمایاں تھے)۔
فَلَا یَغْشَنَا فِیْ مَسَاجِدِنَا ۔ ہماری مسجدوں میں نہ آئے۔
فَاِنْ غَشِیَنَا مِنْ ذٰلِکَ شَیْءٌ ۔ اگر اس میں سے کوئی ہماری طرف قصد کرے یا ہم سے ملے۔
مَالَمْ یَغْشَ الْکَبَائِرَ ۔ جب تک کبیرہ گناہ اُس سے سرزد نہ ہوں۔
فَلَمَّا دَخَلَ عَلَیْہِ وَجَدَہٗ فِیْ غَاشِیَۃٍ ۔ جب آنحضرتؐ سعد بن ابی وقاصؓ کے پاس گئے تو دیکھا آفت میں مبتلا ہیں (مرنے کے قریب ہیں)۔ (غَاشِیَۃ کوئی آفت جو اچھی ہو یا بری یا ناپسند ہو۔ قیامت کو بھی اسی وجہ سے "غاشیہ" کہتے ہیں۔ بعضوں نے ترجمہ یوں کیا ہے۔ دیکھا تو وہ موت کی بیہوشیوں میں سے ایک بیہوشی میں ہیں۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ دیکھا تو ان کے پاس لوگ جمع ہیں (یعنی اُن کے خادم دوست آشنا وغیرہ) ایک روایت میں فِیْ غَشْیَۃٍ ہے (یعنی غشی اور بے ہوشی میں)۔
فَقُمْتُ حَتّٰی تَجَلَّانِی الْغَشْیُ ۔ میں نماز میں کھڑی ہوئی یہاں تک کہ مجھ کو بیہوشی آ گئی (یعنی غفلت ہونے لگی، کیونکہ اُس کے آگے یہ ہے کہ میں نے اپنے سر پر پانی ڈالنا شروع کیا)۔
لَمْ یَتَوَضَّأْ اِلَّا مِنَ الْغَشْیِ الْمُثْقِلِ ۔ وضو اسی بیہوشی سے کیا جو سخت ہو (جس میں بالکل ہوش و حواس نہ رہے، نہ خفیف بے ہوشی سے کیونکہ اس میں حدث سے غفلت کا احتمال نہیں ہے، وہ تو اونگھ کی طرح ہے)۔
مَنْ یَّغْشَ سُدَدَ السُّلْطَانِ یَقُمْ وَیَقْعُدْ ۔ جو شخص بادشاہ کی ڈیوڑھیوں پر آئے (بادشاہ سے ملنا چاہے) وہ کھڑا ہو اور بیٹھے (یعنی اپنے اوپر تکلیف گوارا کرے انتظار

میں کھڑا اور بیٹھا رہے) (یہ ابوالدرداءؓ صحابی نے کہا جب وہ معاویہؓ کے پاس گئے اور ان سے اذن چاہا انھوں نے اذن نہ دیا)۔

یُفْطِرُ لِمَنْ یَغْشَاہُ۔ جو شخص اُن کے پاس آتا اس کو افطار کراتے (کھانا کھلاتے)۔

حَتّٰی یُغَشِّیَ اَنَامِلَہٗ۔ اپنے پوروں کو چھپا لیتے۔

غَشِیَہَا مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ۔ اللہ کے جلال اور عظمت نے اُس کو ڈھانپ لیا (اُس جلال کا نور سونے کے پروانوں کی طرح اُس پر گر رہا تھا)۔

اِمْرَأَۃٌ یَغْشَاھَا اَصْحَابِیْ۔ وہ تو ایسی عورت ہے جس کے پاس میرے اصحاب آتے جاتے رہتے ہیں (وہاں مردوں کی آمد و رفت بہت ہے)۔

تَحَرَّجُوْا مِنْ غَشْیِہِمَا غَشْیَانِھِنَّ۔ اُن سے جماع کرنے کو بُرا سمجھا۔

فَلَمَّا غَشِیْنَاہُ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ جب ہم نے ہر طرف سے اُس کو گھیر لیا تو کہنے لگا لا الٰہ الّا اللہ (ڈر کی وجہ سے اسلام کا کلمہ پڑھنے لگا)۔

وَکَّلَ اللّٰہُ بِہٖ سَبْعِیْنَ اَلْفًا مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ یَغْشَوْنَ رَحْلَہٗ۔ اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو اس پر معین کر دیتا ہے جو اُس کے ٹھکانے کو ڈھانپ لیتے ہیں (وہاں جمع رہتے ہیں)۔

غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ۔ مجھ کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔

اَلْغِشْیَانُ عَلَی الْاِمْتِلَاءِ یَھْدِمُ الْبَدَنَ۔ پیٹ بھرے پر جماع کرنا جسم کو ناتوان کر دیتا ہے (جب پیٹ کھانے پینے سے بھرا ہوا ہو تو اُس وقت جماع کرنا سخت مضر ہے اسی طرح جب بھوک بہت لگی ہو۔ جماع کا عمدہ وقت وہ ہے جب کھانا معدے سے اُتر گیا ہو نہ آدمی بھوکا ہو نہ شکم سیر)۔

اَتَخَوَّفُ عَلَیْہِ الْغَشْیَانَ۔ مجھ کو ڈر ہے کہیں بیہوش نہ ہو جائے۔

اَلْخِضَابُ یَذْھَبُ بِالْغَشَیَانِ۔ خضاب کرنا بیہوشی کو رفع کرتا ہے۔

لَا تَغْشَاہُ الْاَوْھَامُ۔ پروردگار تک وہم کی بھی رسائی نہیں ہو سکتی۔ (اُس کی شان ایسی بلند ہے)۔

غَشِیْنَا رُفْقَۃً یَتَغَدَّوْنَ۔ ہم ان رفیقوں کے پاس گئے جو صبح کا کھانا کھا رہے تھے۔

بابُ الغین مع الصّاد

غَصْبٌ۔ زبردستی چھین لینا، زبردستی عورت سے جماع کرنا، کھال سے اُکھیڑ کر بال نکالنا، ظلم کرنا، زور کرنا۔

مُغَاصَبَۃٌ۔ ایک دوسرے سے چھیننا۔

اِغْتِصَابٌ۔ زبردستی چھین لینا، زبردستی جماع کرنا۔ (یہ لفظ متعدد احادیث میں وارد ہے)۔

اِنَّہٗ غَصَبَہَا نَفْسَہَا۔ اُس نے اُس عورت سے زبردستی جماع کیا۔

مَنْ غَصَبَ شِبْرًا مِّنَ الْاَرْضِ طُوِّقَ بِسَبْعِ اَرَضِیْنَ۔ جو شخص ایک بالشت بھر زمین کسی کی زبردستی چھین لے تو سات زمینوں کا طوق (قیامت کے دن) اس کے گلے میں پہنایا جائے گا (یعنی وہ بالشت سات زمینوں تک چلی جائے گی، گویا اُس نے ساتوں زمینوں میں سے ایک بالشت چھینی)۔

غَصَصٌ۔ اُچھو ہونا، حلق میں کچھ اٹک جانا جس کی وجہ سے سانس برابر نہ لے سکے، بھر جانا، تنگ ہونا۔

غَصٌّ۔ کاٹنا۔

اِغْصَاصٌ۔ تنگ کرنا۔

غُصَّۃٌ۔ حلق میں اٹکاؤ، رکاوٹ اور تیہے کو بھی کہتے ہیں اسی طرح رنج اور غم کو۔ (عرب لوگ کہتے ہیں:

غَصِصْتُ بِالْمَاءِ اَغَصُّ غَصَصًا فَاَنَا غَاصٌّ وَّغَصَّانٌ. مجھ کو پانی کا اُچھو ہو گیا یعنی حلق میں اٹک گیا۔ میں اس کو اتار نہ سکا)۔

غُصَّ بِالطَّعَامِ. کھانا اس کے حلق میں اٹک گیا (جیسے کہتے ہیں شَرِقَ بِالْمَاءِ۔ پانی سے اچھو ہو گیا)۔

اَلْمَجْلِسُ غَاصٌّ بِاَهْلِهٖ. مجلس میں تمام لوگ بھرے ہوئے تھے (خوب جمع تھے)۔

وَاَغِصَّنِیْ بِرِیْقِیْ. میرا تھوک میرے گلے میں اٹکا دے (یعنی اپنا ڈر اور خوف مجھ کو اتنا عنایت فرما کہ تھوک نیچے نہ اتار سکوں۔ ڈر کے وقت آدمی کا تھوک منہ میں رہ جاتا ہے حلق کے نیچے نہیں اتر سکتا)۔

غَصْنٌ. اپنی طرف کھینچ لینا، کاٹ لینا، موڑ دینا، باز رکھنا

تَغْصِیْنٌ اور اِغْصَانٌ. بڑے بڑے دانے ہونا، درخت کی شاخیں بہت ہونا۔

غُصْنٌ. شاخ، ڈالی (غُصْنَةٌ اور غُصُوْنٌ اور اَغْصَانٌ جمع ہے)۔

غُصَیْنَةٌ. چھوٹی باریک شاخ۔

اَغْصَنُ. وہ بیل جس کی دُم میں سفیدی ہو (غُصُوْنٌ کا لفظ متعدد احادیث میں وارد ہے)۔

باب الغین مع الضاد

غَضَبٌ یا مَغْضَبَةٌ. ناراض ہونا، غصہ ہونا۔

غَضِبٌ اور غَضُوْبٌ اور غَضُبٌ اور غُضُبٌ اور غَضْبَانُ. جو غصہ ہو (مونث غَضْبٰی اور جمع غِضَابٌ اور غَضْبٰی اور غَضَابٰی ہے)۔

مَغْضُوْبٌ عَلَیْهِ. جس پر غصہ کیا جائے۔

مُغَاضَبَةٌ. آپس میں ایک دوسرے پر غصہ ہونا۔

اِغْتِضَابٌ. غصہ ہونا (جیسے تَغَضُّبٌ ہے۔ محیط میں ہے کہ غَضَبٌ مغضوب علیہ سے بدلہ لینے کا قصد کرنا۔ اور غَیْظٌ ایک حرکت نفسانی اور تغیر مزاج کا نام ہے، اسی لئے اللہ تعالیٰ کو غضب سے موصوف کرتے ہیں لیکن غیظ سے موصوف نہیں کرتے)

غَضَابٌ. آنکھ کا کیچڑا یا سیتلا چیچک۔

غَضْبٰی. سو اونٹوں کا گلہ۔

بَابُ الْغَضَبِ فِی الْعِظَةِ وَالتَّعْلِیْمِ. وعظ و نصیحت یا تعلیم میں غصہ کرنے کا بیان۔

فَغَضِبَتْ فَاطِمَةُ وَهَجَرَتْ اَبَا بَكْرٍ فَلَمْ تَزَلْ مُهَاجِرَتَهٗ حَتّٰی مَاتَتْ. حضرت فاطمہ غصہ ہو گئیں اور حضرت ابو بکر صدیقؓ سے ملنا چھوڑ دیا اور برابر وفات تک ان کو چھوڑے رہیں (یہ غصہ بمقتضائے بشریت تھا اور مہاجرت سے ترکِ سلام مُراد نہیں ہے جو شریعت میں ناجائز ہے بلکہ ترکِ ملاقات اور انبساط جو محبت اور الفت کی حالت میں ہوتا ہے)۔

دَخَلَ اَبُو الدَّرْدَاءِ وَهُوَ مُغْضَبٌ. ابو الدرداءؓ آئے اُن کو غصہ دلایا گیا تھا۔

لَا تَغْضَبْ. غصہ مت کر۔

فَاسْتَنَدَ اِلَیْهَا مُغْضَبًا. آپ نے اُس پر ٹیک لگائی (آپ کو غصہ دلایا گیا تھا (غصہ آپ کو اس بات پر آیا ہو گا کہ انھوں نے پہلے ہی کیوں یاد نہیں دلایا یہاں تک کہ ذو الیدین کو عرض کرنا پڑا)۔

كَیْفَ تَصُوْمُ فَغَضِبَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ. ایک شخص نے آں حضرتؐ سے پوچھا آپ کیسے روزے رکھتے ہیں، یہ سن کر آپؐ غصہ ہو گئے (کیونکہ اس کو یوں پوچھنا چاہئے تھا کہ میں کس طرح روزہ رکھوں۔ بھلا اس کو اتنی طاقت کہاں سے آئی کہ آں حضرتؐ کی طرح روزے رکھ سکتا)۔

فَغَضِبَ الْیَهُوْدُ وَالنَّصَارٰی. یہود اور نصاریٰ غصہ ہو گئے (کہ ہم نے کام تو دیر تک کیا اور مزدوری کم ملی)۔

اِنَّمَا یَخْرُجُ مِنْ غَضْبَةٍ یَغْضَبُهَا. دجال جب نکلے گا تو غصہ ہی کی وجہ سے ایک بار غصہ کرکے نکل کھڑا ہو گا (جب اس کے نکلنے کا وقت آئے گا۔ مطلب یہ ہے کہ اس حیا

کو غصہ مت دلاؤ شاید وہی دجّال ہو اور تیرے غصہ دلانے کی وجہ سے نکل کھڑا ہو)۔

اِذَا غَضِبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَوَضَّأْ - جب کسی کو تم میں سے غصہ آجائے تو وضو کر ڈالے (تاکہ پانی کی سردی غصہ کی حرارت کو فرو کر دے۔ دوسری روایت میں ہے کہ اللہ سے پناہ مانگے، یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کہے، اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے، بیٹھا ہو تو لیٹ جائے یہ سب غصہ کے طبّی علاج ہیں اور قلبی علاج یہ ہے کہ دل میں یہ تصور کرے کہ کوئی کام بغیر اللہ تعالیٰ کے ارادہ اور تقدیر کے نہیں ہوتا، نفع نقصان سب اسی کے اختیار میں ہے بندہ تو ظاہر میں ایک آلہ ہے تو آلہ پر غصہ کرنا ایسا ہے جیسے کوئی چھری یا چاقو پر غصہ ہو کہ تو نے کیوں کاٹا)۔

لَا یَقْضِی الْقَاضِیْ وَھُوَ غَضْبَانُ - حاکم اس وقت حکم نہ دے جب وہ غصہ میں ہو (تاکہ اس کے فیصلہ میں غصہ کی وجہ سے غلطی نہ ہو جائے، ایسے ہی سخت گرمی یا سخت سردی یا بھوک یا پیاس یا بیماری کی حالت میں)۔

مَنْ لَّمْ یَسْئَلِ اللّٰہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ - جو شخص اللہ سے سوال نہ کرے اللہ اس پر غصہ ہو گا (اس لئے کہ سوال کرنا، مانگنا، گڑگڑانا بندگی کی نشانی ہے اور پروردگار کو عاجزی اور فروتنی پسند ہے، دعا نہ کرنے میں ایک طرح کی خودسری اور بے پرواہی نکلتی ہے)۔

قَالَ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی وَمَنْ یَّحْلِلْ عَلَیْہِ غَضَبِیْ فَقَدْ ھَوٰی ھُوَ الْعِقَابُ یَا عَمْرُو وَاِنَّہٗ مَنْ زَعَمَ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ زَالَ مِنْ شَیْءٍ اِلٰی شَیْءٍ فَقَدْ وَصَفَہٗ صِفَۃَ الْمَخْلُوْقِیْنَ - امام ابوجعفر رضؓ نے عمرو بن عبید سے اس آیت کی تفسیر وَمَنْ یَّحْلِلْ عَلَیْہِ غَضَبِیْ فَقَدْ ھَوٰی میں فرمایا کہ غضب سے یہاں عذاب مراد ہے اور جو شخص یہ گمان کرے کہ اللہ تعالیٰ کی حالت بدل کر دوسری ہو جاتی ہے اس نے اس میں گویا مخلوقات کی صفت ٹھہرائی

(یعنی تغیر و تبدل مزاج اور طبیعت)

سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ - میری مہربانی میرے غصہ سے آگے بڑھ گئی (یعنی میری رحمت میرے غضب سے بہت زیادہ ہے)۔

اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ الْجَنَّۃَ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَ النَّارَ اِلٰی اَنْ قَالَ وَخَلَقَ الرَّحْمَۃَ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَ الْغَضَبَ - امام محمد باقرؓ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے بہشت کو (جو اس کی رحمت ہے) دوزخ سے (جو اس کا غضب ہے) پہلے پیدا کیا اور رحمت کو غضب سے پہلے بنایا (مجمع البحرین میں ہے کہ رحمت اور غضب اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتیہ میں سے نہیں ہیں بلکہ صفات فعلیہ میں سے ہیں)۔

اَلْغَضَبُ شُعْلَۃٌ مِّنْ نَّارٍ تُلْقِیْ صَاحِبَھَا فِی النَّارِ - غضب آگ کا ایک شعلہ ہے جو صاحب غضب کو آگ میں ڈال دیتا ہے (کیونکہ غضب کی وجہ سے گناہ کرتا ہے اور دوزخ میں جاتا ہے)۔

غَضْرٌ - تنگی کے بعد فراغت اور ارزانی میں لانا، تجاوز کرنا، پھرنا، قید کرنا، روکنا۔

غَضَرٌ - بہت مالدار ہونا، تنگی کے بعد فراخ دست ہونا۔

تَغَضُّرٌ - عدول کرنا، پھرنا۔

اُغْتُضِرَ فُلَانٌ - جوان ہٹا کٹا رہ کر مر گیا۔

غُضَارٌ - چکنی کیچڑ سبز رنگ کی۔

غَضَارَۃُ عَیْشِھَا - دنیا کی زندگی کی لذت اور فراغت (عرب لوگ کہتے ہیں:

اِنَّھُمْ لَفِیْ غُضَارَۃٍ مِّنَ الْعَیْشِ - وہ تو زندگی کے خوب مزے اڑا رہے ہیں)۔

غُضْرُوْفٌ - چپٹی کرکری ہڈی۔

اَعْرِفُہٗ بِخَاتَمِ النُّبُوَّۃِ اَسْفَلَ مِنْ غُضْرُوْفِ کَتِفِہٖ - میں نے آنحضرتؐ کو آپ کی مہر نبوت سے پہچانا جو مونڈھے کی کرکری ہڈی کے نیچے تھی۔

غاضرہ - ایک قبیلہ ہے بنی اسد کا۔ حسین بن عبید اللہ غضاری شیعہ مذہب کے بڑے محدث ہیں، ان کی بہت تصانیف ہیں۔ ابوجعفر طوسی ان کے اُستاد تھے۔

غضٌّ جھکانا، نیچے رکھنا، توڑنا، باز رہنا، عزت گھٹانا۔

تغضیضٌ غضیض کھانا، خوش عیش، منعم ہونا۔

غضٌّ تازہ، تر، نرم، شگوفہ، گائے کا نوزائیدہ (بچھڑا)۔

شبابٌ غضٌّ ۔ تر و تازہ نوجوان۔

غضیضٌ ۔ تر و تازہ۔

غضیضۃٌ ۔ ذلت اور نقص۔

کَانَ اِذَا فَرِحَ غَضَّ طَرْفَہٗ۔ آنحضرتؐ جب خوش ہوتے تو اپنی نگاہ نیچی کر لیتے (آنکھیں نہ کھولتے تاکہ اِترانا اور پھولنا نہ ہو)۔

اِذَا فَرِحَ غَضَّ بَصَرَہٗ۔ آں حضرتؐ جب خوش ہوتے تو اپنی نگاہ جھکا لیتے (برخلاف دوسرے لوگوں کے ان کو جب خوشی ہوتی ہے تو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتے ہیں اتراتے ہیں)۔

حُمَادَیَاتُ النِّسَاءِ غَضُّ الْاَطْرَافِ۔ اچھی عورتیں وہ ہیں جو شرم و حیا سے نگاہ نیچی رکھتی ہیں۔

وَمَا سُعَادُ غَدَاۃَ الْبَیْنِ اِذْ رَحَلُوْا
اِلَّا اَغَنُّ غَضِیْضُ الطَّرْفِ مَکْحُوْلُ

جس دن جب لوگ چل دیے اس دن سعاد کا یہ حال تھا کہ ان آواز نکلتی تھی نگاہ اس کی نیچی تھی سُرمہ لگائے ہوئے۔

کَانَ اِذَا عَطَسَ غَضَّ صَوْتَہٗ۔ آں حضرتؐ جب چھینکتے تو آواز پست کرتے (زور سے چیخ نہیں مارتے جیسے عام لوگوں کا طریق ہے)۔

لَوْ غَضَّ النَّاسُ فِی الْوَصِیَّۃِ مِنَ الثُّلُثِ۔ اگر لوگ تہائی مال سے بھی کم کی وصیت کرتے۔

مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّقْرَأَ الْقُرْاٰنَ غَضًّا کَمَا اُنْزِلَ فَلْیَسْمَعْہُ مِنِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ۔ جو شخص قرآن کو تر و تازہ اُس طرح پڑھنے سے جس طرح اُترا خوش ہو تو اس کو چاہئے کہ ابن اُمِّ عبد (یعنی عبداللہ بن مسعودؓ) سے قرآن سُنے (ان کی قرأت سُن کر اسی طرح پڑھے (عبداللہ بن مسعودؓ قرآن کے حافظ اور نہایت عمدہ قاری تھے۔ ان کی قرأت کی خود آں حضرتؐ نے تعریف کی۔ بعضوں نے کہا مُراد سورۂ نساء کی آیتیں ہیں۔ یعنی شروع سورہ سے فکیف اذا جئنا من کل امۃ بشھید وجئنا بک علی ھؤلاء شھیدا تک جو آں حضرتؐ نے عبداللہ بن مسعودؓ سے سنی تھیں۔ جب وہ اِس آیت پر پہنچے تو آپؐ آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا بس کرو۔ غرض عبداللہ بن مسعودؓ جیسے شریعت کے بڑے عالم اور فقیہ تھے، ویسے ہی قرأت اور تجوید میں بھی بے نظیر تھے)۔

ھَلْ یَنْتَظِرُ اَھْلُ غَضَاضَۃِ الشَّبَابِ۔ کیا جوانی کا مزہ اُڑانے والے یہ انتظار کر رہے ہیں۔

تُرْدِیْ جَلَابِیْلَ غُضَّضٍ۔ یہ تازی نئی بردی ہے۔ (جو ایک قسم کی کھجور ہے)۔

اِنْ تَزَوَّجْتُ فُلَانَۃَ حَتّٰی اٰکُلَ الْغَضِیْضَ فَھِیَ طَالِقٌ۔ اگر میں اس عورت سے اس وقت تک نکاح کروں جب میں غضیض کھاؤں تو اس پر طلاق ہے (غضیض سے مراد شگوفہ خرما ہے یا کوئی پھل جو شروع میں نمودار ہو)۔

اِذَا انْکَشَفَ اَحَدُکُمْ لِبَوْلٍ اَوْ غَیْرِہٖ فَلْیَقُلْ بِسْمِ اللّٰہِ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَغُضُّ بَصَرَہٗ۔ جب کوئی تم میں سے پیشاب وغیرہ کے لئے اپنا ستر کھولے (برہنہ ہو) تو بسم اللہ کہے، ایسا کہنے سے شیطان اپنی نگاہ نیچی کر لیتا ہے۔ (اور آدمی کے ستر کی طرف نہیں دیکھتا)۔

لَیْسَ عَلَیْکَ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ غَضَاضَۃٌ۔ اس کے دین اور ایمان میں نقص ہے۔

غَضْغَضَۃٌ ۔ کم کرنا کسی چیز یا پانی کو، یا کم ہونا۔

تَغَضْغُضٌ ۔ کم ہونا۔

هَنِيئًا لَكَ خَرَجْتَ مِنَ الدُّنْيَا بِبِطْنَتِكَ لَمْ تَتَغَضْغَضْ مِنْهَا بِشَيْءٍ۔ (جب عبد الرحمٰن بن عوف رض کا انتقال ہو گیا تو عمرو بن عاص رض نے ان کی تعریف میں کہا) مبارک ہو تم دنیا سے اپنا پیٹ بھر کر چل دیئے اس کو کسی چیز سے تم نے نہیں گھٹایا (یعنی دنیا کی ولایت یا حکومت یا خلافت میں تم نہیں پھنسے کہ تمہارا اجر اور ثواب گھٹ جاتا۔ بلکہ پورا اجر لے کر دنیا سے پاک اور صاف گزر گئے)

رَكِيَّةٌ لَا تُغَضْغَضُ ۔ ایسا کنواں جس کا پانی سینچنے سے ختم نہ ہو (اور پانی سوتوں میں سے آ جائے)

غَضْفٌ ۔ توڑنا، موڑنا، لٹکانا۔

غَضَفٌ ۔ کان لٹکا دینا، سیاہ تاریک ہونا، خوش عیش ہونا۔

تَغْضِيفٌ ۔ لٹکانا۔

إِغْضَافٌ ۔ تاریک اور سیاہ ہونا۔

تَغَضُّفٌ ۔ مائل ہونا، مڑ جانا، سامنے آنا، پیچ کھانا، داخل ہونا۔

غَاضِفٌ ۔ خوش اور شیریں، کان لٹکایا ہوا غصہ سے یا کبر سے۔

إِنَّهُ قَدِمَ خَيْبَرَ بِأَصْحَابِهِ وَهُمْ مُسْغِبُونَ وَالثَّمَرَةُ مُغْضِفَةٌ ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خیبر میں اپنے اصحاب کو لے کر آئے وہ بھوکے تھے اور میوہ لٹک رہا تھا پکنے کے قریب تھا۔ ابھی بالکل پکا نہ تھا)

أَغْضَفَتِ السَّمَاءُ ۔ ابر برسنے کے لئے آمادہ ہوا۔

غُضْفٌ ۔ کانوں کا اوپر کا حصہ لٹکنا۔

غَضْنٌ ۔ روکنا، قید کرنا، کچا بچہ جننا۔

تَغْضِينٌ و غَضَنَانٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

أَغْضَنُ ۔ وہ شخص جس کی آنکھ کے پوست میں شکن ہوں غصہ یا کبر کی وجہ سے۔

إِغْضَانٌ ۔ مسلسل بارش رہنا۔

تَغَضُّنٌ ۔ اکڑ جانا، مڑ جانا۔

غَضَنٌ ۔ تکلیف اور تعب۔

مُغَضَّنٌ ۔ روٹی گھی میں تلی ہوئی۔ (اس زمانہ میں عرب لوگ اس کو مُطَبَّخ کہتے ہیں۔ یعنی پراٹھا یا پوری)

وَكَاشِفُ الْكُرْبَةِ فِي الْوَجْهِ الْغَضِنِ ۔ اور اس منہ کی سختی کو دور کرنے والے، جس میں رنج اور تکلیف سے شکنیں پڑ گئی ہوں یا سکڑ گیا ہو۔

غَضْوٌ ۔ تاریک ہونا، ہر چیز کو تاریکی کی وجہ سے چھپا لینا۔

غَضًى ۔ غضا ایک قسم کا جھاڑ جس کا کوئلہ نہیں بجھتا اس کی لکڑی بہت سخت ہوتی ہے) کھا کر پیٹ بیمار ہونا۔

إِغْضَاءٌ ۔ خاموش رہنا، ظاہر نہ کرنا، آنکھ بند کر لینا پلکوں کو ملا لینا، تاریک ہونا۔

تَغَاضِي ۔ بے خبری، تغافل۔

غَضْيٌ ۔ سو اونٹوں کا گلہ۔

نَارٌ غَاضِيَةٌ ۔ خوب روشن آگ۔

غَضَاةٌ ۔ مشہور درخت ہے۔

لَيْلٌ مُغْضٍ ۔ اندھیری رات۔

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ تَضَعُ الْغَضَاةَ وَهِيَ جَمْرَةٌ ۔ لکڑیاں اٹھانے والی (یعنی ام جمیل ابولہب کی بیوی) راستہ میں غضاۃ سلگا کر انگارہ بنا کر رکھتی (غضاۃ کا انگارہ تیز ہوتا ہے جیسے سچا کوئلہ بجھتا نہیں۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دینے کے لئے آپ کے آنے جانے کے راستے میں انگارے رکھتی کبھی کانٹے بچھاتی)۔

يُغْضِي حَيَاءً وَيُغْضَى مِنْ مَهَابَتِهِ ۔ شرم

آنکھیں بند کر لیتے تھے اور لوگ ان کی ہیبت اور رعب سے آنکھیں بند کرتے (یہ امام زین العابدین کی تعریف میں کہا گیا ہے)

بابُ الغین مع الطاء

غَطْرَسَۃٌ۔ غرور کرنا، اترانا، فخر کرنا، غصہ دلانا۔

تَغَطْرُسٌ۔ بخل اور کبر اور غرور، اترانا۔

غِطْرِسٌ۔ اور غِطْرِیْسٌ۔ ظالم، متکبر (اس کی جمع غَطَارِسُ اور غَطَارِیْسُ ہے)۔

لَوْلَا التَّغَطْرُسُ مَا غَسَلْتُ یَدِیْ۔ اگر کبر و غرور کا خیال نہ ہوتا تو میں اپنے ہاتھ نہ دھوتا۔

غَطْرَشَۃٌ۔ تاریک ہونا۔

تَغَطْرُشٌ۔ اندھا بننا۔

غَطْرَفَۃٌ۔ زعم، غرور اور بے فائدہ کام کرنا۔

غِطْرَافٌ اور غِطْرِیْفٌ۔ سردار، سخی، کریم النفس جوان، ظریف (اس کی جمع غَطَارِفَۃٌ ہے)۔

غِطْرِیْفُ بْنُ عَطَاءٍ۔ ہارون رشید کے زمانے میں یہ خراسان کا گورنر تھا۔

غِطْرِیْفِیَّۃٌ۔ روپیہ (سکہ) اسی حاکم غطریف کے نام سے منسوب ہے۔

أَصَمُّ أَمْ یَسْمَعُ غِطْرِیْفُ الْیَمَنِ۔ یمن کا سردار بہرا ہے یا سنتا ہے؟

غَطَارِیْفُ بھی جمع ہے غِطْرِیْفٌ کی۔ بمعنی باز کا بچہ یا مکھی، اور خوبصورت کو بھی کہتے ہیں۔

غَطْسٌ۔ ڈبو دینا، غوطہ دینا یا ڈوب جانا، منہ لگا کر پانی پینا۔

تَغْطِیْسٌ۔ ڈبونا، غوطہ دینا۔

تَغَاطُسٌ۔ تغافل۔

غَطُوْسٌ۔ شجاع، بہادر، جنگ میں مستعد اور آگے ہونے والا۔

مِغْطَسٌ۔ پانی کا بڑا برتن جس میں غوطہ ماریں۔

مِغْنَطِیْسٌ یا مِغْنَاطِیْسٌ۔ وہ پتھر جو لوہے کو کھینچ لیتا ہے (اس قوت کشش کو جذب مقناطیسی کہتے ہیں نئے فلسفہ میں یہ قوت ہر چیز میں ثابت ہوئی ہے اور زمین، سورج، چاند اور ستارے سب اسی کشش کی وجہ سے اپنی اپنی جگہ پر قائم ہیں)۔

غَطَشٌ۔ تاریک ہونا، آہستہ چلنا بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے (جیسے غَطْشَانٌ ہے)۔

غَطَشٌ۔ ضعف بصارت ایسی حالت میں کہ آنکھوں سے پانی بہتا ہو۔

غَطِّشْ لِیْ شَیْئًا۔ میرے لئے کوئی تجویز کرو کوئی راستہ بتلاؤ۔

إِغْطَاشٌ۔ تاریک کرنا۔

تَغَطُّشٌ۔ تاریک ہونا۔

تَغَاطُشٌ۔ تغافل، چشم پوشی۔

فَلَاۃٌ غَطْشَاءُ۔ بھول بھلیاں، جنگل جس میں راستہ نہ ملے۔

لَیْلَۃٌ غَطْشَاءُ۔ اندھیری رات۔

أَطْفَأَ بِشُعَاعِہٖ ظُلْمَۃَ الْغَطَشِ۔ اپنی شعاع سے تاریکی دور کر دی۔

غَطٌّ۔ ڈبو دینا، اونٹ کا غرانا، آواز کرنا، خراٹے لینا (یعنی سوتے میں سانس کی آواز نکالنا)

إِغْطَاطٌ۔ یہ غطّ کا ہم معنی اور مترادف ہے۔

مُغَاطَّۃٌ۔ اور تَغَاطٌّ۔ ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔

اِنْغِطَاطٌ۔ ڈوب جانا۔

اِغْتِطَاطٌ۔ دوڑ میں آگے نکل جانا، اونٹ کا اونٹنی کو بٹھانا، سلا دینا۔

غَطْغَطَۃٌ۔ جوش مارنا، غلبہ کرنا۔

تَغَطْغُطٌ۔ موج مارنا۔

غَطَاطٌ۔ مرغ سنگ خوار، جس کو "قطا" بھی کہتے ہیں۔

غُطَاطٌ۔ آخر رات کی سیاہی یا سحر کی سیاہی یا صبح

کی ابتدا۔
نَامَ حَتّٰی سُمِعَ غَطِیْطُہٗ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ آپ کے خراٹے کی آواز سنائی دی۔
فَاِذَا ھُوَ مُحْمَرُّ الْوَجْہِ یَغِطُّ۔ ناگاہ دیکھا تو آپ کا مُنہ سُرخ تھا اور خراٹے لے رہے تھے۔
وَاِنَّ بُرْمَتَنَا لَتَغِطُّ۔ ہماری ہانڈی اُبل رہی تھی، جوش مار رہی تھی۔
وَاللہِ مَا یَغِطُّ لَنَا بَعِیْرٌ۔ خدا کی قسم ایک اونٹ بھی ہمارے پاس نہ تھا جو آواز نکالتا ہو (بلبلاتا ہو)۔
فَاَخَذَنِیْ جِبْرِیْلُ فَغَطَّنِیْ۔ حضرت جبریلؑ نے مجھکو پکڑ کر دبوچا (خوب زور سے دبایا) (یہ دبانا اس لئے تھا کہ آپ کی آزمائش ہو، وحی کا بوجھ اُٹھا سکتے ہیں یا نہیں۔ بعضوں نے کہا اس لئے کہ بشری خواہشات آپ میں سے نکل جائیں اور ملکی صفات سما جائیں۔ بعضوں نے کہا اس لئے کہ دنیا و مافیہا سے غافل ہو جائیں اور ہمہ تن قرآن سُننے کی طرف رجوع ہوں۔ مجمع البحار میں ہے کہ اس حدیث سے ان فلسفی خیال والوں کا رد ہوتا ہے جو وحی کو صرف ایک انکشاف اور قلبی الہام تصور کرتے ہیں اور پیغمبرؑ جو صورتیں دیکھتے ہیں اُن کو وہم و خیال اور بے حقیقت سمجھتے ہیں)۔
اِنَّھُمَا کَانَا یَتَغَاطَّانِ فِی الْمَاءِ وَعُمَرُ یَنْظُرُ۔ حضرت عمرؓ کے دونوں صاحبزادے زیدؓ اور عاصمؓ پانی میں ایک دوسرے کو غوطے دے رہے تھے اور آپ دیکھ رہے تھے۔
غَطَفٌ۔ فراغت کی زندگی، پلکوں کا لمبا ہونا، مڑا ہونا، خم دار ہونا، ابرو کے بال بہت ہونا، گھنی ابرو ہونا۔
غَطَفَانُ۔ ایک قبیلہ کا نام ہے جو قبیلۂ مُضَر کے بطن قیس عیلان کی ایک شاخ ہے۔ یہ قبیلہ نجد میں وادی القریٰ اور جبال طے کے پاس رہتا تھا۔ اسکی تین بڑی شاخیں ہیں: اَشجع، عَبس اور ذُبیان۔ اَشجع کے سردار معقل بن سنان صحابی تھے۔ بنو عبس میں سے حُذیفہ بن الیمان مشہور صحابی ہیں۔ پھر ذُبیان کی تین بڑی شاخیں ہیں: مُرّہ، ثعلبہ اور فزارہ۔ ان میں سے فزارہ سب سے بڑی شاخ ہے۔ اسلام سے قبل پورے غطفان کی سرداری بنو فزارہ کے پاس تھی۔ سمرہ بن جندب صحابی اسی قبیلہ سے تھے۔
وَفِیْ اَشْفَارِہٖ غَطَفٌ۔ آپؐ کی پلکوں کے بال لمبے اور مڑے ہوئے تھے (ایک روایت میں عَطَفٌ ہے عین مہملہ سے، اس کا ذکر کتاب العین میں گزر چکا ہے)۔
غَطْوٌ یا غُطُوٌّ۔ تاریک ہونا، سب چیزوں کو ڈھانپ لینا ہونا، چھپا لینا۔
اِغْطَاءٌ۔ پانی بہنا۔
غِطَاءٌ۔ پردہ (اُس کی جمع اَغْطِیَۃٌ ہے)۔
غَطْیٌ۔ بھر جانا، تاریک ہونا، پھیل جانا، چھپا لینا۔
تَغَطِّیْ۔ چھپ جانا۔
تَغْطِیَۃٌ۔ چھپانا۔ ڈھانپنا۔
نَھٰی اَنْ یُّغَطِّیَ الرَّجُلُ فَاہُ فِی الصَّلٰوۃِ۔ آپؐ نے نماز میں مُنہ چھپانے سے منع فرمایا (مثلاً ڈھاٹا باندھنے سے جیسے عربوں کی عادت تھی کہ مُنہ پر کپڑا لپیٹ لیتے تھے البتہ اگر جماہی آئے تو ہاتھ سے یا کپڑے سے مُنہ بند کر سکتا ہے)۔
غَطُّوا الْاِنَاءَ۔ کھانے کے برتن ڈھانپ کر رکھو کیونکہ ہر سال میں ایک رات بدہوائی اور وبائی ہوتی ہے۔ جو کھلے برتن میں سما جاتی ہے۔ عجم کے لوگ خیال کرتے تھے کہ یہ مہینہ دسمبر کا ہوتا ہے)۔
اِذَا عَطَسَ غَطّٰی وَجْھَہٗ بِیَدِہٖ وَغَضَّ صَوْتَہٗ۔ آنحضرتؐ جب چھینکتے تو اپنا مُنہ ہاتھ سے بند کر لیتے اور آواز پست کرتے (مُنہ کھول کر چھینکنا اور آواز زور سے نکالنا بدتہذیبی ہے کبھی ناک یا مُنہ سے کوئی چیز اُڑ کر دوسروں پر جا گرتی ہے ان کو نفرت پیدا ہوتی ہے)۔
اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تَکْشِفُ الْغِطَاءَ

تیری پناہ ان گناہوں سے جو پردہ کھول دیتے ہیں (بے عزت کردیتے ہیں۔ دوسری روایت میں وہ گناہ یوں بیان ہوئے ہیں:۔ واپس ادا کرنے کی نیت نہ کر کے قرضہ لینا، اسراف اور فضول خرچی کرنا۔ بخیلی، بدخلقی، بےصبری، سستی، دین داروں کی تحقیر)۔

غِطَایَۃٌ۔ چھپانے کا کپڑا۔

بابُ الغین مع الفاء

غَفْرٌ۔ چھپالینا، ڈھانپ لینا، برتن کے اندر رکھ کر پوشیدہ کرنا۔

غَفَرٌ۔ اور مَغْفِرَۃٌ اور غُفُوْرٌ اور غُفْرَانٌ اور غَفِیْرٌ اور غَفِیْرَۃٌ۔ چھپالینا، بخش دینا، اصلاح کرنا۔

غُفِرَ الْمَرِیْضُ۔ بیمار کا مرض پھر لوٹ آیا (یعنی نکس ہولیا)

غَفِرَ الْجُرْحُ۔ زخم پھوٹ نکلا۔

غَفَرٌ۔ کپڑے کے پھونسڑے نکل آنا۔

تَغْفِیْرٌ۔ ڈھانپنا، چھپالینا۔

اِغْفَارٌ۔ برتن کے اندر رکھ دینا۔

تَغَفُّرٌ۔ مغافیر[1] چننا۔

اِغْتِفَارٌ۔ بخش دینا، معاف کردینا۔

اِغْفِیْرَارٌ۔ پھونسڑے نکلنا۔

غَفَّارٌ۔ اور غَفُوْرٌ۔ اللہ تعالیٰ کے نام ہیں، یعنی اپنے بندوں کے گناہ اور عیب چھپانے والا، بخش دینے والا۔

کَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ غُفْرَانَکَ۔ آنحضرت جب پاخانہ سے فارغ ہوکر باہر نکلتے تو فرماتے غُفْرَانَکَ۔ یعنی یا اللہ میں تیری بخشش اور معافی چاہتا ہوں (کیونکہ میں تیری نعمت کا یعنی فضلہ آسانی کے ساتھ نکل جانے کا پورا شکر ادا نہ کرسکا، یا جب تک پاخانہ میں رہا تیری یاد نہ کرسکا آنحضرتؐ ہر وقت اللہ کی یاد کیا کرتے، دل سے یا زبان سے صرف رفع حاجت کے وقت اس کو موقوف رکھتے، گویا یہ بھی ایک خطا ہے جس کی مغفرت آپ نے چاہی)۔

غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰہُ لَھَا وَسَالِمُ سَالَمَھَا اللّٰہُ۔ غفار[2] کی قوم کو اللہ نے بخش دیا (وہ جاہلیت کے زمانہ میں حاجیوں کا مال چرایا کرتے تھے۔ جب خوشی سے مسلمان ہوگئے تو اس سے توبہ کی) اور سالم کی قوم کو اللہ نے بچا دیا[3] (تباہی اور قتل سے کیونکہ مسلمان ہوگئے)

قُلْتُ لِعُرْوَۃَ کَمْ لَبِثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَکَّۃَ قَالَ عَشْرًا قُلْتُ فَابْنُ عَبَّاسٍ یَقُوْلُ بِضْعَ عَشْرَۃَ قَالَ فَغَفَرَہٗ۔ میں نے عروہ بن زبیرؓ سے پوچھا کہ آنحضرت (نبوت کے بعد) مکہ میں کتنی مدت تک رہے؟ انھوں نے کہا دس برس تک۔ میں نے کہا ابن عباسؓ تو کہتے ہیں کچھ اوپر دس برس۔ اس پر انھوں نے ابن عباسؓ کے لئے مغفرت کی دعا کی (یعنی یوں کہا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ اے خدا ان کو بخش دے)۔

کہتے ہیں کہ ابن عباسؓ کو یہ دھوکا ایک شاعر کے شعر سے ہوا جس نے اپنے شعر میں آنحضرت کا کچھ اوپر دس سال مکہ میں رہنا بیان کیا ہے۔ ایک روایت میں فَصَغَّرَہٗ ہے یعنی عروہؓ نے کہا ابن عباسؓ کم سن تھے ان کو کیا معلوم کہ آنحضرت مکہ میں کتنے برس رہے۔

میں کہتا ہوں کہ اکثر لوگوں نے ابن عباسؓ کے موافق

---

[1] مغافیر ایک قسم کا گوند ہوتا ہے۔ ۱۲ مص

[2] قبیلۂ غفار معدّ کی شاخ ہے ان کا موطن حجاز ہے۔ ۸ھ میں اسلام لائے۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کی قیادت میں فتح مکہ کے روز مکہ میں داخل ہوئے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد میں مرتدین سے جہاد کیا ۱۲ مص

[3] اس حدیث کے دوسرے معنی یہ ہوسکتے ہیں کہ قبیلۂ غفار کو خدا بخشے اور قبیلۂ سالم کو اللہ بچائے، بطور دعائیہ جملہ کے اس حدیث میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چند قبیلوں کے لئے دعا کی ہے اور چند کی مذمت کی ہے ۱۲ مص

یہ کہا ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کے بعد مکہ میں تیرہ[۱۳] برس تک رہے اور مدینہ میں دس برس گویا کل تیئیس[۲۳] برس تک آپؐ نبوت کے بعد زندہ رہے۔

لَمَّا حَصَّبَ الْمَسْجِدَ قَالَ هُوَ اَغْفَرُ لِلنُّخَامَةِ۔ حضرت عمرؓ نے جب مسجد میں کنکریاں بچھائیں تو فرمایا، اس سے بلغم خوب ڈھنپتا ہے (یعنی اگر کوئی شخص مسجد کے صحن میں تھوکے تو کنکریوں سے اُس کو خوب ڈھانپ سکتا ہے)۔

عَلَيْهِ الْمِغْفَرُ۔ مغیرہ بن شعبہ کے سر پر خود تھا یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر۔

اِنَّ قَادِمًا قَدِمَ عَلَيْهِ مِنْ مَكَّةَ فَقَالَ كَيْفَ تَرَكْتَ الْحَزْوَرَةَ فَقَالَ جَادَهَا الْمَطَرُ فَاَغْفَرَتْ بَطْحَاؤُهَا۔ ایک شخص مکہ سے آپ کے پاس آیا۔ آپؐ نے اس سے پوچھا حزورہ کی کیا خبر ہے (حزورہ مکہ میں ایک جگہ کا نام ہے) اُس نے کہا وہاں تو خوب مینھ برسا اور اس کا میدان پھونسڑے دار ہو گیا (یعنی سبزہ نکل آیا۔ یا وہاں کی زمین سے مغافیر اُگ آیا جو ایک گوند کی طرح عرفط کے درخت سے نکلتا ہے جو شیریں مگر ذرا بدبو دار ہوتا ہے)۔

غَفَرٌ۔ عورت کی پنڈلی کے بالوں کو بھی کہتے ہیں۔

غُفَيْرَةٌ۔ کان کے بالوں کو کہتے ہیں۔

قَالَتْ لَهُ سَوْدَةُ اَكَلْتَ مَغَافِيْرَ۔ ام المومنین حضرت سودہؓ نے (حضرت عائشہؓ اور حفصہؓ کی صلاح سے) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا، آپؐ نے شاید مغافیر کھایا ہے (جو ایک بدبودار گوند ہے) آنحضرتؐ کو اس سے بڑی نفرت تھی کہ آپؐ کے منہ سے ذرا سی بھی بدبو آئے۔ جب حضرت عائشہؓ اور حفصہؓ نے بھی یہی کہا کہ آپؐ کے منہ سے مغافیر کی بدبو آتی ہے تو آپؐ کو یقین ہو گیا کہ حقیقت میں کوئی بری بو ہے۔ حالانکہ آپؐ نے حضرت زینبؓ کے پاس صرف شہد پیا تھا پھر آپ نے شہد اپنے اُوپر حرام کر لیا)۔

اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ لِاَخِيْهِ غَفِيْرَةً فِيْ اَهْلٍ اَوْ مَالٍ فَلَا يَكُوْنَنَّ لَهٗ فِتْنَةً۔ جب کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے پاس بھاری جمع کنبے والوں کی یا مال کی دیکھے تو اُس کے لئے فتنہ نہ بنے (اُس کو غرور اور تکبر میں نہ پھانسے۔ بلکہ اس کو شکر خداوندی کی تلقین کرے)۔

غَفِيْرَةٌ۔ کثرت اور زیادتی۔ (اسی سے ہے جَمٌّ غَفِيْرٌ یعنی بہت سے لوگ)۔

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَمِ الرُّسُلُ قَالَ ثَلٰثُ مِائَةٍ وَّخَمْسَةَ عَشَرَ جَمًّا الْغَفِيْرَ۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کتنے پیغمبر دنیا میں آئے؟ آپ نے ارشاد فرمایا تین سو پندرہ ایک بڑی جماعت۔

مَنْ قَامَ رَمَضَانَ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ۔ جو شخص رمضان کی راتوں میں قیام کرے (تراویح اور نوافل ادا کرے) اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے (یعنی صغیرہ گناہ)

مَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ وَمَا تَاَخَّرَ۔ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین سے لڑ جائے گی (دونوں ایک ہی وقت میں کہی جائیں) اس کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ۔ (اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو دیکھا تو فرمایا) اب تم جیسے چاہو اعمال کرو میں نے تم کو بخش دیا (یعنی آخرت میں حقوق اللہ کا تم سے مواخذہ نہ ہوگا۔ یہ مراد نہیں کہ دنیا کی حدیں تم پر سے ساقط ہیں)۔

وَاَنَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ سَبْعِيْنَ مَرَّةً۔ میں تو ہر روز ستر مرتبہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں (حالانکہ آپ گناہوں سے معصوم تھے، مگر بموجب "نزدیکاں رابیش بود حیرانی" آپ دم بھر کی غفلت کو بھی جو یادِ الٰہی سے ہو جاتی ایک گناہِ عظیم سمجھتے اور اس سے استغفار کرتے۔ یا امت کی تعلیم کے لئے ایسا فرمایا کہ جب میں ہر روز ستر بار استغفار کرتا ہوں تو میری امت کو صدہا اور ہزار ہا بار ہر روز استغفار کرنا چاہیئے

يُغْفَرُ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک گناہ اس کے معاف ہو جاتے ہیں۔

اِسْتَغْفِرِ اللّٰهَ لِمُضَرَ۔ مضر قوم کے لئے دعا فرمایئے کہ اللہ ان کو اسلام کی توفیق عطا فرمائے (ایک روایت میں اِسْتَسْقِ اللّٰهَ لِمُضَرَ ہے یعنی مضر کے لئے پانی برسنے کی دعا کیجئے)۔

اَلَا مَنْ مُّسْتَغْفِرٌ فَاَغْفِرَ لَهٗ۔ کوئی بخشش چاہنے والا ہے کہ میں اس کو بخشوں۔

وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ۔ اس کے ہاتھوں کو بھی بخش دے (جیسے اس کے سارے اعضاء کو تو نے بخشا ہے)۔

اَوْ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ۔ مگر وہ گناہ جو بخشا نہیں جاتا۔

وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهٗ۔ اللہ ان کو یعنی حضرت صدیق اکبر کو بخش دے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا وَّلَا يُبَالِيْ۔ اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے اس کو کچھ پرواہ نہیں۔

اِنْ تَغْفِرِ اللّٰهُمَّ تَغْفِرْ جَمًّا۔ یا اللہ اگر تو بخشے تو کروڑوں کو بخش سکتا ہے۔

عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ لَا يَقُلْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فَيَكُوْنُ ذَنْبًا وَّكِذْبًا۔ ربیع بن خثیم نے کہا استغفر اللہ واتوب نہ کہے، یہ تو گناہ اور جھوٹ ہے (کیونکہ دل حاضر نہیں اور زبان سے یہ رٹ رہا ہے، تو درحقیقت جھوٹ بول رہا ہے)۔

اُرِيْدُ اَغْفِرُ۔ میں چاہتا ہوں اس کے سب گناہ بخش دوں۔

مَنْ عَلِمَ اَنِّيْ ذُوْ قُدْرَةٍ عَلٰى مَغْفِرَةِ الذُّنُوْبِ۔ جو شخص اس بات کا یقین رکھتا ہو کہ میں گناہوں کو معاف کر سکتا ہوں (تو وہ اس کے سب گناہ بخش دوں گا۔ یہ حدیث قدسی ہے)۔

مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مَخْرَجًا مِّنْ كُلِّ ضِيْقٍ۔ جو شخص ہمیشہ استغفار کیا کرے (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ یا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بہت کہا کرے) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکل جانے کا راستہ بنا دے گا (کیونکہ تنگی اور تکلیف گناہوں کا اور بدکاریوں کا نتیجہ ہے، لہٰذا جب استغفار بہت کرے گا تو گناہوں کی معافی ہو کر راحت اور رزق کی فراغت حاصل ہوگی)۔

قَدِ اسْتَجَابَ وَغَفَرَ لِاُمَّتِيْ۔ اللہ نے دعا قبول کی اور میری امت کو بخش دیا۔

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ۔ خاص اپنے پاس سے پوری بخشش۔

فَاِذَا اَعْرَفُوْهُمْ فَقَدْ غَفَرُوْا لَهُمْ۔ جب ان کو پہچان لیا تو گویا ان کو بخش دیا۔

وَاَنَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ سَبْعِيْنَ اِسْتِغْفَارَةً۔ اور میں اللہ تعالیٰ سے ستر بار استغفار کرتا ہوں۔

اَلْعَالِمُ يَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتَّى الْحِيْتَانُ فِي الْمَاءِ وَالطَّيْرُ فِي الْهَوَاءِ۔ عالم کے لئے آسمان زمین میں جتنی مخلوق ہیں سب بخشش کی دعا کرتی ہیں یہاں تک کہ مچھلیاں پانی اور پرندے ہوا میں۔

فَاِنْ اَصَابَ اَحَدُكُمْ مُغَيْبَرَةً فِيْ رِزْقٍ اَوْ عُمُرٍ اَوْ وَلَدٍ اَوْ غَيْرِ ذٰلِكَ فَلَا يَكُوْنُ لَهٗ ذٰلِكَ فِتْنَةً۔ اگر تم میں سے کوئی روزی یا عمر یا اولاد وغیرہ میں کثرت اور زیادتی حاصل کرے تو اس کو اپنے لئے فتنہ نہ بنائے (اس میں غرق ہو کر خدا سے غافل نہ ہو جائے)۔

غفق گوز نکلنا، ریح خارج ہونا، کوڑے یا ہنٹر سے مارنا، گھڑی گھڑی پانی پینے کو آنا، نر کا مادہ پہ بار بار چڑھنا، ہجوم کرنا، سونا۔

تَغْفِيْقٌ۔ اس طرح سونا کہ لوگوں کی باتیں سنتا رہے، سانپ کے کاٹے کی دوا کرنا، اس کو بیدار رکھنا۔

تغفیق - سارے دن شراب پینا۔

اِغتفاق - گھیر لینا۔

غافِق - اندلس میں ایک قلعہ کا نام ہے۔

غفق - ہلکا مینھ، پھوار۔

مَغفق - جہاں لوٹ کر جائے، واپس ہونے کی جگہ۔

مَرَّبِیْ عُمَرُ وَاَنَا قَاعِدٌ فِی السُّوْقِ فَقَالَ هٰكَذَا يَا سَلَمَةُ عَنِ الطَّرِيْقِ وَغَفَقَنِيْ بِالدِّرَّةِ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ لَقِيَنِيْ فَاَدْخَلَنِيْ بَيْتَهٗ فَاَخْرَجَ كِيْسًا فِيْهِ سِتُّ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَقَالَ خُذْهَا وَاعْلَمْ اَنَّهَا مِنَ الْغَفْقَةِ الَّتِيْ غَفَقْتُكَ عَامًا اَوَّلَ۔ سلمہ بن اکوع سے روایت ہے، میں بازار میں بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں حضرت عمرؓ میرے سامنے سے گزرے۔ انھوں نے کہا سلمہ! راستہ سے ہٹ کر یوں بیٹھنا چاہیئے (تاکہ دوسرے راستہ چلنے والوں کو تکلیف نہ ہو) اور مجھ کو دُرّہ سے مارا۔ جب دوسرا سال ہوا تو مجھ سے ملے اور مجھ کو اپنے گھر لے گئے اور ایک تھیلی نکالی جس میں چھ سو درہم تھے اور فرمایا یہ لے جا اور سمجھ لے کہ یہ اُس دُرّہ کا بدلہ ہے جو اگلے سال میں نے تجھ کو لگایا تھا۔ (آپ نے ادب سکھانے کے لئے حضرت سلمہؓ کو دُرّہ لگایا، مگر سال بھر تک اس کا خیال رکھا کہ سلمہ کو مجھ سے رنج پہنچا ہے۔ سال کے بعد ان کو ایسا معقول انعام دیا کہ وہ سارا رنج بھول گئے اور شکرگزار بن گئے۔ یہ سب اس وجہ سے کیا کہ سلمہؓ نے آنحضرتؐ کے زمانہ میں اسلام کی بڑی بڑی خدمتیں انجام دی تھیں)۔ (نہایہ میں ہے کہ غفق کے معنی کوڑے یا دُرّہ یا لکڑی سے مارنا)۔

غفقۃ - ایک مار (ایک روایت میں غفقۃ کی بجائے عفقۃ ہے عین مہملہ سے، یعنی بہت مار)۔

غفلۃ - یا غفل - چھوڑ دینا، بھول جانا۔

تغفیل - چھپا لینا، غافل بنانا۔

اِغفال - غافل ہونا۔ کسی چیز کو بے اعتنائی سے چھوڑ دینا نہ کہ بھول کر، جانور پر داغ نہ لگانا۔

تغفل - کسی کی غفلت تاکتے رہنا۔

تغافل - عمداً غفلت کرنا۔

اِنِّیْ رَجُلٌ مُغْفِلٌ فَاَيْنَ اَسِمُ۔ (نقادہ اسلمیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ) میں بے نشان اونٹوں والا ہوں (یعنی میں نے اپنے اونٹوں کو داغا نہیں ہے) تو میں کہاں نشان لگاؤں؟

وَكَانَ اَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مُغْفِلًا۔ اوس بن عبداللہ کے اونٹ بے نشان تھے (ان پر کوئی علامت نہ تھی)۔

وَلَنَا نَعَمٌ هَمَلٌ اَغْفَالٌ۔ ہمارے پاس چند جانور ہیں جو چھٹے پھرتے ہیں (ان کا کوئی چرواہا اور نگہبان نہیں ہے) نہ ان پر کوئی نشان ہے، یا وہ دودھ نہیں دیتے یا کسی کام کے نہیں۔ (یہ غُفل سے نکلا ہے۔ یعنی وہ شخص جس سے نہ بھلائی کی امید ہو نہ بُرائی کا ڈر ہو)۔

اِنَّ لَنَا الضَّاحِيَةَ وَكَذَا وَكَذَا وَالْمَعَامِيَ وَاَغْفَالَ الْاَرْضِ۔ (آں حضرتؐ نے اکیدر والیٔ دومۃ الجندل کو لکھا، جنگل کی زمین اور یہ اور یہ اور وہ زمین جس کا مالک نہ معلوم ہو اور افتادہ وغیر آباد زمین ہماری ہے۔

مَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ۔ جو شخص شکار کے پیچھے لگا (اُس کو شکار کا شوق ہوگیا) وہ غافل ہو جائے گا (اس کو نہ نماز کا خیال رہے گا نہ دنیا کے دوسرے کاموں کا)۔

لَعَلَّنَا اَغْفَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنَهٗ۔ (ابوموسیٰ اشعری رضؓ نے کہا) آنحضرت صلعم نے جو قسم کھائی تھی (کہ ہم تم کو سواری کے لئے اونٹ نہیں دیں گے) وہ ہم نے آپ کو یاد نہیں دلائی (آپ کو بھلائے رکھا اگر آپ کو وہ قسم یاد دلاتے تو آپ ہم کو اونٹ نہ دیتے۔ مطلب یہ ہے کہ آپ کو دوسرے کاموں میں مشغول رہنے کی وجہ سے

اپنی قسم کا خیال نہیں رہا اور ہم نے بھی اس موقع کو غنیمت سمجھ کر آپ سے اونٹ لے لئے) (عرب لوگ کہتے ہیں:
اَغْفَلْتُهٗ اور اِسْتَغْفَلْتُهٗ۔ میں نے اس کی غفلت کا وقت ڈھونڈا)۔

رَاٰی رَجُلًا یَتَوَضَّأُ فَقَالَ عَلَیْكَ بِالْمُغْفَلَةِ وَالْمَنْشَلَةِ۔ ابوبکر صدیق رضؓ نے ایک شخص کو وضو کرتے دیکھا تو کہا اپنی عنفقہ (وہ مقام جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان) کا اور انگوٹھے کے مقام کا خیال رکھ (ایسا نہ ہو وہ سوکھے رہ جائیں)۔

وَتُصْبِحُ غَرْثٰی عَنْ لُحُوْمِ الْغَوَافِلِ۔ اور بھولی بھالی غافل عورتوں کے گوشت سے بھوکی رہتی ہیں (یعنی کسی کی غیبت نہیں کرتیں یہ حسانؓ نے حضرت عائشہ رضؓ کی تعریف میں کہا)

فَاِنَّهُمَا سَاعَتَا غَفْلَةٍ۔ یہ دونوں غفلت کے وقت ہیں (یعنی جب غروب شروع ہوتا ہے رات کے اندھیرے ہوئے تک اور جب صبح طلوع ہوتی ہے سورج نکلنے تک ان دونوں وقتوں میں شیطان اپنی فوج پھیلاتا ہے تو ان میں اللہ کی یاد بہت کرو اور شیطان اور اس کی فوج سے پناہ مانگو، اور اپنے چھوٹے بچوں کو حفاظت میں رکھو)۔

مُغَفَّلٌ۔ بیوقوف غافل جو کسی کام کا خیال نہ رکھے۔

لَیْسَ مَا فِیْهِ اِعْلَامٌ کَاِغْفَالٍ۔ جس میں آگاہی ہو وہ غفلت دلانے کی طرح نہیں ہے (یعنی ایک بات کو بتلا دینا اور آگاہ کر دینا، نہ بتلانے اور بے خبر رکھنے کی طرح نہیں ہے)۔

غَفْوٌ اور غُفُوٌّ۔ سونا یا اونگھنا یا ہلکی نیند لینا، پانی کے اوپر تیرنا (اِغْفَاءٌ کے بھی یہی معنے ہیں)۔
غَفَوْتُ غَفْوَةً۔ میں نے ایک ہلکی نیند لے لی۔
اَغْفٰی اِغْفَاءً یا اِغْفَاءَةً۔ ایک ہلکی نیند لے لی۔
(غفا اس معنی میں کم مستعمل ہے، ازہری نے کہا فصیح لغت اَغْفٰی ہے، اور اَغْفَیْتُ)۔

اِغْفَا۔ بعض اہل علم نے اس کے معنی اونگھنا کئے ہیں جیسے نزول وحی کے وقت آنحضرتؐ کی حالت ہوتی اور شاید اونگھنے سے یہ مراد ہو کہ دنیاوی دھندوں سے غفلت اور توجہ الی اللہ)۔

باب الغین مع القاف

غَقٌ غَقٌ۔ ابلنے کی آواز یعنی جوش مارنے کی۔

اِنَّ الشَّمْسَ لَتَقْرُبُ مِنَ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حَتّٰی اَنَّ بُطُوْنَهُمْ تَقُوْلُ غَقْ غَقْ۔ قیامت کے دن سورج لوگوں سے اتنا قریب ہو جائے گا (کہ اس کی گرمی سے لوگوں کے پیٹ ابلنے لگیں گے) یہاں تک کہ ان کے پیٹوں میں سے غق غق کی آواز نکلنے لگے گی (ایک روایت میں تَغِقُّ ہے، یعنی ان کے پیٹ ابلنے لگیں گے)۔

غَقٌّ اور غَقِیْقٌ۔ جوش مارنا، ابلنا، اس میں سے آواز نکلنا اور کوّے کی آواز کو بھی کہتے ہیں (جیسے غاق غاق کوّے کی آواز)۔

غَقَاقَةٌ۔ وہ عورت جس کی فرج سے جماع کے وقت آواز نکلے۔

غَقِیْقُ الْمَاءِ۔ پانی کی آواز جب کشادہ جگہ سے تنگ جگہ میں جائے یا تنگ جگہ سے کشادہ مقام میں آئے۔ (غقیقة کے بھی یہی معنی ہیں)۔

غَقْغَقَةٌ۔ آواز کرنا۔

غَقْغَقَ الْغُرَابُ۔ کوّے نے آواز نکالی۔

باب الغین مع اللام

غَلَبَ غَلْبًا یا غَلَبًا یا غَلَبَةً یا مَغْلَبَةً مَغْلَبًا یا غُلُبّٰی یا غِلِبّٰی یا غُلُبَّةً یا غَلُبَّةً یا غَلَابِیَةً۔ زور کرنا، دبانا، غالب ہونا، روکنا، باز رہنا۔

غُلِبَ فُلَانٌ۔ وہ مغلوب ہو گیا زور سے اس سے

لے لیا گیا۔

غَلَبٌ - گردن موٹی ہونا۔

تَغْلِيبٌ - غالب کرنا۔

مُغَالَبَةٌ اور **غِلَابٌ** - قہر کرنا، زور کرنا، زور سے قابض ہو جانا۔

اِغْلِيلَاقٌ - خوب گھنی ہونا۔

اَهْلُ الْجَنَّةِ الضُّعَفَاءُ الْمُغَلَّبُوْنَ - اہل بہشت وہ لوگ ہیں جو ناتوان کمزور مغلوب ہیں (ان پر دوسرے لوگ جبر اور ظلم کرتے ہیں۔ وہ بدلہ نہیں لے سکتے کیونکہ ضعیف اور کم قوت ہیں)۔

مُغَلَّبٌ - اُس کو بھی کہتے ہیں جو غالب کیا جائے۔

مَا اجْتَمَعَ حَلَالٌ وَحَرَامٌ اِلَّا غَلَبَ الْحَرَامُ الْحَلَالَ - جب حلال چیز اور حرام چیز مل جائے (اس طرح کہ تمیز دشوار ہو مثلاً پانی اور شراب یا پانی اور پیشاب یا گائے کی چربی اور سور کی چربی) تو حرام حلال پر غالب ہوگی (یعنی وہ حرام سمجھی جائے گی)۔

اِنَّ رَحْمَتِيْ تَغْلِبُ غَضَبِيْ - میری رحمت میرے غضب پر غالب ہوتی ہے (یعنی رحمت کا دائرہ بہ نسبت غضب کے دائرہ کے وسیع ہے)۔

غَلَبَتْ رَحْمَتِيْ غَضَبِيْ - میرا رحم میرے غضب پر غالب ہے (کیونکہ اس کا رحم مومن اور کافر دونوں پر ہے، دنیا میں دونوں آرام سے بسر کر رہے ہیں اور غضب صرف آخرت میں، اور وہ بھی کافروں پر ہوگا)۔

بِيْضٌ مَرَازِبَةٌ غُلْبٌ جَحَاجِحَةٌ - سفید رنگ، بہادر موٹی گردن والے سردار کریم النفس (ایک روایت میں بیض **مُغَالِبَةٌ** ہے۔ اُس کا بیان اوپر گذر چکا، عرب اپنے سرداروں کو موٹی گردن والا کہتے ہیں۔ یہ اَغْلَبُ کی جمع ہے مؤنث غَلْبَاءُ ہے)۔

غَلْبَاءُ وَجْنَاءُ عُلْكُوْمٌ مُذَكَّرَةٌ - موٹی گردن والی بڑے بڑے رخسار والی اونٹنی سخت قوی نر اونٹ کی طرح۔

لَوْلَا اَنْ تُغْلَبُوْا لَنَزَلْتُ حَتّٰى اَضَعَ الْحَبْلَ - آنحضرتؐ جب زمزم کے کنویں کے پاس آئے تو اپنے اونٹ پر سوار رہے (یعنی حج وداع میں) اور فرمایا اگر مجھ کو یہ خیال نہ ہوتا کہ تم مغلوب کئے جاؤ گے (لوگ تم پر غلبہ اور زور کر کے ڈول رسی تم سے چھین لیں گے اور خود پانی پلانے لگیں گے یا تم یوں سمجھنے لگو گے کہ زمزم سے پانی کھینچنا اور پلانا یہ بھی حج کا ایک رکن ہے یا ایسا نہ ہو کہ آئندہ زمانہ میں جو حاکم ہوں وہ تم سے یہ خدمت بہ جبر چھین لیں۔ یعنی زمزم کا پانی پلانے کی خدمت) تو میں اونٹ سے اُتر کر رسی اپنے کاندھے پر رکھتا (زمزم سے پانی کھینچتا اور لوگوں کو پلاتا) (ایک روایت میں **لَنَزَعْتُ** ہے یعنی میں خود پانی نکالتا)۔

فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا عَنْ صَلٰوةٍ كَذَا فَافْعَلُوْا - اگر تم سے ہو سکے کہ تم اس نماز کو نہ چھوڑو (یعنی فجر اور عصر کی نماز کو) تو کرو (مطلب یہ ہے کہ فجر اور عصر کے وقت بہت برکت کے ہیں، ان میں رات اور دن کے فرشتوں کا اجتماع ہوتا ہے اور صبح کے وقت رزق تقسیم ہوتا ہے تو ان نمازوں کا خیال رکھو اور مقدور بھر کوشش کرو کہ ان باتوں میں نہ پھنس جاؤ جن سے یہ نمازیں فوت ہو جائیں مثلاً سونا اور دنیا کے مشاغل وغیرہ میں)۔

طیبی نے کہا کہ فجر اور عصر کو اس لئے خاص کیا کہ ان دونوں اوقات میں لوگ سوتے رہتے ہیں یا دنیا کے دھندوں میں مصروف رہتے ہیں۔ حالانکہ پانچوں نمازیں اپنی فرضیت اور اہتمام میں برابر ہیں۔ تو جو شخص ان دو نمازوں کا خیال رکھے گا وہ لامحالہ دوسری نمازوں کو بھی وقت پر ادا کرے گا جو نسبتاً آسان اور سہل ہیں)۔

بَابُ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ لِمَنْ غُلِبَ - جس شخص پر نیند کا غلبہ ہو اس کا عشاء کی نماز سے پہلے سو رہنا

...لیا ہے؟
...عہما عَلِیٌّ عَبَّاسًا فَغَلَبَهٗ عَلَیْهِمَا ۔ حضرت علیؓ نے
...مال (جو حضرت عمرؓ نے اُن کو تفویض کردی تھی) کی
حضرت عباسؓ کو نہ دی ان پر غالب آئے۔
وَهِیَ مَغْلُوْبَةٌ ۔ وہ بیمار تھیں۔
اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ ۔ میں مردوں
کے غلبے (ان کے زور، قہر، ظلم) سے تیری پناہ میں آتا ہوں
لَا یَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰی اِسْمِ صَلٰوتِكُمْ ۔
ایسا نہ ہو کہ گنوار لوگ تمہارے اس نماز کے نام پر غالب نہ ہوجائیں
(اس نماز کا نام عشاء ہے لیکن گنوار لوگ اُس کو عتمہ کہتے
ہیں اس کی وجہ تسمیہ کتاب العین المہملہ میں گذر چکی ہے)
تو ایسا نہ ہو کہ تم بھی اس کو عتمہ کہنے لگو۔
مَنْ طَلَبَ الْقَضَاءَ حَتّٰی یَنَالَهٗ ثُمَّ غَلَبَ عَدْلَهٗ
جَوْرُهٗ ۔ جو شخص قاضی کا عہدہ طلب کرے پھر اُس کا
ظلم اُس کے عدل و انصاف پر غالب آئے۔
تَغْلِبُوْنِیْ فَتَقَحَّمُوْنَ فِیْهَا ۔ تم مجھ پر غالب آکر
اس میں گھسے جاتے ہو (یعنی دوزخ میں، میں تمہارے پیچھے
سے کمریں پکڑ کر روک رہا ہوں اور تم نہیں مانتے اس
میں گرے جاتے ہو)۔
فَهُنَّ غَلَبْنَ ۔ جعفر کی عورتیں غالب آئیں (وہ
کسی طرح رونا پیٹنا نہیں چھوڑتیں اور میرے منع کرنے
سے باز نہیں آتیں)۔
غَلَّابٌ اور غَالِبٌ ۔ اللہ تعالیٰ کے نام ہیں
کُلُّ مَا غَلَبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فَهُوَ اَوْلٰی بِالْعُذْرِ
جس پر اللہ تعالیٰ غالب ہو وہ معذور ہے۔
تَغْلِبُ ۔ ایک قبیلہ ہے حضرت عمرؓ نے ان سے جزیہ
طلب کیا (چونکہ وہ نصرانی ہے)، تو انھوں نے انکار کیا، پھر
(صدقہ) زکوٰۃ پر اُن سے صلح ہو گئی۔
غَلْتٌ ۔ بیع فسخ کرنا۔

غَلَتٌ ۔ بہ معنی غلط حساب میں ہو یا کلام میں۔
تَغَلُّتٌ اور اِغْتِلَاتٌ ۔ دھوکہ سے غفلت میں لے لینا۔
غَلْتَةٌ ۔ شروع رات۔
لَا غَلَتَ فِی الْاِسْلَامِ ۔ اسلام میں غلطی کا اعتبار
نہیں (بعضوں نے کہا:
غَلَتٌ ۔ حساب کی غلطی۔ اور غَلَطٌ کلام کی غلطی)۔
كَانَ لَا یُجِیْزُ الْغَلَتَ ۔ قاضی شریح غلطی کو جائز
نہیں رکھتے تھے (مثلاً کوئی غلطی سے یہ کہہ دے کہ میں نے
یہ کپڑا سو روپیہ کو خریدا پھر تحقیقات کے بعد معلوم ہوا کہ
سو سے کم کو خریدا تھا تو جو صحیح بات ہے اُس کو اختیار
کرے اور غلطی کو چھوڑ دے)۔
لَا یَجُوْزُ التَّغَلُّتُ ۔ غلطی سے کوئی چیز لے لینا درست
نہیں (مثلاً سولہ گنڈے کے بدلے صراف نے غلطی سے
سترہ گنڈے دیدیئے تو ایک گنڈہ جو غلطی سے اس
نے زیادہ دے دیا اُس کا لے لینا درست نہیں واپس
کر دینا چاہیئے)۔
غَلَسٌ ۔ اخیر رات کی تاریکی۔
تَغْلِیْسٌ ۔ اس تاریکی میں چلنا، پانی پر آنا یا نماز ادا
کرنا (یعنی فجر کی نماز)۔
اِنَّهٗ كَانَ یُصَلِّی الصُّبْحَ بِغَلَسٍ ۔ آنحضرتؐ صبح کی
نماز رات کی تاریکی میں پڑھا کرتے تھے۔
كُنَّا نُغَلِّسُ مِنْ جَمْعٍ اِلٰی مِنًی ۔ ہم مزدلفہ سے منیٰ کو رات
کی تاریکی میں روانہ ہو جاتے۔ (یعنی دسویں ذی الحجہ کو)۔
وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہؓ صبح کی
نماز رات کی تاریکی میں پڑھتے (خود حضرت عمرؓ نے اپنے عاملوں
کو لکھا کہ صبح کی نماز اُس وقت پڑھو جب تارے نمایاں اور
گھنے ہو رہے ہوں)۔
ان حدیثوں کے ہوتے ہوئے یہ کہنا کہ صبح کی نماز
روشنی میں پڑھنا افضل ہے، صحیح نہیں ہے کیونکہ اگر یہ امر

افضل ہوتا تو آں حضرتؐ ضرور اس کو اختیار فرماتے۔ اب یہ جو ایک حدیث میں ہے کہ اسفروا بالفجر فانہ اعظم للاجر یا نوروا بالفجر تو اس کا مطلب یہ ہے کہ صبح کی نماز میں قرأت طویل کرو یہاں تک کہ روشنی ہو جائے نہ یہ کہ نماز روشنی میں شروع کرو)۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغَلِّسُ بِالْفَجْرِ آنحضرتؐ فجر کی نماز تاریکی میں ادا کرتے۔

غَلْصَمَةٌ۔ سر اور گردن کے بیچ کا گوشت کاٹنا، سردار، جماعت، شرافت اور شمار۔

مُغَلْصَمَةٌ۔ گردن بندھی ہوئی۔

مَذْبَحُهَا مِنْهَا وَغَلْصَمَتُهَا۔ مذبح اس کا کاسہ سر (کھوپڑی)، اور حلق کا سرا ہے جو اٹھا ہوا ہوتا ہے

غَلَطٌ۔ غلطی کرنا، چوک جانا۔

تَغْلِيطٌ۔ غلطی میں ڈالنا، غلط بنانا۔

مُغَالَطَةٌ۔ غلطی میں ڈالنا (جیسے غِلَاطٌ اور اِغْلَاطٌ ہے)

تَغَالُطٌ۔ ایک دوسرے کو غلطی میں ڈالنا۔

مِغْلَاطٌ۔ بہت غلطی کرنے والا۔

نَهٰى عَنِ الْغُلُوطَاتِ یا عَنِ الْاُغْلُوطَاتِ۔ آنحضرتؐ نے غلطی میں ڈالنے والے سوالوں سے منع فرمایا (غلوطات جمع ہے غَلُوطَةٌ کی اور اُغْلُوطَاتٌ جمع ہے اُغْلُوطَةٌ۔ یعنی مشکل سوال جس میں آدمی غلطی میں پڑ جائے، بعضوں نے کہا غلوطات میں ہمزہ ترک کر دیا گیا جیسے جَاءَ الْاَحْمَرُ میں جَاءَ الْحُمُرُ۔

اُنْذِرُكُمْ صِعَابَ الْمَنْطِقِ۔ (عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں، میں تم کو سخت اور مشکل کلام سے ڈراتا ہوں (یعنی دقیق مسائل بلا ضرورت پیش کرنے سے)۔

غِلَظٌ یا غِلْظَةٌ یا غِلَاظَةٌ۔ موٹا ہونا، بھدا ہونا، گاڑھا ہونا (یہ ضد ہے لطافت اور رقت کی) سخت ہونا، قوی ہونا، مضبوط ہونا۔

تَغْلِيظٌ۔ غلیظ کرنا، سختی کرنا، تاکید کرنا، قوت دار کرنا

اِغْلَاظٌ۔ سختی کرنا، سخت زمین میں اترنا، سخت کلامی کرنا۔

تَغَلُّظٌ۔ سخت ہونا، بڑا ہونا۔

اِسْتِغْلَاظٌ۔ (اناج کی) بالی کا سخت اور مضبوط ہو جانا اس میں دانے نکل آنا، غلیظ ہو جانا یا غلیظ سمجھنا۔

فَفِيْهِمَا الدِّيَةُ مُغَلَّظَةٌ۔ قتل خطا (شبہ عمد) میں سخت دیت ہے (سخت دیت یہ ہے کہ سو اونٹنیوں میں سے تیس حقہ ہوں (جو تین برس کے ہو کر چوتھے میں لگے ہوں) اور تیس جذعہ ہوں (جو چار برس کے ہو کر پانچویں میں لگے ہوں) اور چالیس ثنے (جو پانچ سال کے ہو کر چھٹے میں لگے ہوں) نو سال کی عمر تک اور سب حاملہ ہوں۔

فَاَغْلَظَ۔ اس نے آنحضرتؐ سے اپنا قرضہ طلب کرنے میں سختی کی (یعنی سخت تقاضا کیا)۔

اَتَجْعَلُوْنَ عَلَيْهَا التَّغْلِيْظَ۔ کیا تم حاملہ عورت پر سختی کرتے ہو کہ چار مہینے دس دن سے بھی زیادہ اس کی عدت قرار دیتے ہو اگر وضع حمل میں اس سے زیادہ باقی ہوں۔ ابن عباسؓ کا یہی قول ہے کہ حاملہ عورت کی عدت وفات ابعد الاجلین ہے اور جمہور علماء کا یہ قول ہے کہ حاملہ کی عدت وضع حمل کے ساتھ ہی ختم ہو جاتی ہے گو اس کے شوہر کا جنازہ ابھی رکھا ہی ہوا ہو دفن بھی نہ ہوا ہو۔

اَنْتَ اَغْلَظُ وَاَفَظُّ۔ تم تو سخت اور اکھل کھرے ہو (آنحضرت صلعم خلیق اور ملنسار تھے۔ تو اغلظ بمعنی غلیظ کے ہے اگر تفضیل مراد ہو تو یہ مطلب ہوگا کہ آنحضرتؐ سے زیادہ تم میں سختی ہے، آپ صرف کافروں اور بدکاروں اور حرام کاروں پر سخت تھے اور پرہیزگاروں اور مومنوں پر بہت مہربان تھے)۔

غَلَّظَ لِي فِي شَيْءٍ مَا أَغْلَظَ فِيهِ - کسی بات میں انہوں نے مجھ پر اتنی سختی نہیں کی جتنی اس میں کی (سختی کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے ہر بات میں صاف و صریح حکم پر مدار رکھا اور قیاس و استنباط کو ترک کیا حالانکہ صاف و صریح احکام تھوڑے ہیں بہت سے مسائل ان پر قیاس کرنے سے حل ہوتے ہیں)۔

لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَيُغَلَّظُ - جس شخص کو قرض ادا کرنے کا مقدور ہو (لیکن وہ شرارت اور ستانے کی نیت سے دیر کرے) تو اس کی عزت ریزی کو درست کر دیتا ہے (قرض خواہ اس کو سخت سست کہہ کر اس کی عزت لے سکتا ہے اور حاکم اس کو قید بھی کر سکتا ہے)۔

ذُكِرَتْ مَا يُغَلَّظُ عَلَيْهِ - کافر پر عذاب کی جو سختی ہوگی اس کا بیان کیا۔

كُنْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ غِلْظَةً وَغَيْظًا - تم تو کافروں پر سختی اور غضب تھے (یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی مرتضیٰ کی توصیف میں فرمایا)۔

تَغَلْغُلٌ - جلد چلنا، سختی اور مشقت سے داخل ہونا۔

تَغَلْغُلٌ - جلدی چلنا۔ استعمال کرنا۔

مُغَلْغَلَةٌ - ایک شہر سے دوسرے شہر کو لائی گئی۔

قَالَ إِذَا قَامَتْ تَثَنَّتْ وَإِذَا تَكَلَّمَتْ تَغَنَّتْ قَالَ لَهُ قَدْ تَغَلْغَلْتَ يَا عَدُوَّ اللهِ - ہیت مخنث نے ایک عورت کی تعریف میں کہا جب وہ کھڑی ہوتی ہے تو ٹیڑھی ہو جاتی ہے (مٹک مٹک کر چلتی ہے) اور جب بات کرتی ہے تو ناک سے بات نکالتی ہے (گاتی ہے)۔ آنحضرت نے اس سے فرمایا ارے خدا کے دشمن تو نے مبالغہ کی حد کر دی (ایسی تعریف کی کہ اس سے زیادہ کوئی نہیں کر سکتا)۔

غَلْغَلَةٌ - ایک چیز کو دوسری چیز میں اس طرح گھسیڑنا کہ وہی ہو کر رہ جائے اسی کا ایک جزو بن جائے۔

مُغَلْغَلَةٌ مَغَالِقُهَا تَغَالَى إِلَى صَنْعَاءَ مِنْ فَجٍّ عَمِيقٍ - سیف ابن ذی یزن کے قصہ میں آیا ہے۔ اسمیں مُغَلْغَلَةٌ (بہ فتح سر دو غین) جو رسالت (سفارت) ایک شہر سے دوسرے شہر کو لے جائیں اور بہ کسرۂ غین ثانی جلد چلنے والی۔

غَلَفٌ - ڈھانپ دینا، غلاف میں رکھنا، ضماد لگانا۔

غَلَفٌ - بے ختنہ ہونا (جیسے قُلْفَةٌ اور غُرْلَةٌ ہے)۔

أَغْلَفُ اور أَقْلَفُ اور أَغْرَلُ - جس کا ختنہ نہ ہوا ہو مونث غَلْفَاءُ اور جمع غُلْفٌ ہے۔

غُلْفَةٌ - وہ کھال جو ختنہ میں کاٹی جاتی ہے۔

يَفْتَحُ قُلُوبًا غُلْفًا - غلاف چڑھے ہوئے دلوں کو کھول دیں گے (یہ آنحضرت کی صفت میں ہے) (یعنی گمراہوں کو راہ بتلائیں گے اور جن دلوں پر کفر اور ضلالت کا غلاف چڑھا ہوا ہے ان کا غلاف اتار ڈالیں گے)۔

اَلْقُلُوبُ أَرْبَعَةٌ فَقَلْبٌ أَغْلَفُ - دل چار طرح کے ہیں ایک وہ دل جس پر غلاف چڑھا ہوا ہے (حق بات اس میں جا ہی نہیں سکتی)۔

كُنْتُ أَغْلُفُ لِحْيَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَالِيَةِ - میں آنحضرتؐ کی ریش مبارک پر غالیہ تھوپتی (جو ایک مرکب خوشبو ہے)۔

وَغَلَفَهَا بِالْحِنَّاءِ - اس پر مہندی کا لیپ کیا۔

تَغْلِفِينَ بِالسِّدْرِ یا تُغَلِّفِينَ بِالسِّدْرِ (دونوں کے معنی ایک ہیں) یعنی بیری کا لیپ کر کے (یعنی بیری بالوں پر اتنی مت لگا کہ غلاف کی طرح ہو جائے)۔

تَغَلَّفَ بِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ - اپنی ڈاڑھی پر اس کو لتھیڑا میں دیکھ رہا تھا۔

اَلْأَغْلَفُ لَا يَؤُمُّ الْقَوْمَ - جو شخص بے ختنہ ہو وہ لوگوں کی نماز میں امامت نہ کرے (حنفیہ نے اس کی امامت کو مکروہ رکھا ہے)۔

غَلْقٌ - بند کرنا، دور جانا۔

غَلَقٌ - گروی چیز کا رکنا، راہن کو نہ دینا، غصہ ہونا، تنگ دل ہونا۔

تَغْلِيقٌ اور إِغْلَاقٌ - بند کرنا۔

مُغَالَقَةٌ۔ شرط لگانا۔

تَغَالُقٌ۔ باہم شرط لگانا۔

اِنْغِلَاقٌ۔ بند ہو جانا۔

اِسْتِغْلَاقٌ۔ زبان بند ہو جانا، بیع میں واپسی کا اختیار نہ رکھنا۔

عِلَاقَةٌ۔ کسی چیز کا بقیہ جس سے وہ پوری ہو جائے۔

غَلِقٌ۔ مشکل۔

غُلُقٌ۔ بند

مُغْلَقٌ۔ مشکل

لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ بِمَا فِيهِ۔ گروی چیز نہیں مرے گی۔ (عرب لوگ کہتے ہیں:

غَلِقَ الرَّهْنُ يَغْلَقُ غُلُوقًا۔ جب گروی مرتہن کے پاس رہ جائے اور راہن اُس کو چھڑا نہ سکے (مطلب یہ ہے کہ اگر گروی کا مالک یعنی راہن اپنی چیز نہ چھڑائے تو مرتہن اُس کا مالک نہ ہو جائے گا۔ جیسے زمانۂ جاہلیت میں دستور تھا کہ جب راہن معین وقت تک زرِ رہن ادا نہ کرتا تو شئے مرہون مرتہن کی ملک ہو جاتی۔ اسلام نے یہ قاعدہ باطل کر دیا)۔ ازہری نے کہا، عرب لوگ کہتے ہیں:

غَلِقَ الْبَابُ اور اِنْغَلَقَ اور اِسْتَغْلَقَ۔ جب دروازہ کا کھلنا مشکل ہو) اور غَلَقٌ رہن میں فَكٌّ کی ضد ہے، یعنی چھڑانا کیونکہ جب راہن نے رہن کو فک کرایا تو گویا اُس کو مرتہن کی قید سے چھڑا دیا۔ (عرب لوگ کہتے ہیں

قَدْ اَغْلَقْتُ الرَّهْنَ فَغَلِقَ۔ یعنی میں نے شئے مرہون کو روک رکھا تو وہ رُک گئی (یعنی مرتہن کی ملک ہو گئی) طیبی نے کہا اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ شئے مرہون مرتہن کے پاس امانت ہے تو مالک اس میں تصرف کرنے سے روکا نہ جائے گا۔ اگر شئے مرہون تلف ہو جائے تو مرتہن کا دین ساقط نہ ہوگا وہ راہن سے اپنا قرضہ بھر لے گا)۔

جِئْتُ لِرُوا ضِعْفَ الرِّهَانِ قَالَ بَلْ غَدَوْتَ

لِتُغْلِقَهُ۔ (حذیفہ بن بدر نے قیس بن زہیر سے کہا) صبح صبح کیوں آئے؟ انھوں نے کہا اس لئے کہ میں رہن کو لازم کروں حذیفہ نے کہا نہیں تم اس لئے آئے کہ رہن کو صحیح ادا

رَجُلٌ اِرْتَبَطَ فَرَسًا لِيُغَالِقَ عَلَيْهَا۔ ایک شخص گھوڑا اس لئے باندھا کہ اُس پر شرط لگائے (ہار جیت کی جاہلیت کے زمانے میں کیا کرتے تھے)۔

مَغَالِقُ جمع ہے مِغْلَقٌ کی۔ جُوا کھیلنے کا تیر۔

مُغَلْغَلَةٌ مَغَالِقُهَا۔ اُس کے پانسے ایک شہر دوسرے شہر جاتے ہیں۔

لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِي اِغْلَاقٍ۔ زبردستی نہ طلاق پڑتی ہے نہ بردہ آزاد ہوتا ہے۔ (یعنی اگر کسی نے جبر کر کے خاوند کو ڈرا کر اُس سے زبردستی طلاق دلوائی تو ایسی طلاق باطل ہے۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے)۔

بَابُ الطَّلَاقِ فِي الْاِغْلَاقِ وَالْكُرْهِ وَالسَّكْرَانِ اس باب میں یہ بیان ہے کہ زبردستی اور جبر سے طلاق پڑتی ہے یا نہیں اور نشہ میں جو شخص مست ہو اُس کا بیان ہے۔

ثُمَّ عَلَّقَ الْاَغَالِيقَ عَلٰى وَدٍّ۔ پھر کنجیاں ایک کھونٹی پر لٹکا دیں (یہ ابو رافع یہودی کے قتل کے قصہ میں ہے)۔

شَفَاعَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ اَوْثَقَ نَفْسَهُ وَاَغْلَقَ ظَهْرَهُ۔ آنحضرت کی سفارش اس شخص (گنہگار) کے لئے ہوگی، جس نے اپنے تئیں گناہوں کے بندھن میں پھانس دیا اور اپنی پیٹھ لگا دی (زخمی کر دی)۔ یہ غَلِقَ ظَهْرُ الْبَعِيْرِ سے ماخوذ ہے۔ یعنی اونٹ کی پیٹھ لگ گئی مطلب یہ ہے کہ گناہوں کا بوجھ اُس نے اپنی پیٹھ پر اس قدر لادا کہ پیٹھ لگ گئی۔ مجمع البحار میں ہے اَوْبَقَ نَفْسَهُ یعنی اپنے آپ کو ہلاک کر دیا۔

اِيَّاكَ وَالْغَلَقَ وَالضَّجَرَ۔ تو بے صبری اور تنگ دلی سے بچا رہ۔

غَلَقٌ۔ سینہ کی تنگی اور قلت، صبر (عرب لوگ

کہتے ہیں:
رَجُلٌ غَلِقٌ ۔ بدخلق، اکھل کھرا شخص ۔
ثُمَّ اَغْلَقَ بَابَ الْكَعْبَةِ ۔ پھر کعبہ کا دروازہ بند کر لیا۔ (میں نے پوچھا کس طرف نماز پڑھی، لیکن یہ پوچھنے کا خیال نہ رہا کہ کتنی رکعتیں پڑھیں)۔
فَاَغْلَقَهَا عَلَيْهِ ۔ کعبہ کے اندر جا کر دروازہ بند کر لیا تاکہ دوسرے لوگ نہ جا سکیں اور ہجوم نہ ہو جائے۔
فَغَلَّقْتُهَا عَلَيْهِمْ ۔ میں نے اس کو بند کر دیا۔
لَا يَفْتَحُ غَلَقًا ۔ شیطان بند چیز کو نہیں کھولتا (مثلاً دروازہ بند ہو یا برتن ڈھکا ہوا ہو تو شیطان اس کو نہیں کھول سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو یہ قوت نہیں دی گو اور طرح سے اس کو ایسی قوت ہے کہ آدمی کے جسم میں سما جاتا ہے خون کی طرح اس کی رگوں میں گھومتا ہے)۔
غَلِّقُوا الْاَبْوَابَ ۔ دروازے بند کر دیا کرو۔
اِذًا لَا يُغْلَقُ ۔ جب یہ دروازہ جو فتنوں کی آڑ ہے ٹوٹ جائے گا تو پھر تو کبھی بند نہ ہوگا (کیونکہ ٹوٹا دروازہ کہاں بند ہو سکتا ہے۔ اس دروازے سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ذات بابرکات تھی جب سے آپ دنیا سے اٹھ گئے تو چند روز تک حضرت عثمانؓ کی خلافت میں امن رہا، پھر جو فتنوں کا دروازہ کھلا تو آج تک بند نہیں ہوا نہ قیامت تک بند ہونے کی امید ہے۔ اور دروازے کے ٹوٹنے سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت ہے)۔
اَغْلَقَ الْاَمْرُ ۔ اب کام مضبوط ہو گیا۔ فسخ نہیں ہو سکتا۔
لَا تَكُنْ ضَجِرًا وَّلَا غَلِقًا ۔ تنگ دل اور بدخلق مت ہو (بلکہ ہنس مکھ اور ملنسار رہ)۔
اَللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَسْتَغْلِقَ عَبْدَهٗ ۔ اللہ کی مہربانی اس سے بڑھ کر ہے کہ اپنے بندے کو تنگ دل کرے یا مضطرب اور پریشان (ایک روایت میں عین مہملہ سے يَسْتَعْلِقُ ہے، یعنی جھگڑے اور خصومت میں ڈالے)۔

مُغْلُوقٌ ۔ جس سے دروازہ بند کریں (زنجیر، کھٹکا وغیرہ اس کی جمع مَغَالِيقُ ہے)۔
غَلٌّ ۔ داخل کرنا، داخل ہونا، بیچ میں آ جانا، پوشیدہ لیکر اپنے اسباب میں ملا لینا، ٹھیک راستہ سے الگ ہو جانا، جاری ہونا، ہاتھ یا گردن میں طوق ڈالنا۔
غُلُولٌ ۔ خیانت کرنا خاص لوٹ کے مال میں یا ہر قسم کے مال میں۔
غِلٌّ اور غَلِيلٌ ۔ کینہ رکھنا۔
غَلَّةٌ ۔ سیراب نہ کرنا۔
غُلٌّ اور غُلَّةٌ ۔ پیاسا ہونا۔
غَلَّةٌ ۔ آمدنی کرایہ کی ہو یا اناج کی یا مزدوری کی۔
غَلَلٌ ۔ پیاس۔
تَغَلُّلٌ ۔ اور اِنْغِلَالٌ ۔ داخل ہونا، لگانا۔
(بعضوں نے غُلُولٌ کو ہر قسم کی خیانت میں عام رکھا ہے)
اِغْتِلَالٌ ۔ پیاس کی بیماری یا حرارت جگر ہونا۔
غَلَلٌ ۔ ہلکا پانی جو تھوڑا سا ظاہر ہو پھر چھپ جائے بہے نہیں۔
غَلُولٌ ۔ وہ کھانا جو پیٹ میں جائے۔
وَلَا صَدَقَةٌ مِّنْ غُلُوْلٍ ۔ نہ وہ خیرات قبول ہوگی جو چوری (یا حرام) کے مال میں سے کی جائے (یہ لفظ متعدد احادیث میں وارد ہے۔ اصل میں غُلُولٌ کہتے ہیں مال غنیمت میں خیانت کرنے کو، پھر ہر ایک خیانت کو جو پوشیدہ کی جائے کہنے لگے، عرب لوگ کہتے ہیں:
غَلَّ يَغُلُّ غُلُوْلًا فَهُوَ غَالٌّ ۔ اور اس کا نام "غلول" اس وجہ سے ہوا کہ اس میں ہاتھ بندھ جاتے ہیں گویا ہاتھ میں غلّ یعنی لوہے کا طوق جو قیدیوں کو ان کی گردن اور ہاتھ اٹکا کر پہناتے ہیں ڈال دیا جاتا ہے۔ اس طوق کو جامعہ بھی کہتے ہیں)۔
لَا اِغْلَالَ وَلَا اِسْلَالَ ۔ (صلح حدیبیہ میں جو

معاہدہ ہوا اُس میں یہ تھا) نہ خیانت اور چوری کی جائے گی اور نہ علانیہ شمشیر کشی ہوگی (مطلب یہ ہے کہ ظاہر اور پوشیدہ کسی طور سے بھی ایک فریق دوسرے فریق کو نقصان نہ پہنچائے گا۔ بعضوں نے کہا اِغلال زرہوں کا پہننا ہے اور اِسلال علانیہ لوٹ مار)۔

ثَلٰثٌ لَا یُغِلُّ عَلَیْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ۔ تین باتیں ہیں جن پر مومن کا دل خیانت نہیں کرنے کا (یعنی ان باتوں کو مومن ضرور اختیار کرکے اپنا قلب صاف اور پاک کرے گا۔ ایک روایت میں لَا یَغِلُّ ہے یعنی حسد اور بغض نہیں کرے گا۔ ایک روایت لَا یَغِلُ ہے وُغُول سے یعنی شر میں داخل ہونا۔ وہ باتیں یہ ہیں اخلاص اور حاکم وقت کی خیر خواہی اور جماعت کے ساتھ رہنا)۔

غَلَلْتُمْ وَاللّٰهِ۔ قسم خدا کی تم نے خیانت کی (قول و عمل میں سچائی کا خیال نہ رکھا)۔

لَیْسَ عَلَی الْمُسْتَعِیْرِ غَیْرِ الْمُغِلِّ ضَمَانٌ وَلَا عَلَی الْمُسْتَوْدِعِ غَیْرِ الْمُغِلِّ ضَمَانٌ۔ جو شخص مانگے پر کوئی چیز لے اور اس میں خیانت نہ کرے، پھر وہ چیز تلف ہو جائے تو اُس پر تاوان نہیں ہے۔ اسی طرح اگر اُس کے پاس کوئی شے امانت رکھی جائے (مطلب یہ ہے کہ عاریتًا لینے والا اور امین اگر اس کی حفاظت اور نگرانی میں کوئی قصور نہ کرے تو اُس کو تاوان دینا لازم نہ ہوگا)۔

فَکَّهٗ عَدْلُهٗ اَوْ غَلَّهٗ جَوْرُهٗ۔ اُس کے عدل وانصاف نے اُس کو چھڑا دیا یا اُس کے جور وظلم نے اُس کو پھانس دیا ہو (اُس کے گلے میں طوق ڈال دیا ہو)۔

مِنْهُنَّ غُلٌّ قَمِلٌ۔ بعض عورت چمڑے کے اُس طوق کی طرح ہے جس میں جوئیں پڑ گئی ہوں (عرب لوگ قیدی کو چمڑے کے تسمے سے باندھتے اُس پر بال لگے ہوتے، جب وہ سوکھ جاتا تو اس میں جوئیں پڑ جاتیں، قیدی کو دُہری تکلیف ہوتی، ایک تو تسمہ سے بندھنے کی دوسرے جوئیں کاٹتیں۔ یہ حضرت عمرؓ نے عورتوں کے بیان میں فرمایا۔ مُراد وہ عورت ہے جو بدزبان اور بدخلق ہو اور اُس کا مہر بہت گراں ہو تو خاوند کو اُس سے دُہری مصیبت ہوتی ہے، نہ تو اس کو چھوڑ سکتا ہے نہ رکھ سکتا ہے)۔

اَلْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ۔ آمدنی اس کو ملے گی جو اُس شئے کا ذمہ دار ہو (یہ حدیث وہی مطلب رکھتی ہے جو الخراج بالضمان کا ہے اُس کا ذکر اوپر گذر چکا۔ غلّہ سے مراد ہر ایک آمدنی ہے، کھیت کی ہو یا میوے کی یا دُودھ کی یا کرایہ کی یا بچوں کی)۔

فَخَفَّفَ عَنْ غَلَّتِهٖ۔ اُس کی کمائی کو ہلکا کر دیا (یعنی اُس سے جو پیسہ روزانہ لیتے تھے اُس کو کم کر دیا)۔

کُنْتُ اُغَلِّلُ لِحْیَةَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَالِیَةِ۔ میں آنحضرتؐ کی ڈاڑھی کو غالیہ سے لتھیڑتی۔

غَالِیَةٌ۔ ایک مرکب خوشبو کا نام ہے۔

تَغَلَّلْتُ یا تَغَلَّیْتُ۔ میں نے لتھیڑا۔

وَلَا صَدَقَةٌ مِّنْ غُلُوْلٍ وَکُنْتَ عَلَی الْبَصْرَةِ۔ ابن عمرؓ نے فرمایا چوری کے مال میں سے خیرات قبول نہیں ہوتی اور تم تو بصرہ کے حاکم رہ چکے ہو تو غلول سے کہاں بچے ہوگے۔ یہ عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا، جب ابن عامر (کی بیماری میں) اُن کی عیادت کو گئے اور اُن سے دُعا کے طالب ہوئے مطلب یہ ہے کہ تم حقوق الناس میں مبتلا ہو پہلے اُن سے سبکدوشی حاصل کرلو، تو تمہارے لئے دُعا فائدہ دے گی۔ یہ فرماکر حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے اُن کو تنبیہ کرنا چاہی تاکہ وہ آئندہ اپنے بُرے اعمال سے تائب ہوں، اُس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ فاسق اور فاجر لوگوں کے لئے دُعا بے کار ہے، کیونکہ آنحضرتؐ اور سلف و خلف سب کافروں اور فاسقوں کے لئے ہدایت و اصلاح اور توبہ کی دعائیں کرتے رہے)۔

قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَمَنْ یَّغْلُلْ یَاْتِ بِمَا غَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَقَالَ لِاَصْحَابِهٖ غُلُّوْا مَصَاحِفَکُمْ (جب حضرت عثمانؓ نے سات مصحف لکھوائے اور اُن کو سات

دلاتیوں کو روانہ کیا تو دوسرے مصحف جو لوگوں کے پاس تھے آئندہ اختلاف نہ رہنے کی غرض سے ان کو جلوا دیا عبداللہ بن مسعود اور ان کے شاگردوں سے بھی ان کے مصحف طلب کئے لیکن عبداللہ نے اپنا مصحف نہ دیا اور یہ آیت پڑھی (جو شخص کوئی چیز چھپا رکھے گا وہ قیامت کے دن اس کو لے کر آئے گا۔ اور اپنے شاگردوں سے کہا۔ اپنے اپنے مصحف چھپا رکھو تم کو یہ شرف حاصل ہوگا کہ قیامت کے دن ان کو لے کر آؤ گے عبداللہ نے یہ بھی کہا، تم مجھ سے کیا چاہتے ہو میں کس کی قرأت اختیار کروں، کیا میں اس مصحف کو چھوڑ دوں جس کو میں نے خاص آنحضرتؐ سے سن کر جمع کیا ہے۔ غرض عبداللہ بن مسعود نے اپنا مصحف نہ دینا تھا نہ دیا۔ لیکن اس مصحف کا اب کہیں پتہ نہیں لگتا۔ البتہ ان کا اختلاف قرأت روایات میں منقول ہے۔ اسی طرح حضرت علیؓ کے مصحف کا بھی کہیں سراغ نہیں لگتا۔ اب ساری دنیا میں یہی ایک مصحف ہے جس کو حضرت عثمانؓ نے تمام ملکوں میں بھیجا تھا اور اسی پر سب اہل اسلام کا اتفاق ہے، شیعہ ہوں یا سنی یا خارجی یا معتزلی)۔

اَسْتَغِلُّ غُلَامِیْ۔ میں اپنے غلام کی کمائی لوں گا۔

اِبْتَعْتُ غُلَامًا فَاسْتَغْلَلْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ عَلٰى عَيْبٍ۔ میں نے ایک غلام خریدا پھر اس کی کمائی بھی لی اس کے بعد ایک عیب اس میں معلوم ہوا۔

مَا ظَهَرَ الْغُلُوْلُ فِیْ قَوْمٍ اِلَّا اُلْقِیَ فِیْهِمُ الرُّعْبُ جن لوگوں میں لوٹ کے مال کی چوری پھیلی، ان کے دلوں میں دشمن کا رعب ڈال دیا جائے گا (اور جن لوگوں میں زنا پھیلا ان میں موت نمودار رہے گی) (وبا اور طاعون کی یا زہریلے بخار کی بیماری آئے گی۔ ہزاروں، لاکھوں آدمی ہلاک ہوں گے)

کُنْتُ الْغَلِیْلَ۔ میں سخت پیاسا تھا۔

کَانَ لِابْنِ عَبَّاسٍ غِلْمَةٌ ثَلٰثَةٌ وَکَانَ اثْنَانِ یُغِلَّانِ عَلَیْهِ۔ عبداللہ بن عباس کے تین غلام تھے ان میں سے دو ان کے لئے کمائی کرتے تھے۔

دِرْعُ طَلْحَةَ اُخِذَتْ غُلُوْلًا۔ طلحہ کی زرہ چوری کے طور پر لی گئی۔ (یعنی تقسیم سے پہلے)۔

فَبَعَثْنَا بِالْغَلَّةِ فَصَرَفُوْا اَلْفًا وَخَمْسِیْنَ مِنْهَا بِاَلْفٍ۔ ہم نے کھوٹے روپے بھیجے تو لوگوں نے اُن میں سے ایک ہزار پچاس دے کر ہزار کھرے لئے۔

اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيُبَاشِرْ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ لَعَلَّ اللّٰهَ يَدْفَعُ عَنْهُ الْغُلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ جب کوئی تم میں سے سجدہ کرے تو اپنی دونوں ہتھیلیاں زمین پر جما دے شاید اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کو طوق نہ پہنائے آزاد کر دے (یہ طوق ہاتھ اور گردن کو باندھ دے گا)۔

شَهْرُ رَمَضَانَ تُغَلُّ فِيْهِ الشَّيَاطِيْنُ۔ رمضان کے مہینے میں شیطانوں کو طوق پہنایا جاتا ہے (وہ قید کئے جاتے ہیں)۔

غِلَالَةُ الْحَائِضِ۔ حائضہ عورت کا وہ کپڑا جو کپڑوں کے نیچے بدن سے لگا کر پہنتی ہے تاکہ دوسرے کپڑے خون آلودہ نہ ہوں۔

غُلْمٌ یا غُلْمَةٌ۔ سخت شہوت۔

اِغْلَامٌ۔ شہوت آنا (جیسے اِغْتِلَامٌ بمعنی غُلْمٌ ہے۔ بعضوں نے کہا اِغْتِلَامٌ انسان کے سوا دوسرے جانوروں کے لئے کہا جاتا ہے)۔

اِغْتِلَامٌ۔ خوب تیز ہونا۔

غُلَامٌ۔ لڑکا جب تک جوان ہو (اس کی جمع غِلْمَانٌ اور اَغْلِمَةٌ اور غِلْمَةٌ ہے)۔

فَصَادَفْنَا الْبَحْرَ حِیْنَ اغْتَلَمَ۔ ہم سمندر پر اس وقت پہنچے جب وہ جوش مار رہا تھا خوب موجیں اٹھ رہی تھیں۔

اِذَا اغْتَلَمَتْ عَلَیْكُمْ هٰذِهِ الْاَشْرِبَةُ فَاكْسِرُوْهَا بِالْمَاءِ۔ جب یہ شربت جوش مارنے لگیں (ان میں تیزی پیدا ہو جائے) تو ان کی تیزی پانی ملا کر

توڑ ڈالو (جب پانی ملا لوگے تو ان میں نشہ نہ رہے گا) معلوم ہوا کہ جو شربت تیز ہو جائے وہ نجس نہیں ہے بلکہ صرف اُس کا پینا حرام ہے اگر اس کا نشہ جاتا رہے تو اس کو استعمال کر سکتے ہیں)۔

اِذَا اغْتَلَمَتِ الْاَوْعِيَةُ۔ جب شربت کی مشکیں حرکت کرنے لگیں (ان کے شربت میں جوش اور تیزی پیدا ہو جائے)۔

تَجَهَّزُوْا لِقِتَالِ الْمَارِقِيْنَ الْمُغْتَلِمِيْنَ۔ (حضرت علی رض نے مسلمانوں سے فرمایا) باغیوں اور حد سے بڑھ جانے والوں سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ (یعنی معاویہ اور ان کے ساتھیوں سے جو امام برحق کی اطاعت سے نکل کر باغی اور سرکش ہو گئے)۔

خَيْرُ النِّسَاءِ الْغَلِمَةُ عَلٰى زَوْجِهَا الْعَفِيْفَةُ بِفَرْجِهَا۔ بہتر عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کے ساتھ پُر شہوت ہو (خاوند سے جماع کرانے کی اس کو خواہش ہو جب خاوند جماع کے لئے بلائے تو خوشی سے جماع کرائے) اور اپنی شرمگاہ کو حرامکاری سے پاک رکھتی ہو۔

بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُغَيْلِمَةَ بَنِىْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ۔ آنحضرت نے عبد المطلب کی اولاد نابالغ بچوں کو مزدلفہ سے رات ہی کو منی بھجوا دیا (کیونکہ صبح کو آدمیوں کا اور سواریوں کا بڑا ہجوم ہوتا ہے۔ بچوں اور عورتوں کو صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے)۔

لَا يَقُوْلُ عَبْدِىْ وَاَمَتِىْ وَيَقُوْلُ غُلَامِىْ وَفَتَاتِىْ۔ کوئی تم میں سے اپنے غلاموں کو یوں نہ کہے میرا عبد (یا میرا بندہ) اور لونڈی کو میری امتہ (باندی) اس لئے کہ عبد اور امتہ کے ایک معنی بندہ اور بندی کے بھی ہیں حالانکہ تمام آدمی اللہ کے بندے ہیں) بلکہ یوں کہے میرا غلام اور میری چھوکری۔

قَدِمْنَا اُغَيْلِمَةً۔ ہم بچے لوگ آئے۔

هَلَاكُ اُمَّتِىْ عَلٰى يَدَىْ اُغَيْلِمَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ (ابو ہریرہ نے کہا) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمت کی تباہی قریش کے چند بچوں کے ہاتھوں ہوگی (ابو ہریرہ ان کے نام بھی جانتے تھے مگر فتنہ و فساد کے ڈر سے اُن کے نام نہیں لئے)۔

هَلَكَةُ اُمَّتِىْ عَلٰى يَدَىْ غِلْمَةٍ۔ میری اُمت کی تباہی چند چھوکروں کے ہاتھ سے ہوگی۔

اِنَّ غُلَامًا لِّاُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ اُذُنَ غُلَامٍ لِّاَغْنِيَاءَ۔ فقیروں، محتاجوں کے ایک غلام نے امیر مالداروں کے غلام کا کان کاٹ ڈالا (غلام سے مراد یہاں آزاد لڑکا ہے اور جرم خطا کے طور پر سرزد ہوا تھا جس میں دیت واجب ہوتی ہے)۔

نَامَ الْغُلَيِّمُ۔ کیا بچہ سو گیا (تصغیر بہ طور شفقت کے ہے یہ آنحضرت نے عبد اللہ بن عباس کو کہا)۔

رَبِّ هٰذَا غُلَامٌ بَعَثْتَهٗ بَعْدِىْ۔ (حضرت موسی نے بارگاہ خداوندی میں عرض کیا) پروردگار یہ تو ایک لڑکا ہے جس کو تو نے میرے بعد دنیا میں بھیجا (حالانکہ آنحضرت نے بوڑھے ہو کر انتقال فرمایا تھا مگر موسی نے آپ کو لڑکا کہا، اس لحاظ سے کہ آپ ان کے بہت مدت بعد دنیا میں پیدا ہونے والے تھے)۔

سُئِلَ عَنْ بُخْتِيٍّ اِغْتَلَمَ فَخَرَجَ مِنَ الدَّارِ ایک بختی اونٹ غلبۂ شہوت میں گھر سے نکل بھاگا اور ایک شخص کو مار ڈالا، یہ سوال کیا گیا۔

نَهٰى عَنْ اَكْلِ لَحْمِ الْبَعِيْرِ وَقْتَ اِغْتِلَامِهٖ اونٹ کا گوشت جب وہ شہوت سے مست ہو رہا ہو کھانے سے منع فرمایا (شاید اس کا کھانا مضر ہوگا)۔

غَلَاءٌ۔ چڑھ جانا، بڑھ جانا، گراں ہو جانا۔

غُلُوٌّ۔ زیادتی، بلندی، حد سے بڑھ جانا، بڑا ہونا۔

غَلْوٌ اور غُلُوٌّ۔ دونوں ہاتھ اٹھا کر زور سے تیر چلانا۔

غُلُوٌّ فِی الدِّیْنِ۔ دین میں تعصّب اور تشدّد جو حدِّ شرعی سے زائد ہو۔

مُغَالَاةٌ۔ مہنگا کرنا، مبالغہ کرنا۔

اِغْلَاءٌ۔ مہنگا کرنا، مہنگے داموں سے لینا۔

اِغْتِلَاءٌ۔ جلدی چلنا۔

غَالِیْ۔ سخت اور متعصّب۔

اِیَّاکُمْ وَ الْغُلُوَّ فِی الدِّیْنِ۔ دیکھو، دین میں غلو کرنے سے بچے رہو (یعنی سختی اور مبالغہ کرنے سے۔ وہ اس طرح کہ جائز چیز کو واجب یا حرام کر لے۔ یا ناجائز چیز کو جائز کر لے۔ سُنّت کو فرض کی طرح ضروری قرار دے۔ پاک کو نجس سمجھے، نجس کو پاک۔ وہم میں گرفتار ہو کر خواہ مخواہ طہارت اور وضو اور غسل میں حدِّ شرعی سے بڑھ جائے)۔

(دوسری حدیث میں ہے:

اِنَّ هٰذَا الدِّیْنَ مَتِیْنٌ فَاَوْغِلْ فِیْهِ بِرِفْقٍ۔ یہ دین استوار اور مُحکم ہے، اُس میں نرمی اور آسانی کے ساتھ داخل ہو (اور سختی اور تشدّد سے بچا رہ، ورنہ لوگ اس دین کو دشوار سمجھ کر اُس کو قبول کرنے سے گھبرائیں گے)۔

وَحَامِلُ الْقُرْاٰنِ غَیْرُ الْغَالِیْ فِیْهِ وَ لَا الْجَافِیْ عَنْهُ۔ قرآن کو یاد کرنے والا بشرطیکہ حد سے نہ بڑھ گیا ہو اور نہ قصور کرنے والا ہو (قرآن میں غَالِیْ۔ یعنی حد سے بڑھنے والا وہ ہے جو صرف الفاظ کی تجوید اور حُسنِ قرأت میں مصروف رہے، معنی اور مطلب میں غور نہ کرے) (اور جَافِیْ یعنی قصور کرنے والا وہ ہے، جس نے قرآن کی تلاوت بالکل چھوڑ دی ہو۔ یا اُس پر عمل کرنے کا خیال نہ رکھتا ہو، تفسیر اور تاویل ہی میں مصروف رہے۔ غرض یہ کہ توسّطِ مومنین کا طریقہ ہے قرآن کی تلاوت حُسنِ صَوت اور سادی طرح سے بغیر تکلف کے اور بغیر مُنہ بگاڑنے کے معنی اور مطلب سمجھ کر اُس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے رہنا۔ یہی عمدہ طریق ہے اور افراط اور تفریط دونوں منع ہیں۔ جیسے دوسری حدیث میں ہے تَعَاهَدُوا الْقُرْاٰنَ وَ لَا تَجْفُوْا عَنْهُ یعنی قرآن کو پڑھتے رہو ورنہ بھولنے لگو گے) اور اس کے پڑھنے میں قصور مت کرو (اُس کی تلاوت کو چھوڑ نہ دو)۔

لَا تُغَالُوْا صُدُقَ النِّسَاءِ یا لَا تَغْلُوْا فِیْ صَدُقَاتِ النِّسَاءِ۔ عورتوں کے مہر میں مبالغہ مت کرو (حد اور مقدور سے زیادہ ان کو گراں نہ کرو)۔

اِنَّهٗ اَهْدٰی لَهٗ یَکْسُوْمُ سِلَاحًا وَ فِیْهِ سَهْمٌ فَسَمَّاهُ قَتْرَ الْغِلَاءِ۔ یکسوم نے آپ کو تحفہ کے طور پر ہتھیار بھیجے۔ اُس میں ایک تیر بھی تھا۔ آپ نے اُس کا نام "قتر الغلاء" رکھا۔ (یعنی تیر بازی کا وہ تیر جو نشانہ پر لگتا ہے۔ بعضوں نے کہا قتر گھوڑے کی دوڑ کی مسافت)۔

بَیْنَهٗ وَ بَیْنَ الطَّرِیْقِ غَلْوَةٌ۔ اس میں اور راستہ میں ایک تیر کا فاصلہ ہے (یعنی تیر جتنی دُور تک جاتا ہے اُتنا فاصلہ)۔

غُلُوُّ الشَّبَابِ۔ شروع جوانی۔

شُمُوْخُ اَنْفِهٖ وَسُمُوُّ غُلَوَائِهٖ۔ اُس کی ناک کی بلندی اور جوانی کی ابتدا اور بہار۔

لَا تُغَالُوْا فِی الْکَفَنِ۔ کفن بہت گراں مت کرو (مثلاً شال دوشالے، زردوزی وغیرہ کا، بلکہ سادہ سفید بہتر ہے)۔

کُوْنُوا النُّمْرُقَةَ الْوُسْطٰی یَرْجِعُ اِلَیْکُمُ الْغَالِیْ وَ یَلْحَقُ بِکُمُ التَّالِیْ۔ بیچ کا تکیہ رہو تاکہ حد سے بڑھ جانے والا تم تک لوٹ کر آ جائے اور پیچھے رہ جانے والا تم سے آ کر مل جائے (یعنی طریق توسّط پر قائم رہو)

اِنَّ فِیْنَا اَهْلَ الْبَیْتِ فِیْ کُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلًا

يَنْفُوْنَ عَنَّا تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ۔ ہم اہل بیت میں سے پچھلے لوگوں میں ہمیشہ کچھ ایسے عادل اور نیک رہیں گے جو حد سے بڑھ جانے والوں کی تحریف ہم پر سے دور کرتے رہیں گے

يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ۔ حد سے بڑھ جانے والوں کا غلو اور جھوٹوں کی بندش اُس سے دور کریں گے۔

غَلْيٌ یا غَلَيَانٌ۔ جوش مارنا، اُبلنا۔

تَغْلِيَه۔ جوش دلانا، اُبالنا۔

تَغَلِّيْ۔ غالیہ (ایک مرکب خوشبو ہے) لگانا۔

غَلْيُوْن۔ حقہ۔

رَأْسُ الْغَلْيُوْنِ۔ چلم جس کو بوری بھی کہتے ہیں۔

غَالِيَة۔ ایک مرکب خوشبو ہے جو آنحضرتؐ کے زمانہ میں موجود تھی۔ اور جس نے یہ کہا کہ یہ نام سب سے پہلے سلیمان بن عبدالملک نے رکھا، اُس نے غلطی کی کیونکہ حضرت عائشہؓ کی حدیث میں ہے كُنْتُ أُغَلِّفُ لِحْيَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَالِيَةِ میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی پر غالیہ کا غلاف چڑھا دیتی (یعنی خوب لتھیڑ دیتی) (نہایہ میں ہے کہ غالیہ مشک اور عنبر اور عود اور تیل ملاکر تیار کرتے ہیں)۔

يَغْلِيْ مِنْهُمَا دِمَاغُهٗ۔ حضرت ابوطالب کو دو جوتیاں آگ کی پہنائی جائیں گی جن کی وجہ سے اُن کا بھیجا پکتا رہے گا (اُبلنے لگے گا)۔

بابُ الغین مع المیم

غَمْتٌ۔ کھانے کا دل پر بھاری ہونا، ڈلونا، ڈھانپنا۔

غَمِتَ۔ کھانے کے بوجھ سے بے ہوش ہوگیا۔

غَمْجٌ۔ گھونٹ گھونٹ پینا (جیسے تَغَامُجٌ ہے)۔

غَمِجٌ۔ اونٹ کا بچہ اور کھاری پانی۔

غَمْدٌ۔ تلوار کو نیام میں کرنا، ڈھانپ لینا، چھپا لینا، اصلاح کرنا۔

غُمُوْدٌ۔ اِس قدر پتے نکلنا کہ کانٹے چھپ جائیں۔

غَمَدٌ۔ بہت پانی ہونا یا کم ہونا، تاریک ہونا۔

تَغْمِيْدٌ اور اِغْمَادٌ۔ چھپا لینا، تلوار کو نیام میں کر دینا، ایک چیز کو دوسری چیز میں گھسیڑنا۔

تَغَمُّدٌ۔ بھر دینا، چھپا لینا، ڈبو دینا۔

اِغْتِمَادٌ۔ داخل ہونا۔

غَامِدَة۔ ایک قبیلہ ہے جس میں کی ایک وہ عورت تھی جس نے آنحضرتؐ کے سامنے زنا کا اقرار کیا تھا آخر سنگسار کی گئی۔

غُمْدَان۔ ایک محل کا نام ہے یمن میں صنعاء کے اطراف میں۔ کہتے ہیں حضرت سلیمانؑ نے اُس کو بنایا تھا۔

اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهٖ۔ (کوئی شخص اپنے اعمال کی وجہ سے نجات نہیں پائے گا۔ بہشت میں نہیں جائے گا، صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ آپ تو اعمال کی وجہ سے بہشت میں جائیں گے؟ فرمایا، میں بھی نہیں) مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے مجھ کو ڈھانپ لے۔

ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِّنْ غَامِدٍ مِّنَ الْاَزْدِ پھر ازد قبیلہ کی ایک شاخ جو غامد ہے، اُس میں کی ایک عورت آپ کے پاس آئی (غامد اُس شاخ کے بڑے دادا کا لقب تھا اُس کا نام عمرو بن عبداللہ تھا اُس کو غامد اس لئے کہنے لگے کہ اُس نے اپنی قوم کے ایک کام کی اصلاح کی تھی)

تَغَمَّدَهُ اللّٰهُ بِغُفْرَانِهٖ۔ اللہ اپنی مغفرت سے اُس کے گناہ ڈھانپ لے یا اُس کو ہر ایک مکروہ سے بچالے۔

غِمْدٌ۔ تلوار کا نیام (اُس کی جمع اَغْمَادٌ ہے)۔

اَبُوْ غَامِدٍ۔ سفیان بن عوف کی کنیت ہے۔

غَمْرٌ۔ اوپر آجانا، ڈھانپ لینا، مبالغہ کرنا۔

غَمَرٌ۔ گوشت کی چکنائی لگ جانا، کینہ۔

غَمَارَۃٌ اور غُمُوْرَۃٌ۔ بہت ہونا۔

تَغْمِیْرٌ۔ دھکیلنا، پھینک دینا۔

غُمْرَۃٌ۔ زعفران ملنا۔

مُغَامَرَۃٌ۔ بے جگری سے حملہ کرنا، موت کی پرواہ نہ کرنا۔

اِغْمَارٌ۔ کسی کے سست ہو جانے کے بعد دلیر ہونا۔

تَغَمُّرٌ۔ زعفران لگانا۔

اِنْغِمَارٌ اور اِغْتِمَارٌ۔ پانی میں ڈوب جانا۔

مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ غَمْرٍ (پانچوں نمازوں کی مثال ایک نہر کی سی ہے جس میں ڈباؤ ہو جو کوئی اُس میں جائے تو پانی اُس کو چھپالے)۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمْرِ۔ یا اللہ تیری پناہ ڈوب کر مرنے سے (دوسری روایت میں ہے جل کر مرنے سے۔ حالانکہ ان دونوں موتوں کو آپؐ نے شہادت فرمایا۔ مگر ان سے پناہ مانگی۔ کیونکہ ایسی موتوں میں آدمی کو وصیّت اور توبہ اور استغفار کی مہلت نہیں ملتی)۔

جَعَلَ عَلٰى كُلِّ جَرِيْبٍ عَامِرٍ اَوْ غَامِرٍ دِرْهَمًا وَقَفِيْزًا۔ حضرت عمرؓ نے ہر جریب (۱۴۴ گز) زمین پر ایک درہم اور ایک قفیز (ناپ کا نام ہے) غلّہ مالگزاری کا مقرر کیا، خواہ وہ زمین مزروعہ ہو (آباد) یا غیر آباد مگر زراعت کے قابل ہو (کیونکہ جو زمین زراعت کے قابل ہے اس پر محصول لگانے سے یہ فائدہ ہے کہ لوگ زمین کو خالی اور بیکار نہیں چھوڑیں گے)۔

فَيَقْذِفُهُمْ فِيْ غَمَرَاتِ جَهَنَّمَ۔ پھر ان کو دوزخ کے ان مقاموں میں جھونک دے گا جہاں بہت آگ ہے (اتنی آگ کہ آدمی اُس میں ڈوب جائے)۔

وَجَدْتُهٗ فِيْ غَمَرَاتٍ مِّنَ النَّارِ۔ میں نے ابوطالب کو دوزخ کے ڈباؤ مقاموں میں پایا (جہاں آگ گہری تھی پھر آپ کی سفارش کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اُن کو وہاں سے نکال کر اس مقام میں کر دیا جہاں ٹخنوں تک آگ ہے)۔

وَلَا خُضْتُ بِرِجْلِيْ غَمْرَةً اِلَّا قَطَعْتُهَا عَرْضًا۔ (معاویہ کہتے ہیں میں نے جب کسی گہرے پانی میں پاؤں ڈالا (اُس میں گھسا) تو آڑا کاٹتا ہوا اُس کے پار نکل گیا (یعنی پانی کا بہاؤ اور زور مجھ کو اپنی جگہ سے ہٹا نہ سکا۔ مطلب یہ ہے کہ سخت اور اہم معاملوں میں میری رائے نہایت صائب ہے ہر ایک مشکل سے مشکل معاملہ کو حل کر دیتا ہوں اور اپنے تئیں بچا کر اس میں سے صاف نکل جاتا ہوں)۔

اِذَا جَاءَ مَعَ الْقَوْمِ غَمَرَهُمْ۔ آنحضرتؐ جب لوگوں میں مل کر آتے تو سب سے بالا رہتے (یہ آپ کا معجزہ تھا باوجودیکہ آپ کا قد میانہ تھا۔ مگر آپ ہر ایک سے لمبے اور بلند دکھائی دیتے)۔

اَكُوْنُ فِيْ غِمَارِ النَّاسِ۔ (حضرت اویس قرنی رح نے کہا) میں لوگوں کے جھنڈ میں رہوں (عام لوگوں میں ملا جلا رہوں کوئی امتیاز مجھ کو پسند نہیں ہے)۔

اِنِّيْ لَمَغْمُوْرٌ فِيْهِمْ۔ میں ان لوگوں میں چھپا ہوا ہوں (کوئی امتیاز یا شہرت مجھ کو نہیں ہے)۔

حَتّٰى اَغْمَرَ بَطْنَهٗ۔ (آنحضرتؐ نے جنگ خندق میں خود بھی کھودنا شروع کیا۔ اور صحابہ کے ساتھ شریک ہو گئے) یہاں تک کہ خاک اور گرد نے آپ کے پیٹ کو چھپا لیا۔

اِشْتَدَّ بِهٖ حَتّٰى غُمِرَ عَلَيْهِ۔ آنحضرتؐ پر بیماری کی اتنی سختی ہوئی کہ آپ بے ہوش ہو گئے (بیماری نے آپ کے ہوش و حواس پر غلبہ کر لیا)۔

اَمَّا صَاحِبُكُمْ فَقَدْ غَامَرَ۔ تمہارے ساتھی نے تو لڑائی جھگڑے میں قدم ڈالا (اُس میں گھس پڑے انجام نہ سوچا)۔

شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُّغَامِرٌ (یہ عامر، سلمہ بن اکوع

کے بھائی مرحب یہودی کے مقابلہ پر کہا، یعنی میں ہتھیار بند بہادر بے دھڑک لڑائی میں گھسنے والا ہوں (اس کا پہلا مصرعہ یہ ہے "قد علمت خیبر انی عامر" یعنی سارا خیبر جانتا ہے کہ میں عامر ہوں)۔

وَلَا ذِیْ غِمْرٍ عَلٰی اَخِیْہِ۔ دشمن کی گواہی اپنے بھائی (مسلمان) کے خلاف مقبول نہ ہوگی۔

مَنْ بَاتَ وَفِیْ یَدِہٖ غَمَرٌ۔ جو شخص رات اس طرح گزارے کہ اس کے ہاتھ میں گوشت کی بساند اور چکنائی ہو) پھر اس کو کوئی تکلیف پہنچے (کوئی جانور یا کیڑا کاٹ کھائے) تو اپنے آپ کو ملامت کرے، خود کردہ را چہ علاج۔ اگر ہاتھوں کو صاف پاک کر کے سوتا تو ایسا کیوں ہوتا)۔

لَا تَجْعَلُوْنِیْ کَغُمَرِ الرَّاکِبِ صَلُّوْا عَلَیَّ اَوَّلَ الدُّعَاءِ وَاَوْسَطَہٗ وَاٰخِرَہٗ۔ (آنحضرتؐ نے فرمایا) مجھ کو سوار کے اس پیالے کی طرح مت کرو (جو سب سامان کے آخر میں ایک طرف لٹکا دیا جاتا ہے) بلکہ ہر دعاء کے شروع اور درمیان اور آخر میں مجھ پر درود بھیجو (یعنی مجھ پر درود بھیجنے کو ایک زائد اور بے ضرورت شے مت سمجھو بلکہ دعاء کی قبولیت کا باعث سمجھ کر شروع اور آخر اور درمیان ہر درجہ میں دعاء کے مجھ پر درود بھیجو تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ درود شریف کی برکت سے تمہاری دعا قبول کرے گا)

اَطْلِقُوْا لِیْ غُمَرِیْ۔ (لوگوں نے سفر میں آنحضرتؐ سے پیاس کا شکوہ کیا۔ آپ نے فرمایا) اچھا میرا پیالہ کھول کر لاؤ۔

اِنَّ الْیَہُوْدَ قَالُوْا لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَغُرَّنَّکَ اَنْ قَتَلْتَ نَفَرًا مِّنْ قُرَیْشٍ اَغْمَارًا (یہودیوں نے (شیخی کی راہ سے) آنحضرتؐ سے کہا آپ کو یہ دھوکا نہ ہو کہ آپ نے قریش کے ناتجربہ کار فنون جنگ سے ناواقف لوگوں کو قتل کیا (تو اسی پر قیاس کر کے ہم سے بھی جنگ پر مستعد ہو جایئے ہم سے آپ جنگ کریں گے تو قدر عافیت معلوم ہوگی) گویا یہودیوں نے اپنے آپ کو بڑا سپاہی اور جنگ آزمودہ فنون جنگ میں ماہر قرار دیا۔ مگر جنگ کے وقت ساری شیخی کرکری ہو گئی، نوک دم بھاگے اور اپنا ملک سب مسلمانوں کے حوالہ کر دیا)۔

اَصَابَنَا مَطَرٌ ظَہَرَ مِنْہُ الْغَمِیْرُ۔ ایک مینھ ہم پر برسا جس کی وجہ سے سوکھی گھاس میں سبزی نکل آئی (ہری بالی نمودار ہوگئی)۔

غَمِیْرُ حُوْذَانٍ۔ ایک بھاجی ہے۔ بعضوں نے کہا اس بھاجی سے ڈھنپا ہوا مقام۔

غُمْرٌ۔ ایک بڑا کنواں تھا مکہ میں جس کو بنی سہم نے کھودا تھا۔

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ۔ یا اللہ تیری پناہ موت کی سختیوں سے۔

غَمْرَۃٌ۔ غفلت اور بے خبری اور سختی۔

اَغْمَرَ نَوَالَہٗ۔ اپنی بخشش بہت کی (بخشش کا دریا بہا دیا)۔

دَعُوْہُ فَاِنَّہٗ کَانَ فِیْ غُمَرِ الدُّنْیَا۔ ابھی اس کو دم لینے دو (آرام کرنے دو) ابھی تو یہ دنیا کی سختیاں جھیل کر آیا ہے (جب کوئی نیا مردہ دنیا سے جاتا ہے تو پرانے مردے اس کے پاس جمع ہو کر دنیا کے حالات اور اپنے عزیز و اقارب کی کیفیات دریافت کرتے ہیں۔ پھر ایک روح ان سے کہتی ہے ذرا ٹھہرو دم لینے دو، موت اور بیماری اور مفارقت اہل و عیال کے صدمے ابھی اٹھا کر آیا ہے)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مِنْ خَشْیَتِہٖ تَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ یَّسْبَحُ فِیْ غَمْرِ اَنْہَا۔ سب تعریف اس خداوند کو زیبا ہے جس کے ڈر سے سمندر موجیں مارتے ہیں اور جو ان کے پانیوں میں تیرتے ہیں۔

بِکُمْ فَرَّجَ اللّٰہُ عَنَّا غَمَرَاتِ الْکُرُوْبِ۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری وجہ سے سختیوں کے طوفان ہم پر سے رفع کر دیے (یہ ائمہ اہل بیت علیہم السلام کی تعریف میں کہا گیا ہے)۔

مَثَلُ الصَّلٰوتِ الْخَمْسِ کَمَثَلِ نَہْرٍ غَمْرٍ

یوں نمازوں کی مثال ایک نہر کی ہے جس میں ڈباؤ ہو۔

غَسْلُ الْیَدَیْنِ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَہٗ زِیَادَۃٌ فِی الْعُمْرِ وَاِمَاطَۃٌ لِلْغَمَرَۃِ۔ دونوں ہاتھوں کا دھونا کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد عمر بڑھاتا ہے اور چکنائی اور بدبو کو دور کرتا ہے

لَایَبِیْتَنَّ اَحَدُکُمْ وَیَدُہٗ غَمَرَۃٌ۔ تم میں سے کوئی رات اس طرح نہ گزارے کہ اُس کا ہاتھ چکنا ہو۔

غَمْزٌ۔ دبانا، چٹکی لینا، چھونا، ٹھونسا مارنا، اشارہ کرنا، آنکھ مارنا، ظاہر ہونا۔

مُغَامَزَۃٌ۔ عیب کرنا۔

اِغْمَازٌ۔ خراب مال حاصل کرنا، عیب کرنا، طعنہ مارنا، ذلیل اور حقیر سمجھنا۔

تَغَامُزٌ۔ باہم آنکھوں سے اشارہ بازی کرنا۔

اِغْتِمَازٌ۔ طعنہ کرنا، ناتوان سمجھنا۔

غُمْزٌ۔ ناتوان مرد اور خراب ذلیل مال۔

غَمَّازٌ اور غَمَّازَۃٌ۔ طعنہ مارنے والا اور مارنے والی چغل خور کو بھی کہتے ہیں۔

غَمْزِیْ قُرُوْنَکِ۔ اپنے بالوں کی چوٹیاں نچوڑ ڈال۔ دبا۔

اَنَّہٗ دَخَلَ عَلٰی عُمَرَ وَعِنْدَہٗ غُلَیِّمٌ اَسْوَدُ یَغْمِزُ ظَہْرَہٗ۔ وہ حضرت عمرؓ کے پاس گئے دیکھا تو ایک چھوٹا سیاہ لڑکا ان کی پیٹھ دبا رہا ہے (غمز کے عوض لدود کرنے کی جن حدیثوں میں ذکر ہے وہاں غمز سے کوّے کو دبانا مراد ہے عرب کی عورتوں کی عادت تھی، بچوں کا جب کوّا لٹک جاتا اُس کو انگلیوں سے دبا کر اوپر چڑھا دیتیں۔ آنحضرتؐ نے اس سے منع فرمایا اور فرمایا کہ اس کے بدلے لدود کا استعمال (یعنی حلق میں دوا لگاؤ۔ لَا تُعَذِّبُوْا بِالْغَمْزِ میں یہی مراد ہے)۔

یَتَعَرَّضُ لِلْجَوَارِیْ فِی الطَّرِیْقِ یَغْمِزُہُنَّ۔ رستہ میں چھوکریوں کو چھیڑتا، اُن کے چٹکیاں لیتا (یعنی

محتاج بھیک منگا ہو گیا۔ یہ سعد بن ابی وقاص کی بددعا کا اثر تھا۔ آں حضرتؐ نے اُن کو مستجاب الدعوۃ ہونے کے لئے دعا کی تھی)۔

وَکَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّسْجُدَ غَمَزَ رِجْلَیْہَا۔ (آں حضرتؐ تہجد کی نماز میں) جب سجدہ کرنا چاہتے تو حضرت عائشہؓ کے پاؤں دبا دیتے (وہ اپنے پاؤں سمیٹ لیتیں اس وقت آپ سجدہ کرتے، کیونکہ وہ آپ کے سامنے قبلہ کی طرف لیٹی رہتیں اور آپ نماز پڑھا کرتے)۔

فَغَمَزَہٗ جِبْرِیْلُ فَصَیَّرَ طُوْلَہٗ سَبْعِیْنَ ذِرَاعًا بِذِرَاعِہٖ۔ حضرت جبرئیل نے آدم کے پتلہ کو دبایا، اُن کو لمبا ستّر ہاتھ کا کر دیا۔ اُن ہی کے ہاتھوں سے۔

مَغْمُوْزٌ۔ تہمت کیا گیا۔

مَغْمَزَۃٌ۔ عیب۔

غَمْسٌ۔ غائب ہونا، ڈبو دینا۔

تَغْمِیْسٌ۔ ڈبونا غوطہ دینا کم کرنا۔

مُغَامَسَۃٌ۔ ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔ لڑائی کے بیچا پیچ اپنے آپ کو لے جانا۔

اِنْغِمَاسٌ۔ ڈوبنا، داخل ہونا۔

غَمُوْسٌ۔ سخت کام، وہ کونچا جو پار ہو جائے، وہ اونٹنی جس کا حمل ظاہر نہ ہو۔

اَلْیَمِیْنُ الْغَمُوْسُ تَذَرُ الدِّیَارَ بَلَاقِعَ۔ جو عمداً جھوٹی قسم کھالی جائے گھروں کو اجاڑ دیتی ہے (جھوٹی قسم کھانے والا محتاج ہو کر اُس کا گھر ویران ہو جاتا ہے ایسی قسم کو "غموس"، اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ایسی قسم کھانے والے کو دوزخ کی آگ میں ڈبو دے گی)۔

وَقَدْ غَمَسَ حِلْفًا فِیْ اٰلِ الْعَاصِ۔ عاص بن وائل کی اولاد کے ساتھ اُس سے عہد کر کے ہاتھ ڈبویا تھا (اہل عرب میں دستور تھا کہ معاہدہ اور حلف کے وقت ایک کٹورے میں خوشبو یا خون یا راکھ لے کر آتے اور

عہد کرنے والے اُس میں اپنا ہاتھ ڈبوتے، جب عہد مکمل سمجھا جاتا)۔

یَکُوْنُ غَمِیْسًا اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً۔ نطفہ چالیس راتوں تک تو رحم میں ڈوبا رہتا ہے (غائب رہتا ہے)

فَانْغَمَسَ فِی الْعَدُوِّ فَقَتَلُوْہُ۔ وہ دشمنوں میں گھس گیا آخر انہوں نے اُس کو مار ڈالا۔

فَلْیَغْمِسْہُ۔ (جب مکھی کھانے یا پینے میں گر جائے تو پہلے اُس کو ڈبو دے (اس حدیث کا بیان اُوپر گزر چکا ہے)

فَلَا یَغْمِسْ یَدَہٗ فِی الْاِنَاءِ فَاِنَّہٗ لَا یَدْرِیْ اَیْنَ بَاتَتْ یَدُہٗ۔ جب کوئی تم میں سے سو کر اُٹھے تو اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈبوئے کیونکہ معلوم نہیں اُس کا ہاتھ کہاں کہاں لگا ہے (عرب لوگوں کی عادت تھی کہ صرف ڈھیلوں سے استنجا کرنے پر اکتفا کرتے اور سوتے وقت پسینہ آتا ہے تو احتمال ہوتا ہے کہ کسی نجس مقام پر ہاتھ لگا ہو اس کے علاوہ کسی پھوڑے پھنسی یا کھٹمل یا جوؤں پر ہاتھ پڑا ہو اس کا خون لگ گیا ہو اس لئے ہاتھ دھو کر برتن میں ہاتھ ڈالنا چاہئے اگرچہ جب تک پانی کا کوئی وصف نہ بدلے، وہ نجاست گرنے سے نجس نہیں ہوتا۔ قلیل ہو یا کثیر مگر بطور نظافت اور پاکیزگی کے آپؐ نے یہ حکم فرمایا۔ بعضوں نے اس حدیث سے یہ استدلال کیا ہے کہ تھوڑا پانی نجاست پڑنے سے نجس ہو جائے گا، گو اس کا وصف نہ بدلے۔ مگر یہ استدلال خود اس حدیث سے ٹوٹ جاتا ہے کہ کوئی تم میں سے ٹھیرے پانی میں پیشاب کرکے پھر اُس میں غسل نہ کرے کیونکہ اگر پانی کثیر ہو تو ان لوگوں کے نزدیک بھی وہ نجاست گرنے سے نجس نہیں ہوتا۔ حالانکہ حدیث کا مقتضٰی یہ ہے کہ اگر ایک بڑا تالاب بھی ہو تو نجاست گرنے سے وہ نجس ہو جائے بس معلوم ہوا کہ یہ نہی بطور تنزیہ اور نظافت طبع کے ہے نہ یہ کہ ہاتھ ڈالنے سے پانی نجس ہو جائے گا۔ البتہ اگر ہاتھ پر کوئی نجاست ہو اور ہاتھ ڈالنے سے اُس پانی کا کوئی وصف بدل جائے تو بیشک وہ نجس ہو جائے گا (محققین اہل حدیث کا یہی مذہب ہے)۔

اِذَا اَرَادَ قَضَاءَ الْحَاجَۃِ خَرَجَ اِلَی الْمُغَمَّسِ۔ آپ جب حاجت کا ارادہ کرتے تو مغمس کی طرف جاتے (جو ایک موضع کا نام ہے مدینہ سے دو میل پر)۔

اَلْیَمِیْنُ الْغَمُوْسُ ھِیَ الَّتِیْ تَغْمِسُ صَاحِبَھَا فِی النَّارِ۔ غموس وہ قسم ہے جس کی سزا دوزخ میں جانا ہے (یعنی جھوٹی قسم جس کی وجہ سے کسی مسلمان کا مال یا حق ناحق مارے) ایسی قسم کا شریعت نے دنیا میں کوئی کفارہ نہیں کیا، بلکہ اس کی سخت ترین سزا یعنی آخرت کا عذاب اُس کا بدلہ رکھا ہے)۔

غمص۔ حقیر جاننا، شکر نہ کرنا، عیب بیان کرنا جھوٹ بولنا۔

غَمَصٌ۔ آنکھ سے چیپڑ بہنا۔

اِغْتِمَاصٌ۔ حقیر جاننا۔

غَمُوْصُ الْحَنْجَرَۃِ۔ جھوٹا کذاب۔

اِنَّمَا ذٰلِکَ مَنْ سَفِہَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ۔ یہ وہ شخص ہے جو حق بات کو ناحق کرے یا حق سے چشم پوشی کرے اور لوگوں کو حقیر سمجھے (اپنے آپ کو بڑا جانے)۔

لَمَّا قَتَلَ ابْنُ اٰدَمَ اَخَاہُ غَمَصَ اللّٰہُ الْخَلْقَ۔ جب آدم کے بیٹے (قابیل) نے اپنے بھائی (ہابیل) کو مار ڈالا تو اللہ تعالیٰ نے آدمیوں کو حقیر اور ذلیل کر دیا ان کے قد و قامت کو چھوٹا کر دیا، ان کی طاقت اور قوت کو کم کر دیا)۔

اَلْقَتْلُ الصَّیْدَ وَتَغْمِصُ الْفُتْیَا۔ تو شکار مارتا ہے اور شریعت کے حکم کو حقیر سمجھتا ہے۔

اِنْ رَاَیْتَ مِنْھُمَا اَمْرًا اَغْمِصُہٗ عَلَیْھِمَا۔ اگر میں اُن کی کوئی بُری بات دیکھوں جس پر اُن کا عیب (بیان) کروں

اِلَّا مَغْمُوْصٌ عَلَیْہِ النِّفَاقُ۔ مگر اس پر منافقت

کی تہمت ہو گی۔

كَانَ الصِّبْيَانُ يُصْبِحُوْنَ غُمْصًا رُمْصًا وَيُصْبِحُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَقِيْلًا دَهِيْنًا۔ بچے صبح کو اٹھتے ہیں آں حضرتؐ جب صبح کو اٹھتے تو پاک صاف چکنے تیل لگائے ہوئے اور دوسرے بچے آنکھوں میں میل کچیل چیپڑ لگے ہوئے ملہ (یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت تھی بچپنے میں بھی اللہ نے آپ کو صاف ستھرا اور خوش رنگ رکھا)۔

غَمَصَتْهُ الْكَفَرَةُ۔ کافروں نے ان کو حقیر جانا۔

غُمَيْصَاءُ۔ ایک ستارہ ہے جس کو شعری شامی بھی کہتے ہیں (عربوں کا ایک فاسد خیال یہ بھی تھا کہ پہلے سہیل اور شعری یمانی اور شعری شامی تینوں ستارے ایک جگہ پر جمع تھے پھر سہیل نیچے اتر آیا یمن کے ملک پر اور شعری یمانی بھی اس کے پیچھے ہو کر مجرہ کو عبور کر گیا۔ اس لئے اس کا نام عبور اور غمیصاء اُس کا قائم مقام ہوا وہ اپنے دو ساتھیوں کے فراق پر رونے لگا۔ یہاں تک کہ اس کی آنکھ چرک آلودہ ہو گئی بی بی اُم سلیم کو بھی "غمیصاء" کہتے ہیں کیونکہ ان کی آنکھوں میں چیپڑ رہتا۔ یہ غمصاء کی تصغیر ہے۔ یعنی وہ عورت جس کی آنکھوں سے چیپڑ بہتا رہے)۔

عُظْمُ الْكِبْرِ غَمْصُ الْحَقِّ وَسَفَهُ الْخَلْقِ۔ بڑا غرور یہ ہے کہ آدمی حق بات کو حقارت سے دیکھے یا اس سے چشم پوشی کرے اور مخلوقِ خدا کو بے وقوف بنائے (ان کے عیب نکالے اور خود کو بڑا مُدبّر اور دانشمند سمجھے)۔

مَغْمُوْصٌ عَلَيْهِ۔ جو کوئی دین میں مطعون ہو۔

غُمُوْضٌ۔ چلنا، سیر کرنا، غائب ہونا۔

غُمُوْضٌ۔ باریکی اور پوشیدگی۔

تَغْمِيْضٌ۔ چشم پوشی، تساہل کرنا۔

تَغْمِيْضٌ۔ بند کرنا، بیع و شرا میں مساہلت کرنا۔

اِغْمَاضٌ۔ چشم پوشی، اعراض، مساہلت، قیمت کم کرنا، باریک کرنا، تجاوز کرنا، تحمل کرنا، راضی ہونا۔

اِنْغِمَاضٌ۔ بند ہو جانا۔

فَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ۔ لوگوں میں پوشیدہ تھے (یعنی مشہور اور نامی نہ تھے)۔

اِيَّاكُمْ وَمُغْمِضَاتِ الْاُمُوْرِ۔ بڑے گناہوں سے بچے رہو (ایک روایت میں بہ فتحۂ میم ہے یعنی چھوٹے گناہوں سے جن میں آدمی شبہہ کی بناء پر گرفتار ہو جاتا ہے اور یہ نہیں سمجھتا کہ ان پر مواخذہ ہو گا)۔

اِلَّا اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ۔ مگر جب کہ تم کچھ زیادہ لو اور قیمت میں کمی کرو یا چشم پوشی اور رعایت کرو (عرب لوگ کہتے ہیں اَغْمِضْ لِيْ یا غَمِّضْ لِيْ یعنی مجھ کو کچھ زیادہ دے اور قیمت میں کمی کر۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں عمدہ اور پاکیزہ مال خرچ کرو، یہ نہیں کہ خراب ردّی خرچ کرو جس کو اگر تم خریدنا چاہو تو بدون اس کے کہ زیادہ مقدار ہو اور قیمت کم دو ہرگز نہ خریدو گے)۔

غَوَامِضُ۔ باریکیاں، مخفی نکات (یہ جمع ہے غَامِضَةٌ کی)۔

فَاَغْمِضْهُ۔ اس سے چشم پوشی کر۔

اَصَبْتُ مَالًا اَغْمَضْتُ فِيْ مَطَالِبِهٖ۔ مجھ کو ایسا مال ملا جس کے حاصل کرنے میں میں نے چشم پوشی کی (حرام حلال کا خیال نہ رکھا)۔

مَا اكْتَحَلْتُ غِمَاضًا۔ ذرا بھی میری آنکھ نہیں لگی (کچھ نہیں سویا)۔

مَا فِي الْاَمْرِ غَمِيْضَةٌ۔ اس کام میں کوئی عیب نہیں ہے۔

اِنَّ مِنْ اَغْبَطِ اَوْلِيَائِيْ عِنْدِيْ مَنْ كَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) میرے اولیاء میں سے وہ ولی جس پر رشک کرنا چاہیئے وہ ہے جو لوگوں میں چھپا ہوا ہو

ملہ "غمص" اور "رمص" کے ایک ہی معنی ہیں بعضوں نے کہا غمص سوکھا چیپڑ اور رمص جو بہہ رہا ہو۔ ۱۲ منہ۔

غمط۔ حقیر جاننا، ذلیل سمجھنا، ناشکری کرنا، اڑانا، سختی سے گھونٹ لینا، ذبح کرنا۔

اِغْماط۔ ہمیشہ کرنا، لازم کر لینا۔

تَغَمُّط۔ ڈھانپ لینا۔

اِغْتِماط۔ آگے بڑھ جانا، غالب ہونا، نکل جانا اس طرح کہ نشان تک معلوم نہ ہو۔

غَمْط۔ ہموار اور نرم زمین۔

اَلْکِبْرُ اَنْ تَسْفَهَ الْحَقَّ وَتَغْمِطَ النَّاسَ۔ کبر اور غرور یہ ہے کہ حق بات کو نہ پہچانے (اُس کو تسلیم نہ کرے) اور لوگوں کو حقیر سمجھے (اپنے آپ کو بڑا مولوی اور کامل درویش جانے)۔

غمص کے بھی وہی معنے ہیں جو **غمط** کے ہیں۔

اِنَّمَا ذٰلِكَ مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ وَغَمَطَ النَّاسَ۔ یہ تو اس کا کام ہے جو حق بات سے چشم پوشی کرے (دیدہ و دانستہ حق بات کو نہ مانے) اور دوسرے بندگانِ خدا کو حقیر سمجھے۔

اَصَابَتْهُ حُمّٰى مُغْمِطَةٌ۔ اُس کو تو دائمی بخار (کنٹی نیوڈ فیور) جو برابر چڑھا رہے لگ گیا ہے۔

غَمْغَمَة۔ گنگنانا، لڑائی کے وقت آوازیں نکالنا۔

تَغَمْغُم۔ گنگنانا، اس طرح بات کرنا جو صاف سمجھ میں نہ آئے، یعنی بڑبڑانا۔

لَيْسَ فِيهِمْ غَمْغَمَةُ قُضَاعَةَ۔ ان لوگوں میں قضاعہ کے لوگوں کی طرح گنگنانا نہیں ہے۔

غَمَق۔ تر ہونا، مرطوب ہونا۔

اِنَّ الْاُرْدُنَّ اَرْضٌ غَمِقَةٌ۔ (حضرت عمرؓ نے ابو عبیدہ بن جراح کو لکھا کہ) اردن کی زمین (جو ملک شام میں ہے) مرطوب اور نمناک ہے (پانی سے قریب ہے)۔

نُزُوْز اور **حَضَر** اور **غَمَق**۔ بدہوائی کو کہتے ہیں جو کثرت رطوبت سے پیدا ہو۔

غَمْل۔ ڈھانپ لینا، چھپا لینا، ایک کے اوپر ایک چڑھ جانا، بگاڑنا، بال اُڑانے کے لئے ریت میں گاڑنا، اصلاح کرنا۔

غَمَل۔ بگڑ جانا

تَغَمُّل۔ کشادہ ہونا۔

اِنْغِمَال۔ پھول کر بال اُڑانے کے قابل ہو جانا۔

مَغْمُوْل۔ گمنام

اِنَّ بَنِیْ قُرَيْظَةَ نَزَلُوْا اَرْضًا غَمِلَةً وَبِلَةً۔ بنی قریظہ کے یہودی ایسی زمین میں اُترے جہاں بہت سبزی تھی (جس نے زمین کو چھپا لیا تھا) وہاں کی آب و ہوا اُن کو موافق نہ تھی (بدہوائی وہاں بہت ہوتی تھی)۔

غَمّ۔ رنج دینا، منہ پر غلاف چڑھانا، ڈھانپ لینا سخت گرمی ہونا۔

غُمَّ الْهِلَالُ۔ چاند پر خفیف ابر آ گیا جس نے اس کو چھپا لیا۔

غُمَّ عَلَيْهِ الْخَبَرُ۔ اس پر یہ خبر پوشیدہ رہی۔

غَمَم۔ پیشانی اور گردن بالوں سے چھپ جانا۔

مُغَامَّة۔ ایک دوسرے کو رنج دینا۔

اِغْمَام۔ ابر آلود ہونا، رنجیدہ ہونا۔

غَمّ۔ رنج۔ اس کی جمع **غُمُوْم**۔

يَوْمٌ غَمٌّ۔ گرم گھٹن کا دن، جس میں دم لینا مشکل ہو۔ (ایسے ہی

لَيْلَةٌ غَمَّةٌ۔ سخت گرم گھٹن کی رات)۔

تَغَامّ۔ غمگین بننا۔

اِنْغِمَام۔ غمگین ہونا (جیسے **اِغْتِمَام** ہے)۔

يَوْمٌ غَامٌّ۔ سخت گرم دن۔

غُمَام۔ زکام

غَمَام۔ ابر۔ یا سفید ابر۔

فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ۔ اگر چاند تم پر چھپ جائے نظر نہ آئے تو تیس دن (رمضان

کے یا شعبان کے) پورے کرلو۔

غَمَّهَا بِقَطِيفَةٍ۔ ایک چادر سے اُس کو ڈھانپ یا سب طرف سے کہ سانس نہ نکل سکے اور مر جائے۔

وَلَا غُمَّةَ فِي فَرَائِضِ اللهِ۔ اللہ کے حکم چھپائے ہیں جاتے بلکہ کھول کر بیان کئے جاتے ہیں (یعنی ان کو چھپاؤ نہیں، جو کوئی فرائض ترک کرے، اس کا عیب یان کردو)

لَمَّا نُزِلَ بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طفق يَطْرَحُ خَمِيصَةً عَلَى وَجْهِهِ فَاِذَا اغْتَمَّ کشفها۔ جب آنحضرت صلعم کی وفات ہونے لگی (موت آن پہنچی) تو آپ نے ایک چادر منہ پر ڈالنی شروع کی جب رک جاتا تو آپ چادر اُٹھا دیتے۔

كُنَّا نَسِيْرُ فِي اَرْضٍ غُمَّةٍ۔ ہم ایک تنگ زمین میں جا رہے تھے۔

عَتَبُوا عَلَى عُثْمَانَ مَوْضِعَ الْغَمَامَةِ الْمُحْمَاةِ۔ حضرت عثمانؓ پر لوگ اس وجہ سے غصہ ہوئے کہ انھوں نے گھانس کو محفوظ کر دیا کوئی اس میں اپنے جانوروں کو نہ چرنے پائے حالانکہ گھانس کا محفوظ کرنا جائز نہیں اس سب بندگانِ خدا کا حق ہے۔ مُراد وہ گھانس ہے جو بنجر آباد زمین میں پیدا ہو جو کسی کی ملک نہ ہو)

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ۔ تیری پناہ فکر اور غم سے (غم اور حزن میں بعضوں نے فرق کیا ہے کہ امر گزشتہ پر جو رنج ہو۔ اور غم وہ جو آئندہ امر پر بعضوں نے کہا غم وہ رنج جو آدمی کو تنگ کرکے بیہوش کر دینے کے قریب ہو۔ تو وہ حزن سے خاص ہے)

يَغُمُّ فِكْرَهُ۔ اپنی فکر اور اندیشہ کو چھپاتا ہے۔

فِي غُمَّةٍ۔ وہ حیرانی اور پریشانی میں ہے۔

طرت وَاللّٰهِ بِغُمَّائِهَا۔ میں اس کی آفتوں کے ساتھ پیدا کیا گیا۔

اُغْتَمَّ رَسُوْلُ اللهِ فَاَمَرَهُ جِبْرِيْلُ فَغَسَلَ رَأْسَهُ بِالسِّدْرِ۔ آنحضرت غمگین ہوئے تو حضرت جبرئیلؑ نے آپ کو بیری کے پتّے سے سر دھونے کا حکم دیا (کیونکہ سر صاف کرنا اور اس پر پانی ڈالنا غم کی حرارت کو دفع کرتا ہے)۔

اَغَمُّ الْوَجْهِ وَالْقَفَا۔ تنگ پیشانی تنگ گردن۔

وَخَالِدٌ بِالْغَمِيْمِ۔ خالد بن ولید غمیم میں تھے (جو ایک موضع ہے مکہ سے دو منزل پر، اس کو کراع الغمیم بھی کہتے ہیں)۔

غَمْیٌ۔ مٹی اور لکڑی سے ڈھانپ دینا، بے ہوش ہونا، ابر آلود ہونا۔

اِغْمَاءٌ۔ بے ہوش رہنا ابر ابر رہنا۔

تَغْمِيَةٌ۔ چھپانا۔

فَاِنْ اُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا لَهٗ یا فَاِنْ غُمِّيَ عَلَيْكُمْ۔ یعنی اگر چاند تم پر چھپ جائے نظر نہ آئے ابر یا غبار وغیرہ سے (عرب لوگ کہتے ہیں:

صُمْنَا لِلْغُمَّى، ہم نے تو بن چاند دیکھے روزہ رکھ لیا)۔

اُغْمِيَ عَلَى الْمَرِيْضِ۔ بیمار بے ہوش ہو گیا۔

وَالسَّمَاءُ مُغْمِيَةٌ فَخَشِيَ الصُّبْحَ۔ آسمان پر ابر تھا، ڈر ہوا کہیں صبح نہ ہو گئی ہو۔

غَامَتْ اور اَغَامَتْ اور تَغَيَّمَتْ۔ ابر آلود ہوا (ان سب کے ایک ہی معنی ہیں)۔

اُغْمِيَ عَلَيْنَا الْهِلَالُ۔ چاند ہم پر چھپ گیا۔

تَرَكْتُهٗ غَمًّا۔ میں نے اس کو بیہوش چھوڑا۔

بَابُ الْغَيْنِ مَعَ النُّوْنِ

غَنْزَرَةٌ۔ بہت بال ہونا۔

تَغَنْزُرٌ۔ بغیر پیاس یا بغیر خواہش پینا یا غَنْزَرُ

ارے جاہل یا احمق یا کمینے یا گراں جان ، جس کی صحبت ناگوار ہو ، بعضوں نے کہا یہ غُنَارَۃٌ سے نکلا ہے بمعنی جہالت اور سفاہت۔ ایک روایت میں غُنْثَرُ ہے بہ تائے فوقانی و عین مہملہ ، اس کا ذکر اوپر گزر چکا۔ محیط میں ہے کہ غُنْثَرُ اور غُنْثُرُ اور غَنْثَرُ یہ عرب لوگوں کی گالی ہے۔ ابوبکر صدیق رضؓ نے اپنے بیٹے عبدالرحمٰن کو خفا ہو کر پکارا تو یہ لفظ استعمال کیا۔

غَنْجٌ ۔ ناز کرنا ، لاڈ کرنا۔

مِغْنَاجٌ اور **غَنِجَۃٌ** ۔ ناز و کرشمہ والی عورت۔

غُنَاجٌ ۔ ناز و کرشمہ۔

غِنَاجٌ ۔ نیل کا دھواں۔

غَنَجٌ ۔ بوڑھا۔

اَلْعَرِبَۃُ ھِیَ الْغَنِجَۃُ ۔ عربہ کے معنی غنجہ یعنی ناز و کرشمہ والی عورت (جس کے اعضاء میں لچک تکسر و تذلل ہو)

غَنْظٌ ۔ ہلاکت کے قریب ہونا ، شاق ہونا ، مشکل میں ڈالنا ، موت کے قریب ہو کر پھر اس سے بچ جانا۔

غَنَاظٌ اور **غِنَاظٌ** ۔ غم اور محنت و مشقت۔

غَنْظٌ اور **غَنَظٌ** ۔ سختی اور لازمی اندوہ۔

وَذَکَرَ الْمَوْتَ فَقَالَ غَنْظٌ لَیْسَ کَالْغَنْظِ ۔ موت ایسی سختی ہے کہ کوئی سختی اس کے برابر نہیں ہے (عرب لوگ کہتے ہیں:

غَنَظَہٗ یَغْنِظُہٗ ۔ اس کو بھر دیا غصہ سے یا سخت رنج پہنچایا۔

اِغْنَاظٌ ۔ مشقت اور رنج میں ڈالنا۔

غَنْمٌ ۔ یا غُنْمٌ یا غَنَمٌ یا غَنِیْمَۃٌ یا غُنْمَانٌ ۔ لوٹ کا مال پانا۔

تَغَنُّمٌ اور **اِغْتِنَامٌ** ۔ لوٹ کا مال سمجھنا۔

غُنَامَاکَ ۔ تیری انتہائی کوشش (جیسے قُصَارَاکَ

ہے۔ احادیث میں غَنِیْمَت اور غُنْم اور مَغْنَم اور غَنَائِم یہ الفاظ مکرر آئے ہیں۔ ان کے معنی وہ مال ہے جو اہل حرب سے حاصل کیا جائے (حراً ٥٥ ھ) جس پر مسلمانوں نے سوار اور پیادے دوڑائے ہوں ، گھوڑے اور اونٹ چلائے ہوں۔ یعنی لڑ کر اور حملہ کر کے حربی کافروں سے لیا ہو۔ غَنَائِم جمع ہے غَنِیْمَت کی اور مَغَانِم مَغْنَم کی۔ اور غُنْم بہ ضمۂ غین اسم مصدر ہے اور بہ فتحۂ غین مصدر ہے)۔

غَانِمٌ ۔ غنیمت لینے والا اس کی جمع غَانِمُوْنَ ہے (عرب لوگ کہتے ہیں:

فُلَانٌ یَتَغَنَّمُ الْاَمْرَ ۔ وہ اس کام پر ایسی حرص کرتا ہے جیسے مال غنیمت پر حرص ہوتی ہے)۔

لِنَغْنَمَ عَلٰی اَقْدَامِنَا ۔ "تاکہ ہم پیدل جا کر لوٹ کمائیں۔

اَلصَّوْمُ فِی الشِّتَاءِ الْغَنِیْمَۃُ الْبَارِدَۃُ ۔ جاڑے کا روزہ گویا مفت کی لوٹ ہے (جس میں جان کا نقصان نہ ہو اور مال ہاتھ آئے)

مَنْ رَّھَنَہٗ لَہٗ غُنْمُہٗ وَعَلَیْہِ غُرْمُہٗ ۔ گروی کی چیز کا فائدہ بھی راہن کا ہے اور اسی کو اس کا نقصان بھی اٹھانا پڑے گا (اگر وہ کوئی جنایت کرے تو راہن ہی اس کا تاوان دے گا اسی طرح اگر تلف ہو جائے تو راہن ہی کا نقصان ہوگا۔ اگر اس کی قیمت بڑھ جائے تو فائدہ بھی راہن ہی کو ملے گا۔ اسی طرح اگر جانور رہن ہوں تو ان کی اولاد بھی راہن ہی کی ہوگی)۔

اَلسَّکِیْنَۃُ فِیْ اَھْلِ الْغَنَمِ ۔ بردباری اور اطمینان بکری والوں میں ہے (یعنی یمن کے لوگوں میں کیونکہ وہ اکثر بکریاں پالتے ہیں۔ برخلاف مضر اور ربیعہ کے وہ اونٹ رکھتے ہیں) **اَعْطُوْا مِنَ الصَّدَقَۃِ مَنْ اَبْقَتْ لَہُ السَّنَۃُ غَنَمًا وَلَا تُعْطُوْھَا مَنْ اَبْقَتْ لَہٗ غَنَمَیْنِ**

زکوٰۃ کے مال میں سے اُس شخص کو دو جس کے پاس قحط سالی نے بکریوں کا صرف ایک گلّہ چھوڑا ہو (تعداد کی کمی کی وجہ سے وہ اُس کے دو گلّے نہ کر سکے) اور اُس کو مت دو جس کے پاس بکریوں کے دو گلّے ہوں (کیونکہ ایسے شخص کو حاجت نہیں جس کے پاس اتنی بہت بکریاں ہوں کہ اُن کے دو گلے کر سکے)۔

فَیَکُوْنُ لَهٗ هٰهُنَا غُنْمٌ وَّ هٰهُنَا غُنْمٌ۔ اُس کو یہاں ایک لُوٹ ملے اور وہاں ایک لُوٹ۔

فَقَامَ اِلٰی غُنَیْمَةٍ۔ چند بکریوں کی طرف بڑھے

لَنَا غُنْمُ مِائَةٍ۔ ہم کو سو کا فائدہ ہے۔

اِذْ قَسَّمَ غَنِیْمَةً۔ جب حُنین کی لُوٹ تقسیم کی۔

وَالْاَمَانَةُ مَغْنَمًا۔ (قیامت کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ) امانت کا مال گویا لُوٹ کا مال سمجھا جائے گا۔ (اُس میں خیانت کرنا لُوٹ کے مال کی طرح حلال سمجھیں گے یا لُوٹ کے مال کی طرح بے غل و غش اُس کو ہضم کریں گے)۔

وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ۔ ہر نیکی کی لُوٹ ہم کو عنایت فرما (شیطان آدمی کا دشمن ہے۔ جب آدمی نے نیک کام کئے گویا شیطان کو لُوٹ لیا۔ اُس کو تباہ کیا)۔

غَنٌّ۔ ناک سے باتیں کرنا (یعنی غُنغنا کر) درخت گھنا ہونا، درخت کا میوہ پک جانا۔

تَغْنِیْنٌ۔ غنغنا بنانا۔

اَغَنَّ الْوَادِیْ۔ اُس میدان میں گنجان درخت ہیں

غُنَانٌ۔ گانے کی سی آواز نکالنا۔ بھنبھنانا۔ بھر جانا، تازہ کرنا۔

غُنَّة۔ وہ آواز جو ناک سے نکلے (مُعَرَّب ہیں ہے غُنَّة وہ آواز جو کوّے اور ناک سے نکلے۔ جیسے مِنْكَ اور عَنْكَ کا نون۔ اور خُنَّة اُس سے بھی سخت)۔

اَغَنُّ۔ ناک سے بات کرنے والا مرد۔ غَنَّاء اُس کا مؤنث ہے۔

اِنَّ رَجُلًا اَتٰی عَلٰی وَادٍ مُغِنٍّ۔ ایک شخص ایسی وادی میں آیا جہاں مکھیوں کی بھنبھناہٹ گن گن کی آواز بہت تھی۔

اِلَّا اَغَنَّ غَضِیْضَ الطَّرْفِ مَکْحُوْلٌ۔ ناک میں باتیں کرنا والا، نیچی نگاہ والا، سُرمگیں آنکھوں والا۔

کَانَ فِی الْحُسَیْنِ غُنَّةٌ حَسَنَةٌ۔ جناب امام حسینؑ کی آواز میں غُنّہ تھا جو بہت اچھا معلوم ہوتا۔

غُنْوَةٌ۔ تونگری، بے پرواہی۔

غِنًی۔ نکاح کرنا، غانیہ ہونا، اقامت کرنا، زندگی بسر کرنا، ملاقات کرنا، باقی رہنا، بے پرواہ ہونا (جیسے غُنْیَان ہے)۔

غَنَاءٌ۔ تونگر ہونا، مالدار ہونا، اکتفاء کرنا۔

تَغْنِیَةٌ۔ آواز نکالنا، مالدار بنانا، گانا، شعر میں کسی عورت کے حُسن و جمال اور اُس کے ساتھ معاشرت کا ذکر کرنا، تعریف کرنا، ہجو کرنا۔

اِغْنَاءٌ۔ تونگر کرنا، کفایت کرنا، قائم مقام ہونا، قائم کرنا، نفع دینا، فائدہ دینا، دُور کرنا، پھیر دینا، کام آنا۔

تَغَنِّیْ۔ مالدار ہونا، گانا۔

تَغَانِیْ۔ مال دار ہونا، بے پرواہ ہونا ایک دوسرے سے۔

اِغْتِنَاءٌ اور اِسْتِغْنَاءٌ۔ بے پرواہ ہونا، مال دار ہونا۔

اِسْتِغْنَاءٌ۔ تونگری مانگنا۔

غَانِیَة۔ وہ عورت جس کی مردوں کو خواہش ہو لیکن اُس کو مردوں کی خواہش نہ ہو۔ یا حسینہ اور جمیلہ جو اپنے حُسن و جمال کی وجہ سے بے پرواہ ہو، یا ماں باپ کے گھر بیٹھنے والی عفیفہ پاکدامن یا خاوند والی پاکدامن جو

اپنے خاوند پر خوش اور دوسرے لوگوں سے بے پرواہ ہو (اس کی جمع غَانِیَات اور غَوَانِی ہے)۔

غِنَاءٌ۔ گانا۔

غُنَاءٌ۔ گانے کے ساتھ تالی بجانا۔

اَغْنَاءٌ۔ شادی کا سامان۔

غَنِیٌّ۔ اللہ تعالیٰ کا نام بھی ہے چونکہ وہ سب سے زیادہ بے پرواہ ہے اُس کو کوئی احتیاج نہیں لیکن اُس کے سب محتاج ہیں اسی لئے اُس کو غنی مطلق بھی کہتے ہیں جو خاص اُسی کی صفت ہے۔

مُغْنِی بھی اُس کا ایک نام ہے یعنی تونگر بنانے والا اور بے پرواہ کرنے والا۔

خَیْرُ الصَّدَقَةِ مَا اَبْقَتْ غِنًی۔ بہترین خیرات وہ ہے جس کے بعد آدمی محتاج نہ ہو (اپنی ذاتی ضروریات اور اہل وعیال کی ضروریات سے جو زائد ہو وہ خیرات کرے یہ نہیں کہ خیرات کرکے محتاج بن جائے۔ دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلاتا پھرے۔ ایک روایت میں مَا کَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًی ہے مطلب وہی ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ بہترین خیرات وہ ہے کہ جس کو دے اُس کو بے پرواہ کردے (یعنی پھر اُس کو سوال کی حاجت نہ رہے اتنا دے)۔

رَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّیًا وَّتَعَفُّفًا۔ وہ شخص جس نے گھوڑے اس لئے رکھے کہ دوسروں سے بے پرواہ رہے ان سے مانگنے کی ضرورت نہ رہے (یعنی گھوڑوں کی تجارت کی یا ان کی بچہ کشی اُس کے ذریعہ سے اپنی روٹی پیدا کی اور سوال اور محتاجی سے بچا پھر اللہ کا حق ان میں نہ بھولا یعنی زکوٰۃ دی۔ اور ان کی پشت میں جو حق ہے اُس کو بھی فراموش نہیں کیا یعنی اللہ کی راہ میں غازیوں کو اور مجاہدین کو اور تھکے ماندہ مسافروں کو سواری کے لئے دیا)۔

وَاُغْنِی بِهٖ بَعْدَ عَیْلَةٍ۔ میں اس کے سبب سے محتاجی کے بعد اُس کو غنی کرتا ہوں۔

مَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ فَلَیْسَ مِنَّا۔ جو شخص قرآن کی وجہ سے دوسری چیزوں سے بے پرواہ نہ ہو، وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی جس کو قرآن کا علم حاصل ہوگیا اس کو دنیا کی سب چیزوں سے بے پرواہ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اُس کو بڑی نعمت عطا فرمائی)۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے، جو قرآن کو خوش آوازی سے جہر کے ساتھ نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَیْءٍ کَاَذْنِهٖ لِنَبِیٍّ یَتَغَنّٰی بِالْقُرْاٰنِ یَجْهَرُ بِهٖ۔ اللہ تعالیٰ اتنا متوجہ ہوکر کسی چیز کو نہیں سنتا جتنا پیغمبر کے قرآن کو سنتا ہے۔ جب وہ اُس کو پکار کر پڑھے (یا خوش آوازی اور لطافت کے ساتھ پڑھے کیونکہ دوسری حدیث میں ہے کہ قرآن کو اپنی آوازوں سے آراستہ کرو۔ مترجم کہتا ہے "تغنی بالقرآن" سے یہ مطلب ہے کہ آہستہ آہستہ خوش آوازی سے ہر ایک حرف کو اپنے مخرج سے ادا کرکے پڑھے، جہاں ٹھہرنا چاہیئے وہاں ٹھہرے، جہاں وصل چاہیئے وہاں وصل کرے۔ یہ مطلب نہیں کہ موسیقی کے طور پر گانے والوں کے لہجے پر پڑھے یہ بالکل منع ہے۔

مَنِ اسْتَغْنٰی بِلَهْوٍ اَوْ تِجَارَةٍ اِسْتَغْنَی اللّٰهُ عَنْهُ۔ جو شخص کسی کھیل یا سوداگری میں مصروف ہوکر جمعہ کی نماز سے بے پرواہی کرے، اللہ تعالیٰ بھی اُس کی پرواہ نہ کرے گا۔

وَعِنْدِیْ جَارِیَتَانِ تُغَنِّیَانِ بِغِنَاءِ بُعَاثٍ۔ میرے پاس دو چھوکریاں بعاث کی جنگ کے حالات گا رہی تھیں۔ (بُعَاث ایک جنگ کا نام ہے جو انصار کے قبیلوں میں آنحضرتؐ کے مدینہ تشریف لانے سے پہلے ہوئی تھی)۔

اِنَّ غُلَامًا لِاُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ اُذُنَ غُلَامٍ لِاَغْنِیَاءَ فَاَتٰی اَهْلُهُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِ شَيْئًا۔ چند محتاج لوگوں
کا ایک غلام تھا اُس نے چند امیر لوگوں کے ایک غلام کا
کان کاٹ ڈالا۔ اس کے لوگ آں حضرتؐ کے پاس فریاد لائے
آپ نے اُس کا کچھ تاوان نہیں دلایا۔ (خطابی نے کہا یہاں
مجرم غلام سے لڑکا مراد ہے جو آزاد تھا اور اس کا قصور غلطی
یا خطا کے ہوگا۔ چونکہ اس کے عزیز و اقربا محتاج تھے آپ نے
اُن سے کوئی دیت نہیں دلائی اور جس کا کان کاٹا گیا وہ بھی
آزاد لڑکا ہوگا۔ کیونکہ اگر وہ غلام ہوتا تو عاقلہ غلام کی دیت
نہیں اُٹھاتی بلکہ خود غلام کی گردن اُس کا بوجھ اُٹھاتی ہے)

إِنَّ عَلِيًّا بَعَثَ إِلَيْهِ بِصَحِيفَةٍ فَقَالَ لِلرَّسُولِ
أَغْنِهَا عَنَّا۔ حضرت علیؓ نے حضرت عثمانؓ کے پاس
ایک کتاب بھیجی (جس میں زکوٰۃ کے احکام تھے تاکہ وہ اس
کے مطابق عمل کریں) انھوں نے حضرت علیؓ کے بھیجے
ہوئے شخص سے کہا یہ کتاب واپس لے جا اپنے پاس رہنے دے
ہم کو بتلانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہم کو زکوٰۃ کے مسائل معلوم ہیں)

وَأَنَا لَا أُغْنِي لَوْ كَانَتْ لِي مَنَعَةٌ۔ میں کیا کر سکتا
تھا۔ اگر میرے حمایتی لوگ ہوتے تو میں اُن کو دفع کرتا
ہٹاتا، ان کے شر کو روکتا۔

وَرَجُلٌ سَمَّاهُ النَّاسُ عَالِمًا وَلَمْ يَغْنَ فِي
الْعِلْمِ يَوْمًا سَالِمًا۔ اور ایک وہ شخص جس کو لوگ
مولوی اور عالم کہیں حالانکہ وہ پورے ایک دن بھی علم
میں نہیں رہا (سالم ایک دن بھی اُس نے علم حاصل کرنے میں نہیں گزارا)

طِرْتَ بِغَنَائِهَا وَفُزْتَ بِحِبَائِهَا۔ (حضرت علیؓ
نے ابوبکر صدیقؓ کی تعریف میں کہا) تم نے تو دنیا کا مزہ
بھی اُٹھا لیا اور اُس کی بارش سے کامیاب ہوئے۔

أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرَى۔ ایوبؑ کیا میں
نے تم کو اس سے بے پرواہ نہیں کیا، جو تم دیکھ رہے ہو
(یعنی سونے کی ٹڈیاں دیکھ کر ان کے لینے کو کیوں لپکے
میں نے تو تم کو بہت مال اور دولت دے رکھی ہے حضرت
ایوبؑ نے کہا عمدہ جواب عرض کیا)۔

لَا غِنَى بِي عَنْ بَرَكَتِكَ۔ بھلا میں تیری عطا اور
بخشش سے بھی کہیں بے پرواہ ہو سکتا ہوں (لاکھ مالدار
ہو جاؤں پر تیرا تو محتاج اور بھیک منگا رہوں گا)۔

كَانَ مِنْ أَعْظَمِ الْمُسْلِمِينَ غَنَاءً۔ وہ سب
مسلمانوں سے زیادہ قائم مقامی اور کفایت کے لائق تھے۔

مَنْ يَسْتَغْنِ بِاللّٰهِ يُغْنِهِ اللّٰهُ۔ جو اللہ کے دیئے
ہوئے پر دوسروں سے بے پرواہ رہے گا، (اُن سے
اپنی حاجت نہیں چاہے گا) تو اللہ تعالیٰ اُس کو بے پرواہ
کر دے گا (اُس کو اتنا دے گا کہ غیروں سے اُس کو مانگنے
کی ضرورت نہ رہے گی۔ یا اُس کے دل کو ایسا غنی کر دے
گا کہ وہ سوال کو پسند نہ کرے گا اور جو موجود ہے اس
پر قناعت کرے گا)۔

يَا عَائِشَةُ أَلَا تُغَنِّيْنَ بِالتَّغَنِّيْنَ۔ عائشہ گانے
والیاں نہیں گاتیں (یہ صیغۂ غائب کیونکہ اکثر لونڈیاں
اور کم درجہ کی عورتیں گایا کرتی ہیں اور آزاد شریف عورتیں
اُس سے پرہیز کرتی ہیں) یا عائشہ تم گانا کیوں نہیں کرتیں

إِنَّ عُمَرَ كَانَ فِي مَسِيرٍ فَتَغَنَّى فَقَالَ هَلَّا
زَجَرْتُمُونِي إِذَا لَغَوْتُ۔ حضرت عمرؓ ایک سفر
میں جا رہے تھے (دل گھبرایا) تو وہ یکایک گانے لگے
(جب صحابہؓ نے ان پر اعتراض کیا تو) فرمایا تم نے مجھ کو
ڈانٹا کیوں نہیں، جب ہم نے ایک لغو کام کیا (گانے کو
ایک لغو اور بیہودہ کام قرار دیا۔ کیونکہ اُس میں نہ دنیا کا
فائدہ ہے اور نہ آخرت کا کچھ ثواب۔ گویا ایسا گانا رفع
وحشت کے لئے جائز ہے)۔

أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ۔ میں شرکت سے بے پرواہ
ہوں (یعنی میرا کوئی شریک نہیں ہے اس لئے اگر کوئی
نیک کام خالص میری رضامندی کے لئے کرے تو میں
قبول کر لیتا ہوں۔ اگر میرے ساتھ اور کسی کو بھی شریک کرے تو

میں بے پرواہ ہوں میں اس کام میں کوئی حصہ نہیں لیتا بلکہ سارا اسی کے سر مار دیتا ہوں جس کو میرے ساتھ شریک کیا گیا تھا)۔

اَلْغِنَاءُ یُنْبِتُ النِّفَاقَ۔ گانا منافقت کو اُگاتا ہے (اس کا ثمرہ نفاق ہے مراد وہی گانا ہے جو حرام ہو)۔

اَلْغِنَاءُ رُقْیَةُ الزِّنَا۔ گانا زنا کا منتر ہے (جہاں گانے بجانے کا شوق ہوا تو رفتہ رفتہ زنا اور بدکاری بھی کرنے لگتا ہے)۔

اَوْشَکَ اللّٰہُ لَہٗ بِالْغَنَاءِ۔ اللہ تعالیٰ عنقریب اُس کو کافی ہوگا (یا تو وہ مرجائے گا اس کو دولت کی حاجت ہی نہ رہے گی یا مالدار ہو جائے گا)۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِیَّ الْغَنِیَّ الْخَفِیَّ۔ اللہ تعالیٰ ایسے بندے کو دوست رکھتا ہے جو پرہیزگار اور مالدار (یا لوگوں سے بے پرواہ صبر کرنے والا) گمنام پوشیدہ ہو (لوگوں میں نامور اور مشہور نہ ہو۔ ایک روایت میں اَلْحَفِیَّ حائے حطی سے ہے۔ یعنی مہربان رحم دل سب لوگوں سے نیک سلوک کرنے والا)۔

اَسْأَلُکَ الْغِنَا۔ میں تجھ سے دل کی تونگری اور بے پرواہی مانگتا ہوں (یہاں غنا سے دنیا کی مال و دولت مراد نہیں ہے بلکہ دل کی وسعت اور کشائش۔ جیسے ایک بزرگ نے فرمایا ہے "تونگری بدل است نہ بہ مال")

نِعْمَ الرَّجُلُ الْفَقِیْہُ اِنِ احْتِیْجَ اِلَیْہِ نَفَعَ وَ اِنِ اسْتُغْنِیَ عَنْہُ اَغْنٰی نَفْسَہٗ۔ عالم آدمی بھی کیا اچھا آدمی ہے اگر لوگ اپنی احتیاج اُس کے پاس لے جائیں (اس سے دینی مسائل اور علم کی باتیں دریافت کریں) تو وہ فائدہ پہنچائے (دین کی باتیں بتلائے شریعت کا علم سکھائے) اور اگر اُس سے بے پرواہی کریں تو وہ بھی اپنے آپ کو بے پرواہ رکھے (جاہلوں سے کوئی اپنی حاجت پیش نہ کرے۔ نہ ان سے کسی دنیاوی منفعت کا طالب ہو، بلکہ عبادتِ الٰہی، تلاوتِ قرآن، درس و تدریسِ حدیث میں اپنا وقت گزارے)

لَا یُغْنِیْ حَذَرٌ مِّنْ قَدَرٍ۔ جو تقدیر میں بدا ہے اُس سے بچنا کوئی فائدہ نہیں دیتا (بلکہ لاکھ احتیاط کرو لیکن تقدیر میں جو مصیبت لکھی ہے وہ ضرور آئے گی)۔ اس حدیث کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آدمی احتیاط اور ہوشیاری اور انجام بینی چھوڑ دے کیونکہ دوسری حدیثوں میں اس کی تاکید آئی ہے۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ سب طرح ہوشیاری اور احتیاط پر چلتا رہے مگر دل میں یہ اعتقاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے جو تقدیر میں لکھ دیا ہے وہ ضرور پورا ہوگا۔ اگر باوصف احتیاط اور ہوشیاری کے کوئی مصیبت پیش آئے تو تقدیر پر شاکر رہے بے صبری اور بے قراری نہ کرے)

اِنَّ الْقُرْاٰنَ نَزَلَ بِالْحُزْنِ فَاِذَا قَرَأْتُمُوْہُ فَابْکُوْا فَاِنْ لَّمْ تَبْکُوْا فَتَبَاکَوْا وَتَغَنَّوْا بِہٖ فَمَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ فَلَیْسَ مِنَّا۔ قرآن رنج و غم کے ساتھ اترا ہے جب تم قرآن پڑھو تو روؤ، اگر رونا نہ آئے تو رونے کی صورت بناؤ اور خوش آوازی سے قرآن پڑھو جو شخص خوش آوازی سے قرآن نہ پڑھے وہ ہم سے نہیں ہے (بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ قرآن کی وجہ سے بے پرواہ رہو جو شخص قرآن کو حاصل کر کے (دنیا داروں سے بے پرواہ نہ رہے) وہ ہم میں سے نہیں ہے)۔

جَوَارٍ یَتَغَنَّیْنَ وَیَضْرِبْنَ بِالْعُوْدِ۔ لونڈیاں گا رہی تھیں ستار بجا رہی تھیں۔

بابُ الغین مع الواو

غَوْثٌ۔ مدد کرنا، اعانت کرنا۔

تَغْوِیْثٌ۔ واغوثاہ کہنا (یعنی فریاد کرنا)

غَوْثٌ اور غُوَاثٌ اور غَوَاثٌ۔ فریادرسی

اِغَاثَۃٌ۔ فریادرسی کرنا، مدد کرنا۔

غِیَاثٌ۔ فریادرسی

اِسْتِغَاثَۃٌ۔ فریاد کرنا مدد چاہنا۔

هَلْ عِنْدَكَ غَوَاثٌ۔ کیا تو فریاد رسی کر سکتا ہے (ہماری کچھ مدد ایسی سخت مصیبت میں کر سکتا ہے۔ یہ حضرت ہاجرہ نے حضرت جبرئیلؑ کی آواز سن کر فرمایا تھا)۔

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا۔ یا اللہ ہماری فریاد کو پہنچ (ہماری مدد کر)

فَادْعُ اللّٰهَ یُغِیْثُنَا۔ اللہ سے دعا فرمایئے وہ ہم پر پانی برسائے (یہ غَاثَ یَغِیْثُ سے نکلا ہے۔ یعنی پانی برسایا، عرب لوگ کہتے ہیں:

غَاثَ اللّٰهُ الْبِلَادَ۔ اللہ نے شہروں پر پانی برسایا)۔

فَخَرَجَتْ قُرَیْشٌ مُغْوِثِیْنَ لِعِیْرِهِمْ۔ قریش کے لوگ اپنے قافلہ کی مدد کرنے کے لئے نکلے (اگر مُتَغَوِّثِیْنَ مروی ہو تو بھی معنی وہی ہوں گے)۔

وَکَانَ یَغُوْثُ قُبَالَ بَابِ الْکَعْبَةِ (یعوق کعبہ کے داہنی طرف ایک بت تھا اور نسر بائیں طرف، اور یغوث دروازۂ کعبہ کے سامنے)۔

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔ اے فریادیوں کے فریادرس (سب کی فریاد سننے والے)۔

مَنْ کَانَ لَهٗ بِنْتَانِ فَوَاغَوْثَاهُ۔ جس کی دو بیٹیاں ہوں ہائے فریاد (اس کی حالت واجب الرحم ہے بیٹیوں کی پرورش تعلیم و تربیت پھر اُن کی شادی بیاہ پھر دامادوں کی بے اعتنائیاں بڑی فکروں اور مصیبتوں کا سامنا ہوتا ہے)۔

غَوْجٌ۔ مڑ جانا (جیسے تَغَوُّجٌ)

غَوْرٌ یا غُؤُوْرٌ۔ پست جگہ میں آنا جھکانا، داخل ہونا، نظر کرنا، زمین میں جذب ہو جانا، اندر گھس جانا، ڈوب جانا۔

غَارَهُمُ اللّٰهُ بِخَیْرٍ غِیَارًا۔ اللہ اُن کو بارش اور ارزانی عطا فرمائے، روٹی رزق دے۔

غَارَ النَّهَارُ غَوْرًا۔ سخت گرمی کا دن ہے

تَغْوِیْرٌ۔ پست جگہ میں داخل ہونا۔ زمین میں جذب ہو یا ڈوب جانا، دوپہر دن کو آنا، یا اترنا یا سونا یا چلنا، [illegible] دینا، شکست دینا۔

مُغَاوَرَةٌ۔ لوٹ لینا، غارت کرنا۔

اِغَارَةٌ۔ پستی میں آنا، جلد چلنا، دشمن کو ہٹانا، خوب بٹنا، سوکن کرنا، خوب دوڑنا۔

تَغَوُّرٌ۔ پستی میں آنا۔

تَغَاوُرٌ۔ ایک دوسرے کو غارت کرنا۔

اِغْتِیَارٌ۔ نفع اٹھانا۔

اِسْتِغَارَةٌ۔ لوٹنا، پستی میں جانے کا ارادہ کرنا۔

اِنَّهٗ اَقْطَعَ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ مَعَادِنَ الْقَبَلِیَّةِ جَلْسِیَّهَا وَغَوْرِیَّهَا۔ آں حضرتؐ نے بلال بن حارثؓ کو قبلیہ کی کانوں کا ٹھیکہ دیا (مالوپولی) بلند اور پست دونوں مقاموں کی کانوں کا (قَبَلِیَّة منسوب ہے قبل کی طرف جو ساحل سمندر پر ایک مقام ہے۔ مدینہ سے پانچ دن کی مسافت پر ہے)۔

اِنَّکُمْ قَدْ اَخَذْتُمْ فِیْ شِعْبَیْنِ بَعِیْدَیِ الْغَوْرِ (آں حضرتؐ نے چند لوگوں کو دیکھا وہ تقدیر میں بحث کر رہے ہیں تو فرمایا) تم تو ایسی دو گھاٹیوں میں اترے ہو جو بہت گہری ہیں (اُن کی تہہ تک پہنچنا دشوار ہے اسی طرح تقدیر کی حکمت سمجھنا دشوار ہے)۔

وَمَنْ اَبْعَدُ غَوْرًا فِی الْبَاطِلِ مِنِّیْ۔ مجھ سے زیادہ باطل کی تہہ میں جانے والا کون ہے یا جو مجھ سے بھی زیادہ باطل کی تہہ میں دور جانے والا ہے۔

وَیْحَکَ مَا وَرَاءَکَ فَوَاللّٰهِ مَا بِتُّ هٰذِهِ اللَّیْلَةَ اِلَّا تَغْوِیْرًا (نہاوند سے سائبؓ حضرت عمرؓ کے پاس آئے فتح کی بشارت دینے کو۔ آپ نے فرمایا) ارے افسوس (جلد بتا) کیا خبر لایا ہے، میں تو اس رات کو سویا تک نہیں، مگر اس قدر کم جتنا دوپہر کو قیلولہ کرتے ہیں (آپ کو رات بھر لشکر اسلام کی فکر اور تشویش رہی۔ ایک روایت میں تَغْرِیْرًا ہے یعنی ایک ہلکی نیند کے سوا۔ یہ غِرَار سے نکلا ہے بمعنی نوم قلیل)۔

فَاَتَيْنَا الْجَيْشَ مُغَوِّرِيْنَ ۔ ہم لشکر میں اُس وقت پہنچے جب وہ دوپہر کو آرام لینے کیلئے اُترے ہوئے تھے۔

اَھٰھُنَا غُرْتَ ۔ کیا یہاں تک تو گیا تھا۔

اَشْرِقْ ثَبِيْرُ كَيْمَا نُغِيْرَ ۔ ارے ثبیر (مزدلفہ کا پہاڑ) چمک جا تاکہ ہم جلدی سے چلیں یا قربانیوں کے گوشت اُڑائیں لوٹیں یا بستی میں داخل ہو جائیں۔

فَغَارَ سَهْمُ اللّٰهِ ذِي الرَّقِيْبِ (اس کا بیان کتاب الراء میں گزر چکا ہے ملاحظہ ہو مادہ رقب)۔

مَنْ دَخَلَ اِلٰى طَعَامٍ لَمْ يُدْعَ اِلَيْهِ دَخَلَ سَارِقًا وَّخَرَجَ مُغِيْرًا ۔ جو شخص بن بلائے کھانے پر آجائے (ضیافت میں جائے) گویا وہ چور بن کر گیا اور ڈاکو بن کر نکلا۔

كُنْتُ اُغَاوِرُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ۔ میں جاہلیت کے زمانہ میں اُن کو لوٹا کرتا (وہ ہم کو لوٹتے)۔

وَبِيْضٌ تَلَأْلَأُ فِيْ اَكُفِّ الْمَغَاوِرِ ۔ سفید تلواریں جو بڑے لٹیروں کے ہاتھوں میں چمکتی ہیں (مَغَاوِر جمع ہے مِغْوَار کی یا مُغْوَار کی یعنی بہت لوٹنے والا بڑا ڈاکو)۔

بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمُغَارَ اسْتَحْثَثْتُ فَرَسِيْ ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایک جہاد میں بھیجا، جب ہم لوٹ کے مقام پر پہنچے تو میں نے اپنے گھوڑے کو تیز کیا۔

مَا ظَنُّكَ بِامْرِئٍ جَمَعَ بَيْنَ هٰذَيْنِ الْغَارَيْنِ ۔ تم اس شخص کو کیا سمجھتے ہو جو ان دو لشکروں کو ملا دے (غار جماعت اور گروہ کو بھی کہتے ہیں)۔

لِيَجْمَعَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْغَارَيْنِ ۔ ان دونوں گروہوں کو ملا دیں۔

عَسَى الْغُوَيْرُ اَبْؤُسًا ۔ کہیں ایسا نہ ہو یہ چھوٹا غار آفت بن جائے (یہ ایک مثل ہے جو زبان عرب میں تہمت کے وقت کہی جاتی ہے۔ حضرت عمرؓ نے یہ اس وقت کہا جب ایک شخص پڑا ہوا بچہ لے کر آیا تھا۔ مطلب یہ تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تو نے اُس بچہ کی ماں سے زنا کیا ہو پھر اب اُس کو اُٹھا کر لایا ہو۔ اور یہ کہتا ہے کہ میں نے پڑا ہوا پایا۔ یہ مثل اُس وقت سے شروع ہوئی کہ کچھ لوگ دشمن سے بھاگ کر ایک غار میں جا کر چھپ گئے لیکن دشمن وہیں آ پہنچا اور اُن سب کو قتل کیا وہ غار سے نکل نہ سکے، گویا غار ان کے لئے آفت اور مصیبت ہو گیا)

فَسَاحَ وَلَزِمَ اَطْرَافَ الْاَرْضِ وَغِيْرَانَ الشِّعَابِ ۔ انھوں نے سیاحت شروع کی اور زمین کے اطراف لازم کر لئے اور گھاٹیوں کے غار (غِیران جمع ہے غار کی)

كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَارٍ فَنُكِبَتْ اِصْبَعُهٗ ۔ آنحضرت ایک لشکر میں تھے آپ کی انگلی کو مار لگی۔

حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَنْظُرَ وَاَغَارَ ۔ آپ جب کسی قوم پر رات کو پہنچتے تو صبح تک انتظار کرتے اگر ان میں اذان کی آواز سنتے تو اُن کو نہ لوٹتے ورنہ صبح کو سویرے اُن پر حملہ کر دیتے۔

كَانَ يُغِيْرُ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ ۔ جب صبح کی روشنی نمودار ہوتی تو آپ حملہ کرتے (ان کو لوٹتے اگر اذان کی آواز نہ سنتے کیونکہ معلوم ہو جاتا کہ وہ کافر ہیں)۔

يُغِيْرُوْنَ عَلٰى مَنْ حَوْلَهَا ۔ اُس عورت کے گرد وپیش جو گاؤں تھے ان کو لوٹتے (جس گاؤں میں وہ عورت تھی اُس کو چھوڑ دیتے)۔

فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمُغَارَ ۔ جب ہم لوٹنے کے مقام پر پہنچے

شَنُّ الْغَارَةِ ۔ لوٹ کھسوٹ کرنا، چھینا جھپٹی کرنا۔

مَغَارَةٌ ۔ غار، ہر وہ مقام جس میں داخل ہو کر تو غائب ہو جائے۔

كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرِ الْعَائِرَةِ ۔ آنحضرت راستہ میں پڑی ہوئی کھجور سے گزرتے

ثُمَّ يَغُوْرُ مَا وَرَاءَهُ مِنَ الْقُلُبِ۔ پھر جو لے حصار کنوئیں اُس کے پیچھے ہیں ان کو بند کردے یا خراب کردے (ایک روایت میں یَعُوْرُ ہے عین مُہملہ سے یعنی اُن کو برباد کرے)۔

غَارِ ثَوْر۔ وہ غار جہاں آں حضرتؐ ابوبکر صدیق رضؓ کے ساتھ ہجرت کے وقت چھپے تھے۔ یہ مکّہ سے تین میل پر ہے۔

غَوْر۔ تہامہ اور ممالکِ یمن کو بھی کہتے ہیں چونکہ وہ پست زمین میں واقع ہیں جیسے نجد بلند حصّہ میں۔

غُوْرُ۔ ملکِ خراسان کے چند شہر مشرقی جانب۔

مُغِيْرَةُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ۔ وہ شخص جس کا خون حضرتؐ نے ہدر کر دیا تھا۔ حضرت علی رضؓ نے اُس کو مار ڈالا۔

مُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ۔ مشہور صحابی ہیں۔ جنگِ احزاب کے بعد ۵ھ میں اسلام لائے۔ معاویہؓ کے زمانہ میں کوفہ کے عامل تھے۔ یزید کی خلافت کو انہوں نے ہی جمایا۔

غَوْص۔ یا مَغَاص یا غِيَاصَة یا غِيَاص۔ ڈوب کر غوطہ کھانا، حملہ کرنا، غور کرنا۔

غَائِص۔ غوطہ خور۔

نَهٰى عَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ۔ غوطہ خور کے غوطہ سے آپ نے منع فرمایا (وہ یہ ہے کہ غوطہ خور ایک شخص سے کہے میں اپنا ایک غوطہ اتنے روپیوں کے بدلے تیرے ہاتھ بیچتا ہوں۔ یعنی جو مال اس غوطہ میں نکلے وہ تیرا ہے جو نکلے تو تیری قسمت۔ اس سے منع فرمایا کیونکہ اس میں دھوکا ہے شاید کچھ نہ نکلے)۔

لَعَنَ اللّٰهُ الْغَائِصَةَ وَالْمُغَوِّصَةَ۔ اللہ نے لعنت کی اس عورت پر جو حیض میں ہو اور اپنے خاوند کو خبر نہ کرے۔ وہ اُس سے (پاک سمجھ کر) جماع کرے۔ اور اس عورت پر جو پاک ہو لیکن اپنے خاوند سے کہے میں حائض ہوں۔

وُلِّيْتُ الْغَوْصَ فَاَصَبْتُ مَالاً۔ مجھ کو غوطہ

مارنے کا اختیار دیا گیا اور مال نکالنے کا۔

غَاصَ فِي الْمَعَانِيْ۔ معانی اور مطالب میں غور کیا۔

لَا يُنَالُهُ غَوْصُ الْفِطَنِ۔ بڑے عقلمند آدمی کا بھی غور اس کو نہیں پا سکتا (یعنی ذاتِ الٰہی کا ادراک نہیں کر سکتا اس کی کنہہ تک نہیں پہنچ سکتا)۔

غَوْط۔ کھودنا، داخل ہونا، دھنس جانا۔

تَغْوِيْط۔ لقمہ دینا یا بڑا کرنا یا گہرا کنواں کھودنا۔

تَغَوُّط۔ پاخانہ پھرنا۔

تَغَاوُط۔ ڈوبنا

اِنْغِيَاط۔ مڑنا، دُہرا ہونا۔

غَائِط۔ نرم، کشادہ، ہموار زمین (اب پاخانہ کے مقام کو کہنے لگے بلکہ خود پاخانہ پھرنے کو کیونکہ عرب لوگ پاخانہ پھرنے کے لئے ایسی ہی جگہ تلاش کرتے تھے)۔

وَانْسَدَّتْ يَنَابِيْعُ الْغَوْطِ الْاَكْبَرِ وَاَبْوَابُ السَّمَاءِ۔ زمین کی تہہ کے چشمے بند ہو گئے (یعنی سوتے جن میں سے پانی پھوٹ رہا تھا) اور آسمان کے دروازے بھی (جہاں سے پانی برس رہا تھا)۔

لَا يَذْهَبُ الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ يَتَحَدَّثَانِ۔ دو آدمی اس طرح نہ جائیں کہ پاخانہ پھرتے وقت باتیں کرتے رہیں (بلکہ رفعِ حاجت کے وقت خاموشی اور تنہائی لازم ہے)۔

اِذَا اَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ۔ جب تم حاجت کے لئے جاؤ تو قبلہ کی طرف منہ کر کے پاخانہ نہ پھرو۔

وَكَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَتَغَوَّطَ انْشَقَّتِ الْاَرْضُ فَابْتَلَعَتْ غَائِطَهُ وَبَوْلَهُ لِمَا رُوِيَ يَا عَائِشَةُ اَوَمَا عَلِمْتِ اَنَّ الْاَرْضَ تَبْتَلِعُ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ پھرنے کا ارادہ فرماتے تو زمین پھٹ جاتی اور آپؐ کا پیشاب یا

پاخانہ نگل جاتی۔ کیونکہ حضرت عائشہ رضؓ سے مروی ہے کہ آں حضرتؐ نے فرمایا اے عائشہ! کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ زمین اُن چیزوں کو نگل جاتی ہے جو پیغمبروں کے جسم سے نکلتا ہے۔ (پیشاب پاخانہ وغیرہ۔ ذہبی نے کہا یہ حدیث موضوع ہے اس کو حسین بن علوان نے بنایا جو جھوٹا کذاب ہے)۔

غَاطَ يَغُوْطُ۔ داخل ہوا، داخل ہوتا ہے۔

اِنَّ رَجُلًا جَاءَهٗ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِاَهْلِ الْغَائِطِ يُحْسِنُوْا مُخَالَطَتِيْ۔ ایک شخص آنحضرتؐ کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہؐ آپ اس زمین والوں سے فرما دیجئے جہاں میں رہتا ہوں کہ میرے ساتھ اچھی طرح مل کر رہیں۔

تَنْزِلُ اُمَّتِيْ بِغَائِطٍ يُسَمُّوْنَهٗ الْبَصْرَةَ۔ میری اُمّت ایک نرم ہموار پست زمین پر اُترے گی جس کو بصرہ کہیں گے (طیبی نے کہا بصرہ سے مراد یہاں بغداد ہے کیونکہ دجلہ وہیں ہے اور بصرہ اس کو اس لئے کہہ دیا کہ وہ توابع بصرہ میں سے ہے یا وہاں ایک موضع ہے جس کو باب البصرہ کہتے ہیں)۔

اِنَّ فُسْطَاطَ الْمُسْلِمِيْنَ يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ بِالْغُوْطَةِ اِلٰى جَانِبِ مَدِيْنَةٍ يُقَالُ لَهَا دِمَشْقُ (بڑی جنگ کے دن جو مسلمانوں اور نصارٰی میں قیامت کے قریب ہوگی) مسلمانوں کا خیمہ غوطہ میں ہوگا۔ ایک شہر کے کونے پر جس کا نام دمشق ہوگا (غوطہ اُن باغوں اور چشموں کا نام ہے جو شہر دمشق کے گرداگرد ہیں۔ بعضوں نے کہا غوطہ خود ایک بستی ہے دمشق کے قریب، غرض یہ ہے کہ اس جنگ میں مسلمانوں کا لشکر وہاں قیام کرے گا)۔

لَا يَتَغَوَّطُوْنَ۔ (بہشتی لوگ) پاخانہ، پیشاب نہیں کریں گے (ایک خوشبودار پسینہ ان کے جسم سے نکلے گا اسی سے غذا کی تحلیل ہو جائے گی کیونکہ بہشت کی غذا ایسی لطیف اور نورانی ہوگی کہ اس میں سے غلیظ فضلہ نہیں نکلے گا)۔

اِذَا دَخَلْتُمُ الْغَائِطَ۔ جب تم پاخانہ میں جاؤ۔

غَاغٌ۔ پودینہ، بہت سے آدمی ملے جلے (جن میں ہر قسم کے لوگ ہوں)۔

غَوْغَاءٌ۔ ٹڈی جب وہ پر نکالے اور ایک کیڑا مچھر کے مشابہ لیکن وہ کاٹتا نہیں۔

يَحْضُرُهٗ غَوْغَاءُ النَّاسِ۔ آپ کے پاس عام کم درجہ کے لوگ جن کا میلان شر فساد کی طرف ہوتا ہے جمع ہوں گے (غوغاء کے معنی غل غپاڑہ، چیخ پکار بھی آئے ہیں)۔

غَوْلٌ۔ ہلاک کرنا، بے خبری میں پکڑ لینا، عقل کی خرابی۔

مُغَاوَلَةٌ۔ جلدی چلنا، جلدی کرنا۔

تَغَوُّلٌ۔ رنگ بدلنا۔

تَغَاوُلٌ۔ شر کر کے آگے بڑھنا، جلدی کرنا

اِغْتِيَالٌ۔ ہلاک کرنا، دھوکے سے مار ڈالنا، اکیلے مقام میں لے جانا، یا پوشیدہ قتل کرنا۔

غَائِلَةٌ۔ آفت، فساد، شر، بھاگنا، فسق و فجور وغیرہ۔

لَا غُوْلَ وَلَا صَفَرَ۔ نہ غول کوئی چیز ہے نہ تیرہ تیزی کا مہینہ (عرب لوگ یہ خیال کرتے تھے کہ غول جنگل میں ایک قسم کا شیطان ہوتا ہے جو مختلف صورتوں میں ظاہر ہو کر مسافر کو راستہ بھلا دیتا ہے۔ آنحضرتؐ نے اِس خیال کو باطل فرمایا اور بتلا دیا کہ غول کوئی چیز نہیں ہے بعضوں نے کہا کہ غول کے وجود کی نفی منظور نہیں ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ غول کچھ نہیں کر سکتا یعنی کسی کو راستہ نہیں بھلا سکتا۔ اور دلیل اس کی دوسری حدیث میں ہے)

لَا غُوْلَ وَلٰكِنِ السَّعَالِيْ۔ غول کوئی چیز نہیں ہے البتہ جنّوں میں بعضے جادوگر ہوتے ہیں۔ (جو مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتے ہیں اور آدمی کو پریشان کرتے ہیں)۔

مترجم کہتا ہے تیرہ تیزی کے مہینے یعنی صفر کو عرب لوگ منحوس جانتے تھے اور ہندوستان کے جاہل لوگ بھی اب تک اُس کو منحوس جانتے ہیں یہ خیال غلط ہے

(دوسری حدیث میں ہے کہ سب دن اللہ ہی کے دن ہیں
غول کے وجود کی نفی فلسفۂ جدیدہ کی رُو سے قرینِ قیاس
ہے کیونکہ عرب لوگ غول اس روشنی کو سمجھتے تھے جو دُور
سے جنگل میں نظر آتی ہے، خصوصًا قبرستانوں اور مرگھٹوں
میں، جب اُس کے پاس جاؤ تو وہ روشنی ہٹ کر دوسرے
مقام میں چلی جاتی ہے اب تحقیق اور تجربہ سے معلوم ہوا کہ
بعض زمین میں، خصوصًا ہڈیوں میں فاسفورسی مادہ ہوتا
ہے جو رات کو چمکتا ہوا نظر آتا ہے۔ یہی مادہ اللہ تعالیٰ نے
جگنو میں رکھا ہے جو رات کو چمکتا رہتا ہے اور اسی مادہ
سے دیا سلائی بنتی ہے)۔

اِذَا تَغَوَّلَتِ الْغِیْلَانُ فَبَادِرُوْا بِالْاَذَانِ۔ جب غول طرح طرح کے رنگ بدل کر نمودار ہوں تو اذان میں جلدی کرو (اذان سے شیطان بھاگ جاتے ہیں غول بھی ایک قسم کے شیاطین ہیں۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ غول کے وجود کی نفی اگلی حدیث میں منظور نہیں ہے واللہ اعلم)۔

اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔ تیری پناہ اس سے کہ میں نیچے کی طرف سے بیخبری میں ہلاک کیا جاؤں۔

فِیْهَا غَوْلٌ۔ بہشت کی شراب میں عقل کی خرابی یا آفت نہ ہوگی۔

اَلْغَضَبُ غُوْلُ الْحِلْمِ۔ غصّہ، تحمّل اور بُردباری کا غول ہے (اُس کو ہلاک کر دیتا ہے یعنی جب غصّہ کی عادت پڑ گئی تو تحمل کی صفت مِٹ جاتی ہے)۔

کَانَ لِیْ تَمْرٌ فِیْ سَهْوَةٍ فَکَانَتِ الْغُوْلُ تَجِیْئُ فَتَاْخُذُ۔ میرے پاس کوٹھے (یا مچان یا خزانے) میں کھجور رہتی، غول آ کر اس میں سے لیجاتے (یعنی شیطان چُرا کر لے جاتے۔ یہ ابو ایوبؓ کا قول ہے اور دوسری حدیث سے جو ابو ہریرہؓ سے مروی ہے شیطان کا کھجور چُرانا ثابت ہوتا ہے)۔

اِنَّهٗ اَوْجَزَ الصَّلٰوةَ فَقَالَ کُنْتُ اُغَاوِلُ حَاجَةً لِّیْ۔ عمار بن یاسرؓ نے ایک بار مختصر نماز پڑھی اور فرمایا ایک ضروری کام کے لئے مجھے جلد جانا تھا۔

بَعْدَ مَا نَزَلُوْا مُغَاوِلِیْنَ۔ بہت دُور چلنے کے بعد اُترے۔

کُنْتُ اُغَاوِلُهُمْ فِی الْجَاهِلِیَّةِ۔ میں تو جاہلیت کے زمانہ میں اُن کو لوٹنے اور غارت کرنے میں جلدی کیا کرتا۔

لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ۔ نہ اس غلام میں کوئی عیب (بیماری وغیرہ) ہے اور نہ اس معاملہ میں کوئی فریب و دغابازی ہے (مثلاً وہ غلام چوری کا مال ہو اس کا مالک آکر اُس کو لے لے۔ اب خریدار کی رقم تباہ و برباد ہو وہ بائع پر نالش کرتا پھرے۔ عرب لوگ کہتے ہیں: غَالَهٗ یَغُوْلُهٗ اور اِغْتَالَهٗ یَغْتَالُهٗ۔ اُس کو ہلاک کیا یا کرتا ہے)۔

بِاَرْضٍ غَائِلَةِ النِّطَاءِ۔ ایسے ملک میں جس کی دُوری چلنے والوں کو ہلاک کرتی ہے۔

وَیَبْغُوْنَ لَهُ الْغَوَائِلَ۔ اس کے ہلاک کرنے کی فکر میں ہیں (مہلک تدبیریں کر رہے ہیں)۔

رَاٰهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبِیَدِهَا مِغْوَلٌ مَا هٰذَا قَالَتْ مِغْوَلٌ اَبْعَجُ بِهٖ بُطُوْنَ الْکُفَّارِ۔ آنحضرتؐ نے بی بی اُمّ سلیم کے پاس ایک خنجر یا ایک چھرا دیکھا، پوچھا یہ کیا ہے۔ انھوں نے عرض کیا یہ ایک چھرا ہے جس سے میں کافروں کے پیٹ پھاڑوں گی (اگر کوئی کافر میرے پاس آگیا تو اس کو اس سے ماروں گی سُبحان اللہ عرب کی عورتوں کی بہادری کا کیا کہنا۔ حضرت صفیہؓ آنحضرتؐ کی پھوپی نے جنگِ احزاب میں ایک یہودی کو مار گرایا جو مجاہدین کی خواتین میں گھسنا چاہتا تھا)۔

اِنْتَزَعْتُ مِغْوَلًا فَوَجَاْتُ بِهٖ کَبِدَهٗ۔

میں نے ایک خنجر لیا اور اُس سے اُس کا جگر نکال ڈالا (یعنی کلیجہ پھاڑ ڈالا)۔

ضَرَبُوْهُ بِالْمِغْوَلِ عَلٰى رَأْسِهٖ۔ اُس کے سر پر چھرا مارا۔

مُقَارَبَةُ النَّاسِ فِيْ اَخْلَاقِهِمْ اَمْنٌ مِّنْ غَوَائِلِهِمْ۔ لوگوں کے اخلاق اور عادات میں شریک رہنا ان کی ضرر رسانیوں سے محفوظ رہنا ہے۔

لَا تَبْتَذِلُوْا مَوَدَّتَكُمْ لِمَنْ بَغَاكُمُ الْغَوَائِلَ۔ تم اُس شخص سے دوستی مت رکھو جو تم کو نقصانات پہنچانا چاہے (ظاہر میں دوست دل میں دشمن ہو)۔

لَا يَنْقُبُ الْاَرْضَ وَلَا يَغُوْلُهٗ۔ وہ نہ زمین کو چھیدتا ہے نہ اُس پر غالب ہوتا ہے۔

اِذَا تَغَوَّلَتْ بِكُمُ الْغُوْلُ فَاَذِّنُوْا۔ جب غول طرح طرح کے رنگ بدل کر ظاہر ہوں تو اذان دو۔

مَا مِنَّا اَحَدٌ اِخْتَلَفَتْ اِلَيْهِ الْكُتُبُ وَاُشِيْرَ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ وَسُئِلَ عَنِ الْمَسَائِلِ وَحُمِلَتْ اِلَيْهِ الْاَمْوَالُ اِلَّا اغْتِيْلَ۔ ہم اہل بیت میں سے جس کے پاس جگہ جگہ سے خط آئیں لوگ انگلیوں سے اس کی طرف اشارہ کریں شریعت کے مسائل اُس سے پوچھے جائیں لوگ روپیہ اس کو بھیجیں وہ دھوکے سے ضرور قتل کیا جائے گا (حاکم وقت اس کی طرف سے متوہم ہو کر اُس کے قتل کی فکر کرے گا۔ خلفائے بنی اُمیّہ اور عباسیہ کے زمانہ میں بہت سادات اہل بیت اِسی گمان سے مارے گئے ان کو زہر دیا گیا۔ سب سے پہلے امام السادات قائم مقام خواجۂ کائنات جناب امام حسن علیہ السلام کو زہر دیا گیا، ان کے بعد اکثر ائمۂ کرام کو کمبخت نواصب اور خوارج نے طرح بہ طرح شہید کرایا۔ گو اس زمانہ میں امام حسین علیہ السلام نہیں ہیں مگر یزید اور یزید کے چیلے بے شمار پھیلے ہوئے ہیں کسی سیّد بنی فاطمہ کو ذرا سی بھی حکومت حاصل نہیں ہونے دیتے۔ سنہ ۱۲۰۰ ہجری میں سیّد احمد صاحبؒ بریلوی نے امامت شرعی قائم کرنے کی فکر کی تھی، لیکن ایسے ہی نام کے مسلمانوں نے ان کو شہید کرا دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون خیر ان سب خونوں کا بدلہ ہم امام مہدی علیہ وعلیٰ آبائہ السّلام کے عہد میں لے لیں گے)۔

اَخَافُ اَنْ تُغْتَالَ فَتُقْتَلَ۔ مجھ کو ڈر ہے کہیں تم کو اکیلے پاکر دھوکے سے مار نہ ڈالیں۔

وَلَمْ يَبْغِهَا غَائِلَةً۔ اُس کی خرابی اور ضرر رسانی نہیں چاہی۔

اَلْبَيْضُ يَذْهَبُ بِقَرَمِ اللَّحْمِ وَلَيْسَ لَهٗ غَائِلَةُ اللَّحْمِ۔ انڈے گوشت کی خواہش اور لت دُور کردیتے ہیں اور ان میں گوشت کا ضرر بھی نہیں ہے (بہت گوشت کھانے سے ورم جگر سرطان پیدا ہوتا ہے۔ خون بگڑ کر خارشت اور کھجلی پیدا ہوتی ہے)۔

غَيْلَةٌ۔ کا بیان آگے آئے گا۔

غَوِيٌّ۔ بچہ کا پیٹ دُودھ سے بگڑ جانا، یا دُودھ نہ مل کر ناتوان اور قریب بہ ہلاکت ہو جانا۔

غَيٌّ (اصل میں غَوْيٌ تھا) گمراہ ہونا، نامراد ہونا، جہالت میں ڈوب جانا، گمراہ کرنا۔

غَوَايَةٌ۔ گمراہی اور ضلالت۔

تَغْوِيَةٌ اور اِغْوَاءٌ۔ گمراہ کرنا۔

تَغَاوِيْ۔ گمراہ بننا۔

اِنْغِوَاءٌ۔ گرنا، مائل ہونا۔

اِسْتِغْوَاءٌ۔ گمراہی چاہنا، گمراہ کرنا۔

مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى۔ جو شخص اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کرے (اُن کا حکم مانے یعنی قرآن و حدیث پر چلے) اُس نے راہ پائی اور جو کوئی اُن کی نافرمانی کرے (وہ) بھٹک گیا (راہِ راست سے دُور پڑ گیا)۔

لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ ۔ (شب معراج میں جب آنحضرتؐ کے سامنے دو گلاس لائے گئے ایک میں دودھ تھا، اور ایک میں شراب۔ آپ نے دودھ کا پیالہ لے لیا۔ پھر آپ سے کہا گیا) اگر آپ شراب کا گلاس لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی (جیسے نصاریٰ گمراہ ہوئے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ تمام امت یا اکثر گمراہ ہو جاتی۔ کیونکہ اب بھی آپ کی امت میں کچھ لوگ گمراہ ہیں خصوصاً وہ نام کے مسلمان جو نصاریٰ سے بھی بڑھ کر شراب خواری اور سیندھی اور تاڑی نوشی میں مصروف رہتے ہیں بڑے شرم کی بات ہے کہ نصاریٰ کے دین میں شراب پینا حرام نہیں بلکہ متوالا ہونا منع ہے اس پر بھی نصاریٰ شراب کم پیتے ہیں اور اب تو اکثر نصاریٰ یک قلم شراب خواری بالکل بند کرتے جاتے ہیں، مگر مسلمان جن کے دین میں شراب قطعی حرام ہے اس کا ایک قطرہ بھی پینا درست نہیں، غٹاغٹ شراب کی بوتلیں اڑا جاتے ہیں نہ اللہ اور رسول سے شرماتے ہیں نہ اپنی جان پر رحم کرتے ہیں، کم بخت نوجوان مرتے جاتے ہیں لیکن کسی طرح ان کی آنکھ نہیں کھلتی۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ)۔

لَاُغْوِيَنَّ النَّاسَ ۔ (حضرت آدم سے حضرت موسیٰ نے کہا) تم نے (ممنوع درخت کھا کر) لوگوں کو بے راہ اور خراب کر دیا (اگر تم اس درخت میں سے نہ کھاتے تو ہم سب راہ راست پر قائم رہ کر چین اور آرام سے بہشت میں زندگی بسر کرتے)۔

سَيَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةٌ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ غَوَيْتُمْ ۔ قریب ہے وہ زمانہ تم پر ایسے لوگ حاکم بنیں گے کہ اگر تم ان کا کہنا مانو تو تم گمراہ ہو جاؤ گے (مراد معاویہ اور یزید اور مروان وغیرہ ہیں۔ معلوم ہوا کہ حاکم اسلام کی اطاعت بھی وہیں تک لازم ہے جہاں تک کہ اس کا حکم خلاف شرع نہ ہو۔ شریعت کے خلاف کسی کا حکم ماننا ناجائز ہے)۔

تَغَاوَوْا وَاللّٰهِ عَلَيْهِ حَتّٰى قَتَلُوْهُ ۔ قسم خدا کی یہ لوگ حضرت عثمان رضؓ پر اکٹھا ہو گئے یہاں تک کہ ان کو مار ڈالا۔

تَغَاوَى الْمُشْرِكُوْنَ عَلَيْهِ حَتّٰى قَتَلُوْهُ ۔ (ایک مشرک نے آنحضرتؐ کو برا کہنا شروع کیا۔ ایک مسلمان نے اس کو مار ڈالا)۔ اس پر سب مشرک اس مسلمان پر اکٹھا ہو گئے اور اس کو مار ڈالا۔ (ایک روایت میں فَتَعَادَوْا ہے عین مہملہ سے۔ جس کا ذکر اوپر گزر چکا)۔

اِنَّ قُرَيْشًا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مُغْوِيَاتٍ لِمَالِ اللّٰهِ ۔ قریش کے لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے مال کو برباد کریں (سارا بیت المال خود ہضم کر جائیں۔ یہ حضرت عمرؓ نے فرمایا) (عرب کے لوگوں میں مُغَوَّيَاتٌ مستعمل ہے یہ جمع ہے مُغَوَّاةٌ کی۔ یعنی وہ گڑھا جو بھیڑیے کے مارنے کو کھودتے ہیں اس میں ایک بکری کا بچہ باندھ دیتے ہیں۔ بھیڑیا اس کو پکڑنے کے لئے گڑھے میں کود پڑتا ہے پھر وہاں سے نکل نہیں سکتا)۔

مَنْ حَفَرَ مُغَوَّاةً اَوْشَكَ اَنْ يَّقَعَ فِيْهَا ۔ جو شخص دوسرے مسلمان بھائی کے لئے گڑھا کھودے، وہ قریب ہے کہ خود اس میں گرے گا (چاہ کن را چاہ درپیش)۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ لِصٍّ غَاوٍ ۔ ہر چور گمراہ کرنے والے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغَاوِيْنَ ۔ یا اللہ ہم کو گمراہوں میں سے مت کر۔

اَلْوَاحِدُ فِيْهِ غَاوٍ وَالْاِثْنَانِ غَاوِيَانِ وَالثَّلٰثَةُ نَفَرٌ ۔ سفر میں اکیلا شخص گمراہ ہے۔ دو ہوں تو دونوں گمراہ ہیں، تین ہوں تو البتہ ایک جماعت ہیں (کم سے کم سفر میں تین رفقاء کو مل کر جانا چاہیے)۔

مُغْوِی ۔ گمراہ کرنے والا بہکانے والا۔

باب الغین مع الهاء

غَهَبٌ ۔ غافل ہونا، بھول جانا۔

اِغْتِهَابٌ ۔ تاریکی میں چلنا۔

غَيْهَبٌ ۔ تاریکی سخت سیاہی (اس کی جمع

غَیَاهِبُ ہے)

اَصَابَ صَیْدًا اَغْہَبًا۔ غفلت میں ایک شکار کیا (یعنی بلاقصد، عطاء نے کہا اس کو بدل دینا ہوگا یعنی جب احرام میں ایسا کرے یا حرم میں)۔

اُرْقُبِ الْکَوْکَبَ وَارْمُقِ الْغَیْہَبَ۔ ستارے کو تاکتا رہ اور تاریکی کو دیکھتا رہ۔

غُہْبَی الشَّبَابِ یا غُہْبَاؤُہٗ۔ شروع جوانی۔

غَیْہَبَانٌ۔ تاریکی اور شکم۔

بابُ الغین مع الیاء

غَیْبٌ اور غَیْبَۃٌ اور غِیَابٌ اور غُیُوْبٌ اور مَغِیْبٌ دور ہونا، ڈوب جانا، چھپ جانا، غائب ہونا، غیر حاضر، سفر کرنا۔

غِیْبَۃٌ۔ عیب بیان کرنا۔ پیٹھ پیچھے بدگوئی کرنا (یعنی جو سچ ہو، اگر جھوٹ ہو تو اس کو افترا اور بہتان کہیں گے)۔

تَغْیِیْبٌ۔ چھپانا، دور کرنا۔

مُغَایَبَۃٌ۔ غائب میں کہنا۔

اِغَابَۃٌ۔ خاوند کا غائب ہونا۔

مُغِیْبَۃٌ۔ وہ عورت جس کا خاوند اس کے پاس نہ ہو۔

تَغَیُّبٌ۔ غائب ہونا۔

اِغْتِیَابٌ۔ غیبت کرنا۔

غَیَابَۃٌ۔ قبر۔

غَیْبٌ۔ جو آنکھ کے سامنے نہ ہو اگرچہ دل میں حاضر ہو۔ علم بالغیب اور ایمان بالغیب کا یہی مطلب ہے (یعنی جو چیزیں آنکھ سے نہیں دکھتیں۔ مثلاً باری تعالیٰ ملائکہ، بہشت، دوزخ۔ ان پر یقین کرنا)۔

لَادَاءَ وَلَاخِبْثَۃَ وَلَا تَغْیِیْبَ۔ اس غلام میں نہ کوئی عیب بیماری ہے نہ وہ حرام کا مال ہے (مثلاً آزاد ہو اور اس کو غلام بنا کر بیچا ہو) اور نہ کہیں اُس کو پڑا پایا ہے (مثلاً وہ اپنے مالک کا گھر بھول گیا ہو)

اَمْہِلُوْا حَتّٰی تَمْتَشِطَ الشَّعِثَۃُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِیْبَۃُ۔ اتنی مہلت دو کہ جس عورت کے بال پریشان بکھرے ہوئے ہوں وہ کنگھی چوٹی کر لے اور جس عورت کا خاوند غائب ہو وہ استرہ لے لے (پاکی کر لے)

لَایَدْخُلَنَّ رَجُلٌ عَلٰی مُغِیْبَۃٍ اِلَّا وَمَعَہٗ رَجُلٌ کوئی مرد اس عورت کے پاس نہ جائے جس کا خاوند غائب ہو (اس کے پاس نہ ہو اگرچہ اسی شہر میں ہو) مگر جب اس کے ساتھ ایک اور مرد ہو (یعنی دو یا تین مرد مل کر ایسی عورت کے پاس جا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ بدکاری میں ایک دوسرے کے ساتھ متفق نہ ہوں بلکہ نیک اور صالح ہوں)

اِنَّ امْرَاَۃً مُغِیْبًا اَتَتْ رَجُلًا تَشْتَرِیْ مِنْہُ شَیْئًا فَتَعَرَّضَ لَہَا فَقَالَتْ وَیْحَکَ اِنِّیْ مُغِیْبٌ فَتَرَکَہَا۔ ایک عورت ایک شخص کے پاس کچھ مول لینے کو آئی، اس نے اس کو چھیڑا۔ وہ کہنے لگی۔ ارے تجھ پر افسوس میرا خاوند غائب ہے (یعنی میں خاوند والی ہوں) تب اس نے اس کو چھوڑ دیا۔

وَاِنَّ نَفَرَنَا غَیَبٌ۔ ہمارے مرد باہر گئے ہوئے ہیں (یہاں ہم سب عورتوں کو چھوڑ گئے ہیں)۔

غَیَبٌ۔ جمع ہے غائب کی۔

وَکَانَ اَہْلُہَا غَیَبًا۔ اس کے گھر والے غائب تھے۔

اِنَّ حَسَّانًا لَمَّا ہَجَا قُرَیْشًا قَالَتْ اِنَّ ہٰذَا لَشَتْمٌ مَا غَابَ عَنْہُ ابْنُ اَبِیْ قُحَافَۃَ۔ جب حسان بن ثابت نے قریش کے کافروں کی ہجو کی تو وہ کہنے لگے، اس گالی میں تو ابوقحافہ کے بیٹے (ابوبکر صدیق رض) کی شرکت ضرور ہے (انہوں نے ہی حسان کو قریش کے بزرگوں کے نسب اور حالات بتلائے، ورنہ حسان کو یہ باتیں کیونکر معلوم ہو سکتی تھیں۔ حضرت ابوبکر رض کو علم انساب میں بڑا دخل تھا اس فن کے بڑے عالم تھے،

آنحضرتؐ نے حسّان رضؓ سے کہا تھا. قریش کے عیب ابوبکر سے پوچھ لے وہ اُن کی ہفتاد پشت تک سے واقف تھے).

وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِيْ. اور تو اُس کے سبب سے میرے باطن یعنی میرے ایمان کو درست کرے۔

وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِيْ۔ اور میرے ظاہر یعنی اعمال کو بلند کرے (قبول فرمالے کیونکہ اچھے اعمال عرش مقدس تک چڑھائے جاتے ہیں)۔

اِنَّهٗ عُمِلَ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ۔ آنحضرتؐ کا منبر غابہ کے جھاؤ سے بنایا گیا تھا (غابہ ایک موضع کا نام ہے مدینہ کے قریب بلند جانب میں. وہاں جھاؤ کے درخت بہت تھے۔ اصل میں غابہ اس مقام کو کہتے ہیں جہاں گنجان درخت ہوں کیونکہ وہ اپنے اندر کی چیزوں کو چھپا لیتے ہیں۔ اُس کی جمع غابات ہے)

كَلَيْثِ غَابَاتٍ شَدِيْدِ الْقَسْوَرَةِ يَا كَرِيْهِ الْمَنْظَرَةِ (یہ حضرت علی رضؓ کے رجز کا ایک مصرعہ ہے جو آپ نے مرحب یہودی کے مقابلہ میں پڑھا تھا. اس کے شروع کا مصرعہ یہ ہے اَنَا الَّذِيْ سَمَّتْنِيْ اُمِّيْ حَيْدَرَةٌ یعنی میں وہ ہوں جس کا نام میری ماں نے حیدر رکھا (یعنی شیر) جھاڑیوں کے شیر کی طرح بہت سخت حملہ کرنے والا بدصورت (مہیب شکل)۔

اُسُوْدُ الْغَابَاتِ. جھاڑیوں کے شیر۔

اِنَّمَا تَغَيَّبَ عُثْمَانُ عَنْ بَدْرٍ۔ حضرت عثمانؓ جنگ بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے غیر حاضر تھے (کیونکہ آنحضرتؐ کی صاحبزادی عُلیا حضرت رُقیہ بیمار تھیں، آپ نے حضرت عثمانؓ کو ان کی خبر گیری اور تیمار داری کے لئے مدینہ میں چھوڑا تھا. اب رافضیوں کا یہ طعن کہ حضرت عثمان جنگ بدر میں شریک نہ تھے محض لغو ہے۔ انھوں نے آنحضرتؐ کے ارشاد کی تعمیل کی جو سب باتوں پر مقدم تھی)۔

مَاكَانَ يَغِيْبُ بَعْضُهُمْ عَنْ مُشَاهَدَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اُن میں کوئی آنحضرتؐ کے دیدار سے غائب نہیں ہوتا تھا (ہر وقت آپ کا جمال مبارک دیکھتا رہتا)۔

حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ قَلِيْلًا حَتّٰى غَابَ الْقُرْصُ۔ یہاں تک کہ سورج تھوڑا غائب ہو گیا یہاں تک کہ اس کا گردہ چھپ گیا۔

لَا تَبِيْعُوْا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ۔ ان میں کوئی اُدھار نقد کے بدلے نہ بیچو (یعنی ایک شے اُدھار دی جائے اور اُس کے بدل دوسری شے نقدا نقد ہو)۔

مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ اَخِيْهِ بِالْمَغِيْبَةِ۔ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کے پیٹھ پیچھے اُس کا گوشت سنبھالے (کسی کو کھانے نہ دے، یعنی اس کی برائی اور غیبت کرنے والے کا رد کرے)۔

يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ۔ غیب پر (یعنی اللہ تعالیٰ اور آخرت کے اُمور پر) ایمان لاتے ہیں۔

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ۔ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کو جانتا ہے۔

اَوْ اَنَّهٗ يَعْلَمُ مَفَاتِيْحَ الْغَيْبِ۔ یا کوئی یہ اعتقاد رکھے کہ آنحضرتؐ غیب کی کنجیاں جانتے تھے (وہ پانچ باتیں ہیں غیب کی جو قرآن شریف میں مذکور ہیں۔ یعنی قیامت[۱] کب آئے گی۔ ابر[۲] سے پانی برسے گا یا نہیں۔ پیٹ[۳] میں نر ہے یا مادہ۔ کل[۴] کیا ہوگا۔ کہاں[۵] مرے گا) تو اس نے بڑا بہتان کیا (اس لئے کہ قرآن شریف میں صاف مذکور ہے قل لا یعلم من فی السمٰوٰت والارض الغیب اِلَّا اللہ ط اور دوسری آیت میں ہے ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر پس یہ کہنا کہ آنحضرتؐ کو علم غیب تھا نص قرآنی کا انکار ہے جو موجب کفر ہے البتہ یہ صحیح ہے کہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا وہ غیب کی بات آپ کو بتلا دیتا یہ اور بات ہے، کلام علم ذاتی میں ہے)۔

إِنَّ اللهَ عَالِمٌ بِمَا غَابَ عَنْ خَلْقِهِ فِيْمَا يُقَدِّرُ مِنْ شَيْءٍ وَّيَقْضِيْهِ فِيْ عِلْمِهِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَهُ۔ آخر تک۔ (امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا) اللہ تعالیٰ ہر ایک بات کو جانتا ہے جو اس کی مخلوقات سے پوشیدہ ہے یعنی وہ باتیں جن کو وہ قرار دیتا ہے اور اپنے علم میں ان کا فیصلہ کرتا ہے ابھی اس کی خبر فرشتوں تک کو نہیں ہوتی۔ تو یہ علم خاص اسی تک ہے جب چاہتا ہے اس کے بموجب ظاہر کرتا ہے اور کبھی کوئی بات ایسی پیش آتی ہے کہ اس کو ظاہر نہیں کرتا (ملتوی کر دیتا ہے) لیکن وہ علم جس کو اللہ تقدیر کرکے نافذ کر دیتا ہے (فرشتوں تک اس کا علم آجاتا ہے وہ تو آنحضرتؐ کو پہنچ گیا۔ پھر آپؐ کے بعد ہم اہل بیت کو پہنچا۔

عَنْ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ خَمْسَةُ اَشْيَاءَ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اللهُ۔ اخیر تک۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا پانچ باتوں کو (جن کا ذکر ابھی گزرا) اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا (ان میں ایک بات یہ بھی ہے کہ کل کیا ہو گا۔ پس نجومی اور پنڈت سب جھوٹے ہیں جو آئندہ ہونے والی باتیں بتلاتے ہیں)۔

هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ فَقَالُوْا اَللهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيْلَ اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ فِيْ اَخِيْ مَا اَقُوْلُ قَالَ اِنْ كَانَ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فَقَدْ بَهَتَّهُ ۔ آنحضرتؐ نے صحابہؓ سے پوچھا تم جانتے ہو غیبت کس کو کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے۔ فرمایا غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی مسلمان کا اس طرح ذکر کرے جو اگر وہ حاضر ہوتا تو اس کو ناگوار ہوتا۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میرے بھائی میں عیب کی وہ بات موجود ہو تو کیا جب بھی وہ غیبت ہو گی؟ فرمایا یہی تو غیبت ہے (یعنی واقعی عیب کسی کا اس کے پیٹھ پیچھے بیان کرنا) اگر اس میں وہ عیب نہ ہو تب تو (غیبت سے بھی زیادہ سخت) افترا اور بہتان ہے۔ (مجمع البحار میں ہے کہ کسی غرض شرعی کے لئے غیبت کرنا درست ہے۔ مثلاً مظلوم کو ظالم کا ظلم بیان کرنا۔ یا حدیث کے راویوں کا حال کھولنا یا نکاح کے مشورے کے وقت کسی کا نسب یا ردیہ بیان کرنا یا کوئی مسلمان کسی سے کوئی معاملہ امانت یا شرکت کا کرنا چاہتا ہے تو اس مسلمان کا مال محفوظ رکھنے کے لئے اس کا روبہ بیان کر دینا اور غیبت میں تعریض بھی حرام ہے جیسے تصریح اور یہ بالاجماع حرام ہے۔ بعضوں نے کہا بالاجماع کبیرہ گناہ ہے بعض نے کہا صغیرہ ہے)۔

اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا ۔ غیبت زنا سے بھی زیادہ سخت گناہ ہے (کیونکہ غیبت حق العباد ہے اور زنا اکثر حق اللہ ہوتا ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غیبت گناہ کبیرہ ہے کیونکہ زنا بالاتفاق گناہ کبیرہ ہے)۔

لَيْسَ لِفَاسِقٍ غِيْبَةٌ ۔ فاسق (بدکار شخص کی جو علانیہ فسق و فجور کرتا ہو) کی غیبت نہیں ہے (یعنی اس کا عیب بیان کرنا غیبت میں داخل نہیں ہے)۔

اِغْتَبْتِيْهَا ۔ (حضرت عائشہؓ نے کہا ہمارے پاس ایک عورت آئی جب وہ چلی گئی تو میں نے اس کا ٹھنگنا پن ہاتھ سے اشارہ کرکے بیان کیا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا) تو نے اس کی غیبت کی (کیونکہ تعریضاً بھی کسی کا عیب بیان کرنا غیبت میں داخل ہے)۔ البتہ اگر کوئی شخص کسی لقب سے مشہور ہو جیسے اعرج اعمیٰ اعور اعمش وغیرہ تو معرفت کے لئے نہ تحقیر کی نیت سے اس کا لقب بیان کرنا درست ہے۔ اسی طرح گواہ کو گواہی کی حالت میں صحیح واقعہ اور حال کا بیان ضرور ہے گو اس میں کسی کا عیب ہو۔ اسی طرح دینی مسائل میں ایک عالم کی خطا اور لغزش (تہذیب کے ساتھ) بیان کر دینا ضروری ہے تاکہ دوسرے لوگ دھوکہ نہ کھائیں)۔

مَنْ ذَكَرَ رَجُلًا مِّنْ خَلْفِهِ بِمَا هُوَ فِيْهِ مِمَّا عَرَفَهُ النَّاسُ لَمْ يَغْتَبْهُ ۔ اگر کوئی شخص کسی کے پیٹھ پیچھے اس کی وہ بات بیان کرے جس سے لوگ اس کو پہچان لیں (نہ اس کی تحقیر و تذلیل کے لئے) تو یہ غیبت نہ ہو گی۔

غَیَابَۃُ الْوَادِیْ۔ وادی کی تہہ۔

غَیْثٌ۔ پانی برسانا یا برسنا بارش، روشن ہونا۔

تَغَیُّثٌ۔ موٹا ہونا۔

غَیْثٌ۔ چارے اور گھاس کو بھی کہتے ہیں۔

اَلَا فَغِثْتُمْ مَاشِئْتُمْ۔ تم جتنا چاہتے تھے اُتنا تم پر مینہ برسا۔

غِثْنَا۔ ہم پر پانی برسا۔

اَغِثْنَا۔ ہماری مدد کر۔

اِنَّمَا هُوَ ذُبَابُ غَیْثٍ۔ وہ تو شہد کی مکھی ہے (اُس کو غیث اس لئے کہا کہ شہد کی مکھی سبزی اور پھولوں کو ڈھونڈھتی رہتی ہے گویا بارش کی طلب گار ہے کیونکہ سبزی اور پھول بارش ہی کے آثار ہیں)۔

اَللّٰھُمَّ غِثْنَا۔ یا اللہ ہم پر پانی برسا (بعضوں نے کہا یہ اِغَاثَۃٌ سے ہے یعنی ہماری فریاد رسی کر پانی دے)۔

اَسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا۔ ہم کو ایسا پانی پلا جو ہماری فریاد رسی کرے (ہم کو سیراب کر دے)۔

کَالْغَیْثِ اسْتَدْبَرَتْہُ الرِّیْحُ۔ دجّال زمین میں ایسا جلد پھرے گا جیسے ابر جس کو آندھی لئے بھاگی جاتی ہے (بظاہر حال ریل گاڑی بھی دجّال کی سواری ہوگی جب ریل کو خوب تیز کردو تو ہوا کی طرح جاتی ہے۔ واللہ اعلم۔ دوسری روایت میں ہے مَعَہٗ مَاءٌ وَّنَارٌ۔ دجّال کے ساتھ پانی ہوگا اور آگ۔ ریل میں یہ دونوں چیزیں ہوتی ہیں۔ مگر اِس صورت میں حدیث کے اِس جملہ کا مطلب نہیں کھلتا کہ اُس کا پانی آگ ہوگا اور اُس کی آگ ٹھنڈا پانی ہوگی۔ اور شاید اُس کا مطلب یہ ہو کہ جو کوئی دجّال کو نہ مانے گا اور وہ اُس کو آگ میں ڈال دے گا تو آخرت میں اس کو ٹھنڈا پانی ملے گا۔ اور جو کوئی اس کو مان کر اس کا پانی پیئے گا وہ آخرت میں دوزخ یعنی آگ میں ڈالا جائے گا اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو اصل مطلب ہے اور ہمارا کام ایمان لانا ہے

اللہ اور رسول کے ارشاد پر اور دل سے اس پر یقین کرنا۔

اُدْعُ اللّٰہَ یُغِیْثُنَا۔ اللہ سے دعا کیجئے ہم کو پانی دے۔

اَلْحِجَامَۃُ فِی الرَّأْسِ ھِیَ الْمُغِیْثَۃُ۔ سر میں پچھنے لگوانا بڑا فائدہ مند ہے۔

غَیَدٌ۔ ایک طرف گردن جھکی ہونا، بدن کے جوڑ نرم ہونا۔

اَغْیَدُ۔ جس مرد کی گردن جھکی ہوئی ہو (غَیْدَاءُ اس کا مؤنث ہے اور جمع غِیْدٌ ہے)۔

تَغَایُدٌ۔ جھکنا، دُہرا ہونا۔

غَیِّدْ غَیِّدْ۔ جلدی کر۔

غَیْدَاءُ۔ وہ عورت جس کا بشرہ لطیف اور نرم اور خوبصورت ہو گردن لمبی ہو۔ (غَادَۃٌ کا بھی یہی مطلب ہے)۔

عَظِیْمُ الْکَرَادِیْسِ اَغْیَدُ۔ بڑے جوڑوں والے ایک طرف گردن جھکی ہوئی خواب آلودہ (یہ حضرت علی رض کی صفت ہے)۔

غَیْذٰی۔ ابر۔

مَرَّتْ سَحَابَۃٌ فَنَظَرَ اِلَیْھَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تُسَمُّوْنَ ھٰذِہٖ قَالُوا السَّحَابَ قَالَ وَالْمُزْنَ قَالُوْا وَالْمُزْنَ قَالَ وَالْغَیْذٰی۔ ایک ابر کا ٹکڑا اوپر سے گزرا آنحضرت ؐ نے اس کو دیکھا اور صحابہ سے فرمایا۔ تم اس کا کیا نام رکھتے ہو؟ انھوں نے کہا "سحاب" آپ نے فرمایا اور "مزن"؟ انھوں نے کہا مزن بھی۔ فرمایا اور "غیذی"؟

غَیْذَانٌ۔ جس کا گمان ٹھیک نکلتا ہو۔

مُغْتَاذٌ۔ غصّہ ناک۔ غضب ناک۔

غَیْرٌ۔ دیت دینا بدل جانا، پھیر دینا۔

غِیَارٌ۔ پانی پلانا، دینا، فائدہ کرانا۔

غَیْرَۃٌ اور غَارٌ اور غِیَارٌ۔ رشک کرنا حمیت غیر کی شرکت سے۔

تَغْیِیْرٌ۔ بدل دینا۔

مُغَایَرَۃٌ اور غِیَارٌ۔ معارضہ کرنا، مخالفت کرنا، اجنبی ہونا۔

اِغَارَۃٌ۔ سوکن لانا غیرت دلانا۔

تَغَیُّرٌ۔ بدل جانا۔

تَغَایُرٌ۔ اختلاف اور تباین۔

اِغْتِیَارٌ۔ ایک شہر سے دوسرے شہر غلہ لے جانا۔

بَنَاتُ غَیْرٍ۔ جھوٹ اور لغو۔

غَیْرٌ۔ سوا۔

لَا اِلٰہَ غَیْرُ اللّٰہِ۔ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔

اَلَا تَقْبَلُ الْغِیَرَ۔ کیا تم دیت منظور نہیں کرتے (اس کی جمع اَغْیَارٌ ہے۔ بعضوں نے کہا غِیَرٌ خود جمع ہے غِیْرَۃٌ کی بمعنی دیت)۔

اِنِّیْ لَمْ اَجِدْ لِمَا فَعَلَ ھٰذَا فِیْ غُرَّۃِ الْاِسْلَامِ مَثَلًا اِلَّا غَنَمًا وَرَدَتْ فَرُمِیَ اَوَّلُھَا فَنَفَرَ اٰخِرُھَا اُسْنُنِ الْیَوْمَ وَغَیِّرْ غَدًا۔ اس شخص کی مثال شروع زمانۂ اسلام میں ایسی ہے جیسے بکریوں کا مندہ (گلہ) ہو اور کوئی آگے والی بکریوں کو مارے تو پچھلی بھی ڈر کر بھاگ نکلیں آج ایک طریقہ قائم کرو اور کل اس کو بدل ڈالو (مطلب یہ ہے کہ اگر محلم بن جثامہ کی یہ خواہش قبول کی جائے کہ خون کرے اور اس سے قصاص نہ لیا جائے دیت پر اکتفاء کی جائے تو لوگ اسلام کے دین سے نفرت کرنے لگیں گے اور کہیں گے اس دین میں خون کا بدلہ خون نہیں ہے بلکہ مال لینا ہے حالانکہ عرب لوگ خون کے بدلے خون کرنے کو پسند کرتے تھے اور دیت لینا ننگ و عار سمجھتے تھے)۔

لَوْ غَیَّرْتَ بِالدِّیَۃِ کَانَ فِیْ ذٰلِکَ وَفَاءٌ لِھٰذَا الَّذِیْ لَمْ یَعْفُ وَکُنْتَ قَدْ اَتْمَمْتَ لِلْعَافِیْ عَفْوَہٗ (حضرت عمرؓ نے ایک شخص کے باب میں جس نے ایک عورت کو قتل کر ڈالا تھا اور اس کے کچھ وارثوں نے خون معاف کر دیا تھا کچھ قصاص کے خواستگار تھے۔ یہ حکم دیا کہ قاتل سے قصاص لیا جائے۔ تب عبداللہ بن مسعودؓ نے ان سے کہا) اگر تم خون کے بدلہ دیت دلانے کا حکم دو تو جس نے خون معاف نہیں کیا اس کا بھی حق پورا ہو جاتا ہے اور معاف کرنے والے کی معافی بھی قائم رہتی ہے (یہ سنکر حضرت عمرؓ نے کہا عبداللہ بن مسعودؓ کیا ہیں ایک تھیلہ ہیں جو علم سے بھرا ہوا ہو بیشک عبداللہ بن مسعودؓ بڑے فقیہ اور عالم تھے اگر مقتول کے ورثہ میں ایک وارث بھی خون معاف کر دے تو قصاص ساقط ہو جاتا ہے اس پر تمام فقہاء کا اتفاق ہے)۔

لَوْلَا اَنْ یَّتَتَابَعَ فِیْہِ الْغَیْرَانُ وَالسَّکْرَانُ۔ اگر یہ ڈر نہ ہوتا کہ غیرت مند اور نشہ باز ایسے کام برابر کرنے لگیں گے (عورتوں کو مار ڈالیں گے اور کہیں گے ہم نے ان کے پاس غیر مردوں کو پایا)۔

اَنَّہٗ کَرِہَ تَغْیِیْرَ الشَّیْبِ۔ آں حضرتؐ نے بڑھاپا بدلنا مکروہ سمجھا (یعنی سفید بال اکھیڑنا ورنہ خضاب کا حکم تو دوسری حدیث میں وارد ہے)۔

اِنَّ لِیْ بِنْتًا وَّاَنَا غَیُوْرٌ۔ میری ایک بیٹی ہے اور میں غیرت مند ہوں۔

غَارَتْ اُمُّکُمْ۔ تمہاری ماں (یعنی حضرت عائشہؓ کو) غیرت آ گئی (انھوں نے اپنی سوکن کا بھیجا ہوا پیالہ گرا دیا)۔

اِنِّیْ امْرَاَۃٌ غَیْرٰی۔ میں ایک غیرت والی عورت ہوں۔

مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْیَرُ مِنَ اللّٰہِ اَنْ یَّزْنِیَ عَبْدُہٗ۔ اللہ سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں ہے اس بات پر کہ اس کا بندہ زنا کرے (جیسے آدمیوں کو اس بات پر غیرت آتی ہے کہ ان کا غلام یا لونڈی زنا کرے ویسے ہی اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کے زنا کرنے پر غیرت آتی ہے)۔

لَا شَخْصَ اَغْیَرُ مِنَ اللّٰہِ۔ اللہ سے بڑھ کر کوئی

شخص غیرت دار نہیں ہے (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ اللہ کو شخص کہہ سکتے ہیں)۔

فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ ۔ میں نے ان کی غیرت کا خیال کیا۔

مَاتَدْرِي الْغَيْرَاءُ اَعْلَى الْوَادِي مِنْ اَسْفَلِهٖ ۔ غیرت والی عورت وادی کے بلند حصّہ کو نشیبی حصہ سے نہیں پہچانتی۔

وَاللّٰهُ اَشَدُّ غَيْرًا ۔ اللہ بہت غیرت دار ہے۔

اَغِرْتِ فَقُلْتُ مَالِيْ لَا يَغَارُ مِثْلِيْ عَلٰى مِثْلِكَ ۔ کیا تجھ کو غیرت آگئی، میں نے عرض کیا بھلا میری ایسی عورت کو آپ جیسے مرد پر کیوں نہ غیرت آئے گی۔

اِمْرَأَةٌ غَيْرَى ۔ بڑی غیرت والی عورت۔

مَنْ يَّكْفُرِ اللّٰهَ يَلْقَ الْغِيَرَ ۔ جو شخص اللہ کو نہ مانے گا وہ آفت میں پڑے گا (زمانہ کے حوادث اور تغیرات سے اس کے دل پر بڑا اثر پڑے گا۔ کیونکہ اس کو اللہ تعالیٰ سے سروکار نہیں، برخلاف مومن کے اس کو کیسی ہی مصیبت پڑے وہ اللہ کے رحم وکرم پر بھروسا کرکے مطمئن رہتا ہے)۔

بِمَدْرَجَةِ الْغِيَرِ ۔ آفتوں کے رستے میں۔

لَا اُغَيِّرُ اسْمًا سَمَّانِيْهِ اَبِيْ ۔ میرے باپ نے جو میرا نام رکھا میں اس کو نہیں بدلوں گا (معلوم ہوا کہ آپ نے جو تبدیل نام کے لئے فرمایا تھا وہ وجوب کے طور پر نہ تھا ورنہ وہ انکار کیسے کرسکتے۔ اس پر بھی ان کو آنحضرتؐ کے ارشاد کے موافق نام نہ بدلنے کی سزا ملی۔ ہمیشہ ان کے خاندان میں تکلیف اور سختی ہی رہی۔ ارے آں حضرتؐ پر سو باپ تصدّق ہیں)۔

بَابُ مَنْ اَمَرَ غَيْرَ الْاِمَامِ بِاِقَامَةِ الْحَدِّ غَائِبًا عَنْهُ ۔ جو شخص امام کے سوا دوسرے کسی کو حد مارنے کا حکم دے جب امام وہاں موجود نہ ہو۔

قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ بَعْدَ الْحَدَثِ وَغَيْرِهٖ ۔ بے وضو قرآن پڑھنا وغیرہ (یعنی اس کا لکھنا، پڑھانا)۔

لَمْ يَكُنْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنٌ غَيْرُ وَاحِدٍ ۔ آں حضرتؐ کا ایک ہی موذن تھا (یعنی جمعہ کے دن ایک ہی موذن اذان دیتا کیونکہ آپ کے تین موذن تھے ایک بلال دوسرے ابن ام مکتوم تیسرے سعید۔

اَوْغَيْرُ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ ۔ کیا اور کچھ کہتی ہے اے عائشہ (مطلب آپ کا یہ تھا کہ جلدی سے ایک حکم قطعی بلادلیل لگا دینا خوب نہیں ہے یا یہ حدیث اس وقت کی ہے جب آپ کو یہ نہیں بتلایا گیا تھا کہ مسلمانوں کے اطفال بہشت میں جائیں گے)۔

غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ ۔ آنکھیں اندر گھسی ہوئیں (یہ صاحب مجمع البحار کی غلطی ہے انہوں نے اس لغت کو اس باب میں بیان کیا حالانکہ غائر غور سے نکلا ہے جس کا بیان اوپر گزر چکا)۔

غِيَارٌ ۔ ذمّی کافروں کا نشان جیسے زنّار وغیرہ یا دوسرے رنگ کا ایک کپڑا جو اپنے کپڑوں پر سی لیں۔

اَلشُّكْرُ اَمَانٌ مِّنَ الْغِيَرِ ۔ شکر تمام آفتوں کا بچاؤ ہے۔

اِذَا لَمْ يَغِرِ الرَّجُلُ فَهُوَ مَنْكُوْسُ الْقَلْبِ ۔ بے غیرت آدمی کا دل اوندھا ہے۔

غيض

غَاضَ ۔ یا مَغَاضٌ ۔ کم ہونا، جذب ہو جانا۔

غَاضَ الْكِرَامُ وَفَاضَ اللِّئَامُ ۔ شریف سخی غریب پرور کم لوگ ہیں اور بخیل بدذات بہت ہیں۔

تَغْيِيْضٌ ۔ گھٹ جانا۔

اِغَاضَةٌ ۔ گھٹانا۔

تَغَيُّضٌ ۔ گھٹنا۔

غَيْضَةٌ ۔ پانی کے مقام پر گنجان درخت، اور ایک مقام کا نام ہے موصل کے قریب۔

يَدُ اللّٰهِ مَلْاٰى لَا يَغِيْضُهَا شَيْءٌ ۔ اللہ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے اس کو کوئی چیز نہیں گھٹا سکتی (وہ کتنا ہی خرچ کرے لیکن اس کے ہاتھ میں جو جمع ہے وہ کم نہیں ہوتا

لَا يَغِيْضُ سَحَّاءُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔ کم نہیں ہوتا رات دن عطاؤں اور بخششوں کی بارش کرتا رہتا ہے۔

اِذَا كَانَ الشِّتَاءُ قَيْظًا وَغَاضَتِ الْكِرَامُ غَيْضًا۔ جب جاڑوں میں سخت گرمی ہوگی اور اچھے شریف لوگ فنا ہو جائیں گے (پاجی اور بدذات رہ جائیں گے)

وَغَاضَتْ بُحَيْرَةُ سَاوَةَ۔ اور ساوہ کا بحیرہ خشک ہو جائے گا (ساوہ ایک مقام کا نام ہے)۔

وَغَاضَتْ لَهَا الدِّرَّةُ۔ اور قحط سالی کی وجہ سے جانوروں کا دودھ کم ہو گیا۔

وَغَاضَ نَبْعُ الرِّدَّةِ۔ ارتداد اور کفر کا چشمہ سوکھ گیا (یہ حضرت عائشہ رض نے اپنے والد کی تعریف میں کہا یعنی اُن کی خلافت کی وجہ سے مرتدوں کا استیصال ہو گیا اب کسی کو اسلام سے پھر جانے کی جرأت نہ رہی)

لَدِرْهَمٌ يُنْفِقُهُ اَحَدُكُمْ مِنْ جُهْدِهٖ خَيْرٌ مِنْ عَشَرَةِ الْاٰفٍ يُنْفِقُهَا اَحَدُنَا غَيْضًا مِنْ فَيْضٍ۔ اگر کوئی شخص محنت مزدوری کر کے ایک روپیہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو وہ ہم مالداروں کے دس ہزار روپے خرچ کرنے سے بڑھ کر ہے جن کے پاس دھڑا دھڑ روپیہ چلا آتا ہے۔

لَا تُنْزِلُوا الْمُسْلِمِيْنَ الْغِيَاضَ فَتُضَيِّعُوْهُمْ مسلمانوں کو جھنڈ جھاڑیوں میں اُتار کر تباہ مت کرو کیونکہ ایسے مقاموں میں اکثر دشمن چھپے رہتے ہیں وہ کمین گاہ سے حملہ کر بیٹھیں گے۔

مَرَّ رَجُلٌ بِشِعْبٍ فِيْهِ غَيْضَةٌ مِنْ مَاءٍ عَذْبَةٍ ایک شخص ایک گھاٹی پر سے گزرا جہاں میٹھے پانی سے گنجان درخت تھے۔ مشہور روایت عُيَيْنَةٌ ہے یعنی ایک چھوٹا چشمہ تھا میٹھے پانی کا۔

مَرَرْتُ بِغَيْضَةٍ۔ میں ایک گنجان جھاڑی پر گزرا۔

لَا يَغِيْضُهٗ سُؤَالُ السَّائِلِيْنَ۔ سائلوں کے سوال کرنے سے اللہ کی درگاہ میں کچھ کمی نہیں ہوتی (اگر وہ اپنے سب بندوں کو سکندر اور سلیمان کی طرح غنی کر دے تب بھی اس کے خزانے میں کچھ کمی نہ ہوگی)۔

غَيْطٌ۔ داخل ہونا۔

مُغَايَطَةٌ۔ مختلف گفتگو۔

غَيْطَلَةٌ۔ بیلوں کی تجارت۔ بات چیت میں آواز بلند ہونا۔

غَيْطَلٌ۔ بلا۔

غَيْطُوْلٌ۔ تاریکی، آوازوں کی ملاوٹ (اس کی جمع غَيَاطِيْلُ ہے)

غَيْظٌ۔ غصہ دلانا (جیسے تَغْيِيْظٌ اور اِغَاظَةٌ ہے)۔ تَغَيُّظٌ اور اِغْتِيَاظٌ۔ غصہ ہونا، دوپہر کو سخت گرمی ہونا۔

اَغْيَظُ الْاَسْمَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ يُسَمّٰى مَلِكَ الْاَمْلَاكِ۔ اللہ جل جلالہ کو سخت غصہ دلانے والا وہ شخص ہے جو اپنا لقب ملک الاملاک (شہنشاہ امیر) رکھے (کیونکہ شہنشاہی خاص پروردگار کو شایان ہے وہ سب بادشاہوں کا بادشاہ ہے)۔

اَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَخْبَثُهٗ وَاَغْيَظُهٗ رَجُلٌ يُسَمّٰى بِمَلِكِ الْاَمْلَاكِ۔ اللہ تعالیٰ کو قیامت کے دن سخت ناگوار اور پلید تر اور بہت غصہ دلانے والا وہ شخص ہوگا جو اپنا لقب ملک الاملاک (شہنشاہ امیر) رکھے (اس حدیث میں اَغْيَظُ کا لفظ دو بار وارد ہے۔ بعضوں نے کہا تکرار کی کوئی وجہ نہیں ہے شاید دوسرا لفظ اَغْنَظُ ہو عَنْظٌ سے بمعنی سختی اور کرب، یا اَغْيَظُ ہو غَيْظٌ سے)۔

غَيْظُ جَارَتِهَا۔ اپنی سوکن کو غصہ اور رشک و حسد دلانے والی (بوجہ اپنے حسن و جمال کے)۔

غَيْفٌ۔ پرندوں کا جھنڈ۔

غَیْفَانٌ ۔ داہنے بائیں جھکنا۔

تَغْیِیْفٌ ۔ بھاگنا، نامردی کرنا۔

غَافٌ ۔ ایک درخت ہے جس کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔

غَیْقَةٌ ۔ ایک موضع کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان بعضوں نے کہا بنی ثعلبہ کے ایک پانی کا۔

اُتِیْنَا بِعَدُوٍّ بِغَیْقَةَ ۔ ہم کو یہ خبر پہنچی کہ غیقہ میں ایک دشمن آیا ہے۔

تَغْیِیْقٌ ۔ بگاڑنا، حیران کردینا۔

غَاقٌ ۔ کوّا اور ایک آبی پرندہ۔

غَاقٌ ۔ کوّے کی آواز غاقِ بھی وہی ہے۔

غَیْلٌ ۔ دودھ پلانے کی حالت میں جماع کرانا یا حمل کی حالت میں دودھ پلانا۔

اِغَالَةٌ یا اِغْیَالٌ ۔ یہ دونوں الفاظ غَیْلٌ کے مترادف ہیں۔

اَغَالَ وَلَدَہٗ ۔ عورت سے اس وقت جماع کیا جب وہ اپنے بچہ کو دودھ پلا رہی تھی۔

اُغْیِلَتِ الْغَنَمُ ۔ بکری سال میں دو بار جنی۔

تَغَیُّلٌ ۔ مالیت یا شمار میں بہت زیادہ ہونا۔

اِغْتِیَالٌ ۔ موٹا ہونا۔

اِسْتِغْیَالٌ ۔ مغیال (گنجان، سایہ دار پتی اور شاخیں خوب لپٹی ہونا۔

غَائِلَہ ۔ رنجش، پوشیدہ عداوت۔

غَوَائِل ۔ یہ غَائِلَہ کی جمع ہے بہ معنی آفتیں و شرور۔

اُمُّ غَیْلَانَ ۔ ببول کا درخت جس کو سَمُرَہ بھی کہتے ہیں۔

هَمَمْتُ اَنْ اَنْهٰى عَنِ الْغِیْلَةِ ۔ میں نے قصد کیا لوگوں کو ایام رضاعت میں جماع کرنے سے منع کردوں (ایام حمل میں دودھ پلانے سے (کیونکہ ایسا کرنے سے بچہ بالکل ضعیف اور ناتوان ہو جاتا ہے جس بچہ کو ایسا دودھ پلائیں اس کو مُغَال کہتے ہیں اور اس دودھ کو بھی غیل کہتے ہیں)۔

فَاِنَّ الْغِیْلَةَ تُدْرِكُ الْفَارِسَ ۔ ایام حمل میں دودھ پینے کا اثر گھوڑے سوار پر ظاہر ہوتا ہے (ایسا سوار اپنے مقابل کا زور کے ساتھ معارضہ نہیں کرسکتا کیونکہ اس کے قویٰ کمزور ہوتے ہیں) (طیبی نے کہا عرب لوگ ایام رضاعت میں جماع کرنے سے پرہیز کرتے تھے تاکہ اولاد کو ضرر نہ ہو آنحضرتؐ نے بھی اس سے منع کرنا چاہا لیکن بعد میں آپ کو معلوم ہوا کہ ایران اور روم کے لوگ ایسا کیا کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ تو آپ نے ممانعت کا ارادہ ترک کردیا)۔

فَاِذَا هُمْ یُغِیْلُوْنَ ۔ فارس اور روم کے لوگ ایام رضاعت میں جماع کیا کرتے ہیں۔

مَا سُقِیَ بِالْغَیْلِ فَفِیْهِ الْعُشْرُ ۔ جو اناج نہروں اور نالوں کے پانی سے پیدا ہو (جس میں خرچہ کم ہوتا ہے اور محنت بھی کم ہوتی ہے) تو اس میں سے دسواں حصہ زکوٰۃ کا لیا جائے گا۔

اِنَّ مِمَّا یُنْبِتُ الرَّبِیْعُ مَا یَقْتُلُ اَوْ یُغِیْلُ ۔ ربیع جن چیزوں کو اگاتی ہے ان میں سے بعض قاتل یا مہلک ہیں (جب جانور حد سے زیادہ کھا جائے تو بدہضمی ہو کر مر جاتا ہے)۔

اِنَّ صَبِیًّا قُتِلَ بِصَنْعَاءَ غِیْلَةً فَقَتَلَ عُمَرُ بِهٖ سَبْعَةً ۔ ایک بچہ صنعاء میں (جو یمن کا پائے تخت ہے) پوشیدہ طور سے مار ڈالا گیا۔ تو حضرت عمرؓ نے اس کے بدلے سات شخصوں کو قتل کیا (یہ سب اس کے قتل میں شریک ہونگے)۔

غِیْلَہ اور اِغْتِیَال ۔ پوشیدہ طور پر فریب اور دغا سے مار ڈالنا اس طرح کہ کوئی نہ دیکھے۔

اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ۔ تیری پناہ اس سے کہ میں نیچے کی طرف سے بےخبری میں ہلاک کیا جاؤں (مثلاً زمین دھنس جائے)۔

اُسْتُطِیْرَ اَوِ اغْتِیْلَ ۔ کوئی آپ کو اڑا کر لے گیا، یا دھوکے سے پوشیدہ مار ڈالا۔

اُسْدٌ غِیْلٍ ۔ گنجان جھاڑ کے شیر ۔
بِبَطْنِ عَثَّرَ غِیْلٌ دُوْنَہٗ غِیْلٌ ۔ بطن عثر میں انبوہ درخت ہیں ان کے پاس ہلاکتیں ہیں (وہاں جان کا ڈر ہے)
غَیْمٌ ۔ پیاسا ہونا، پیٹ میں گرمی ہونا، ابر آلود ہونا
تَغْیِیْمٌ اور تَغْیِیْمٌ اور اِغْیَامٌ اور اِغَامَۃٌ ابر محیط ہونا۔
اِغَامَۃٌ ۔ اقامت کرنا ۔
اُغِیْمُوْا ۔ پیاسے ہوئے ۔
اَغْیَمَ اللَّیْلُ ۔ رات ابر کی طرح آئی (ایسے ہی غَیَّمَ اللَّیْلُ بھی ہے)۔
غَیْمٌ ۔ ابر۔ اس کی جمع غُیُوْمٌ ہے ۔
کَانَ یَتَعَوَّذُ مِنَ الْعَیْمَۃِ وَالْغَیْمَۃِ ۔ آنحضرتؐ دودھ کی خواہش اور پیاس کی شدت سے پناہ مانگتے تھے ۔
غَیْنٌ ۔ پیاسا ہونا۔
غِیْنَ عَلٰی قَلْبِہٖ ۔ اس کے دل پر میل چڑھ گیا یا پردہ پڑ گیا، یا شہوت نے اس کو ڈھانپ لیا۔
تَغْیِیْنٌ ۔ غین لکھنا۔
اَغَانَ الْغَیْنُ ۔ ابر نے گھیر لیا چھپا لیا ۔
غِیْنٌ ۔ پیپ جو زخم سے بہتی ہے، زرد آب ۔
اِغْیَانٌ ۔ دل پر خواہش غالب ہونا یا کسی خیال کا دل کو گھیر لینا۔
اِنَّہٗ لَیُغَانُ عَلٰی قَلْبِیْ حَتّٰی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ فِی الْیَوْمِ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً ۔ میرے دل پر چھائیں آجاتی ہے (جیسے آئینہ پر چھائیں آتی ہے یعنی انسانی خیالات دنیاوی فکریں) یہاں تک کہ میں ہر روز ستر بار استغفار کرتا ہوں (پیغمبروں کا مرتبہ بہت بلند ہے ذرا سی بھی غفلت ان کے حق میں گناہ سمجھی جاتی ہے جس سے وہ استغفار کرتے ہیں برخلاف اس کے ہم لوگ سارے دن اور ساری رات دنیا میں مشغول اور یاد الٰہی سے غافل رہتے ہیں ۵

شب چو عقد نماز بربندم ۞ چہ خورد بامداد فرزندم
ہمارے حسب حال ہے)۔
غَیْنَۃٌ ۔ جھنڈ جھاڑی، جہاں پانی نہ ہو تو وہ غَیْضَۃٌ ہے
غَایَۃٌ ۔ فاصلہ، حد، جھنڈا ۔
تَغْیِیَۃٌ اور اِغَایَۃٌ ۔ جھنڈا کھڑا کرنا ۔
اَغْیَی السَّحَابُ ۔ ابر ایک جگہ کھڑا رہ گیا۔
غَایَا الْقَوْمُ مُغَایَاۃً ۔ سایہ ڈالا لوگوں نے۔
تَجِیْءُ الْبَقَرَۃُ وَاٰلُ عِمْرَانَ کَاَنَّہُمَا غَمَامَتَانِ اَوْ غَیَایَتَانِ ۔ سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران ابر کے دو ٹکڑوں کی طرح یا دو چھتریوں کی طرح سر پر سایہ کئے ہوئے قیامت کے دن آئیں گی ۔
فَاِنْ حَالَتْ دُوْنَہٗ غَیَابَۃٌ ۔ اگر چاند پر کوئی آڑ آگئی (ابر یا غبار وغیرہ)۔
زَوْجِیْ غَیَایَاءُ طَبَاقَاءُ ۔ میرا خاوند تو گمراہ تاریکی میں پڑا ہوا برابر بات تک نہیں کر سکتا ۔
فَیَسِیْرُوْنَ اِلَیْہِمْ فِیْ ثَمَانِیْنَ غَایَۃً ۔ نصاریٰ مسلمانوں پر اسی جھنڈے لے کر آئیں گے (ہر جھنڈے کے ساتھ ایک بریگیڈ بارہ ہزار فوج کا)۔
سَابَقَ بَیْنَ الْخَیْلِ فَجَعَلَ غَایَۃَ الْمُضَمَّرَۃِ کَذَا ۔ آنحضرتؐ نے گھوڑ دوڑ کرائی تو جن گھوڑوں کو شرط کے لئے تیار کیا گیا تھا ان کی حد تو فلاں مقام تک مقرر کی۔
یُصَلّٰی عَلٰی کُلِّ مَوْلُوْدٍ مُتَوَفّٰی وَاِنْ کَانَ لِغَیَّۃٍ ۔ ہر بچہ پر جنازے کی نماز پڑھی جائے اگرچہ زنا سے پیدا ہوا ہو (صاحب مجمع البحار نے اس حدیث کو اس باب میں ذکر کیا ہے صرف مناسبت لفظی سے ورنہ اس کا مقام باب الغین مع الواو تھا، کیونکہ غَیٌّ اصل میں غَوْیٌ تھا)۔

ختم شد

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

طالب دعا
سید نذر عباس
احمد علی